محبت اج پیاسی ہے

شورٹ سٹوری

از قلم تانیہ طاہر

Episode 1’2’3

بارش کا سلسلہ جاری تھا....

نہ جانے اج بارش اتنی کیوں برس رہی تھی ایسا لگتا جیسے

اسمان زمین کو بھی رلا رہا ہے اک سوگ سا تھا ماحول

میں

اسنے ہمیشہ اپنی ماں کو سوبر سنجیدہ اور لوگوں سے دور دیکھا

"کیوں"

اس سوال کا جواب اسکے پاس نہیں تھا

وہ بہت کم بولتی تھی

کیوں وہ یہ بھی نہیں جانتا تھا

اکثر وہ الجھ جاتا تھا

مگر اسکی یہ الجھن کبھی اسکی ماں نے دور نہیں کی

اسکا باپ نہیں تھا وہ ان کے بارے میں کچھ نہیں جانتا
تھا سوائے اسکے کے وہ کسی حادثے میں مارے گئے

اب وہ حادثہ کیا تھا یہ پھر اسکا باپ کرتا کیا تھا
اسے ان سوالوں کے جواب کبھی دیے نہیں گئے

اسکی ماں ریٹائرڈ افیسر تھی پینشن کے سہارے انکا گھر چلتا تھا

اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں تھی مگر جو چیزیں اسے میسر
تھی ان میں بھی ایک خالی پن تھا

اکثر وہ دیکھتا تھا اسکی ماں راتوں کو روتی تھی بہت

جب جب اسنے پوچھا انھوں نے ٹال دیا

اور دن کے اجالوں میں جیسے انپر ایک برف جم جاتی تھی

ایسا نہیں وہ اس سے پیار نہیں کرتی تھیں...

وہ اس سے بہت پیار کرتی تھی اور اکثر اسے اسکے باپ کے
بارے میں بتاتی تھیں کہ وہ شاید دنیا کا خوبصورت ترین
مرد تھا....

www.BestUrduBook.com

مگر وہ اسے بس وہی بتاتی جو بتانا ہو.... باقی نجی معملات جیسے چھپا لیتی....

سیاہ رات برستا اسمان جیسے اسے اک عجیب کیفیت کا شکار کر رہا تھا....

ایسا لگا جیسے کوئی پکار رہا ہے کسی کو....

اسنے جھنجھلا کر سر جھٹکا... سترہ سال کی عمر میں یہ سب محسوس کرنا اسے وحشت کا شکار کر رہا تھا....

اسکی ماں کمرے میں تھی... انکے گھر میں ایک کمرہ تھا جو چھوٹی سی مسجد معلوم ہوتا.. وہاں بہت سکون تھا.. اکثر اسنے اپنی ماں کو وہیں پایا تھا....

کتابوں کو بند کر کے وہ اٹھا... اور جہاں اسکی ماں تھی اس کمرے میں ایک نظر دیکھ کر وہ پلٹ گیا.. وہ جائے نماز پر ہی سو گئیں تھیں....

اٹھانا اسنے مناسب نہیں سمجھا.. اور کافی کا مگ ہاتھ میں لے کر وہ اپنی ماں کے کمرے میں اگیا...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

یہ ایک قبائلی علاقہ تھا کافی کے بغیر گزرانا ممکن سا تھا یہاں اور تھا بھی سردیوں کا مہینہ....

وہ ماں کے کمرے میں ایا تو یہاں اندھیرہ تھا.. کھڑکی سے بارش کا خوب شور سنائی دے رہا تھا...

اسکے لیے یہ عام بات تھی...

اسنے بہت دنوں پہلے وہاں بہت موٹی سی دو ڈائریاں دیکھیں تھیں....

اسنے کھولنا چاہا مگر.. پیچھے مما کو دیکھ کر گھبرہ کر رکھ دی..

پتہ نہیں انھوں نے دیکھا تھا یہ نہیں کہا کچھ نہیں البتہ..

بس مما کے کمرے میں اتے ہی اس ڈائری کا خیال ایا... اور اسنے اہستگی سے الماری کے پٹ کھولے.. ویسے بارش کا شور اتنا تھا کہ وہ زور سے بھی کھولتا تو کیا فرق پڑنا تھا...

مما کے کپڑوں میں وہ ڈائری نہیں دیکھی...

اسنے ایک نظر افسوس سے دیکھا.. اور ابھی بند کرتا.. کہ نظر چابی پر گئ.. جو سیف کی تھی.....

اسنے اس چابی کو اٹھا کر جلدی سے سیف کھول دی....

اس میں وہ دو ہی ڈائریاں تھیں.. حالانکہ سونے کا سامان سیف میں نہیں تھا مگر ڈائریاں سیف میں وہ حیرت زدہ سا ڈائریاں نکال گیا..

بیڈ پر بیٹھا... اور ڈائری کھولی...

اسنے ایک نظر گھڑی کو دیکھا..

11 بج رہے تھے..... اگلی نظر ڈائری کے صفحے پر درج تاریخ پر گئ

15 دسمبر2019

یعنی اج سے دو سال پہلے اسکی ماں نے یہ ڈائری لکھی تھی اسنے سر جھٹکتے ہوے کافی کا مگ ٹیبل پر رکھا اور پڑھنا شروع کیا

میرے لیے زندگی ایک حسین خواب ہے....

چھوٹی چھوٹی خوشیاں اور ان خوشیوں میں جینا.......

چھوٹی چھوٹی چیزیں جیسے پینسلز جیسے پرانی کتابوں کی خوشبو...

جیسے اخبار

 Tania Tahir Writes

جیسے کتابوں میں چھپ کر بیٹھے پھول.....

جیسے آسمان کبھی دور دیکھنا اور کبھی بہت پاس...

بادلوں کے جھرمٹ بن جانا... اور پھر بارش... سردی کی بارش کا ٹھیٹر ادینا.....

جیسے پودوں کا شبنم کو چن لینا.....

جیسے ہوا کی باہوں میں سکون محسوس کرنا.....

یہ سب میری زندگی ہے... میں ان میں پلی بڑھی ہوں...

ہمارے ہاں موسم اکثر سرد ہی رہتا تھا.....

کیونکہ سری پائے سے آگے ایک چھوٹے سے گاوں میں میں نے اپنی زندگی کے حسین پل دیکھے..

جہاں مجھے کسی چیز کی فکر نہیں تھی....

حالانکہ ہم امیر نہیں تھے....... ابا یہاں پر بس ایک بڑی حویلی کے ڈرائیور تھے....

مگر میں خوش رہتی تھی کیونکہ مجھے عادت تھی خوش رہنے کی..

جانوروں کے ساتھ کھیلنا مجھے بہت پسند تھا..

حالانکہ افسوس کی بات یہ تھی کہ ابا نے کبھی مجھے جانور لے کر نہیں دیے.. ایک بکری کا بچہ بھی نہیں....

پڑوس کے ہاں بہت سارے جانور تھے.... میں سارا سارا دن جانوروں میں مگن گزار دیتی تھی....

مگر ابا پڑھائی کے معملے میں بہت سخت تھے....

وہ مجھے افیسر بنانا چاہتے تھے.....اور میں بھی ابا کی خواہش کے لیے اس جستجو میں لگی ہوئی تھی..

حالانکہ آس پڑوس کے لوگ 22 کا ہوتے دیکھ مجھے کانوں کو ہاتھ لگا دیتے تھے کہ ابا... اتنی بڑی عمر کی لڑکی کو گھر میں رکھے بیٹھے ہیں..

مجھے ہنسی اتی تھی... کیا میں اتنی بڑی ہوں..؟؟؟؟

مگر کیا کر سکتے ہیں.. لوگوں کی سوچ کا رخ میں بدل نہیں سکتی تھی.. اور شاید میرا شمار ان لوگوں میں تھا جنھیں دنیا کی پرواہ نہ تھی..

وہ کیا کہتے ہیں اپنی کھال اپنے مال میں مست....

میرے شروع سے ہی اچھے گریڈز اتے تھے....

میں سٹیپ بائے سٹیپ اپنی تعلیم کی منزلیں طے کرتی جارہی تھی....

اور پھر میری زندگی میں وہ تاریخ ائی... جسے شاید کبھی نہیں انا چاہیے تھا.....

21نومبر2003

میرا ریزلٹ ایا.... اور میں افسر بن گئی... یعنی (سیکرٹ ایجینٹ)

میری خوشی کی جہاں انتہا نہیں تھی وہیں ابا کی خوشی دیکھ کر میرا دل جیسے پرجوش تھا.... انھوں نے پورے علاقے میں میٹھا ھی بانٹی...

www.BestUrduBook.com

حتی کے حویلی والوں کو بھی دی..

سب کے منہ پر ایک بات تھی... نظیر کی بیٹی افسر لگ گئی...

دن بھر مہمان ہمارے گھر اتے گئے.. ابا نے سب کا منہ میٹھا کرایا...

اور انکا تو بس نہیں چل رہا تھا.. مٹھیاں کی مٹھیاں میرے منہ میں ڈال دیں..

انکی خوشی دیکھ کر میں ہنس رہی تھی جبکہ حسب معمول بارش ہو رہی تھی..

ہمارے سرخ فرش سمیت.. بے حد حسین پودے بھی نہا دھو کر نکھر رہے تھے....

ابا میں کھانا بنا دیتی ہوں... "ابا کو کڑاہی بناتے دیکھ میں کچن کے دروازے میں کھڑی ہو کر بولی... تو ابا ہنسے..

صفا چند دن کی مہمان ہے دہی رانی چل ارام سے بیٹھ پھر تو ٹریننگ پر جائے گی.... تو بیٹا خود ہی سارے کام کرے گی.." وہ چمچہ ہلاتے بولنے لگے...

اف ابا ابھی تو بہت دن ہیں اور میں کون سا اج سے ہی تھک چکی ہوں.... اتنے دنوں سے اپ کے پاس گھر میں ارام ہی تو کر رہیں ہوں" میں نے کافی کا مگ سائیڈ پر رکھا اور ابا کے ہاتھ سے چمچ لیا جبکہ وہ ارے ارے کر کے رہ گئے...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

ابا باہر چلیں میں لے اتی ہوں کھانا" میں نے کہا تو وہ میرے سر پر ہاتھ رکھ کر چل دیے..

میں چھوٹی تھی تبھی امی کی وفات ہو گی تھی تب سے ابا نے مجھے پالا تبھی سارا کام انھیں اتا تھا....

اور وہ کڑھائی تو خاص کر بہت لزیز بناتے تھے..

میں نے ہاٹ پاٹ میں گرم روٹیاں دیکھیں بھوک جیسے مچل اٹھی.. کڑھائی پلیٹ میں نکال کر میں باہر اگئی...

لائٹ بھی نہیں تھی.. میں نے لالٹین جلا دیا...

ہمارے علاقے میں بجلی کی شاندار سہولت امیروں کو میسر تھی...

ہلکی پھلکی روشنی اور برساتی کی سٹیل کی چھت پر گیرتے بارش کی بوندوں کی آوازیں ہمیشہ سے مجھے ایک میوزک لگتی تھیں...

میں اور ابا مزے سے باتیں کرتے کھا رہے تھے..

ابا مجھے اپنی پورانی باتیں بتا رہے تھے...

یہ دن میری زندگی کے حسین دن تھے جنھیں میں بھلا نہیں سکتی..

اور میں بھلانا بھی نہیں چاہتی....

....

اگلا دن بہت چمکیلا تھا.. سورج خوب چمک رہا تھا جبکہ سب ہی جانتے تھے بس کچھ منٹوں میں یہ غائب ہو جائے گا مگر مجھے گرم دھوپ بہت اچھی لگ رہی تھی.. میں مزے سے بیٹھی کافی پی رہی تھی جبکہ مریم اگئی.... اسنے مجھے دیکھا... اور بے تکلفی سے چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی..

www.BestUrduBook.com

میرے بچپن کی دوست تھی... بے تکلف وہ حد سے زیادہ تھی..

صفا تونے کب جانا ہے کراچی... دیکھ تو کتنا دور چلی جائے گی ہم لوگوں سے مجھے تو ابھی سے تیری یاد ارہی ہے" اسکی فضول منتق پر میں ہنسنے لگی...

اکثر مجھے سب کہتے تھے میری ہنسی میں بلا کی کشش ہے..
مگر میں نے کبھی اس بات پر توجہ دینا مناسب نہیں سمجھا....

میں یہاں تمھارے سامنے بیٹھیں ہوں اور تمھیں یاد ارہی ہوں... "
میں نے اسکی جانب دیکھا.. تو وہ کھی کھی کرنے لگی.. میں بھی مسکرا دی...

مگر صفا... شہر میں تو کافی مرد ہوں گے" وہ تجسس سے پوچھنے لگی...

میں نے ہنسی دبائی اور اسکی مٹکتی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سر ہلایا..

تجھے شرم نہیں ائے گی پگلی" وہ دوپٹہ منہ میں لے کر خود ہی شرما اٹھی.. میں نے گھیرہ سانس لیا.. خیر یہ فکر تو مجھے بھی تھی مگر... میں خود کو گھبرانے سے باز رکھ رہی تھی...

اچھا صفا تو نہ مجھے فون دلا دیو" وہ پھر سے میرا ہاتھ پکڑ کر بولی..
میں نے اسکے اور اپنے ہاتھ کی رنگت میں واضح فرق دیکھا..

اس کا گندمی ہاتھ میرے سفید ہاتھ پر رکھا تھا... جس پر کل ہی میں نے پرجوش ہو کر مہندی لگائی تھی..

میں نے مسکرا کر اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا...

ام م م ہاں ٹھیک ہے مگر ایک شرط پر" میں نے کہا تو وہ تو خوشی سے میری سب شرطیں ماننے کو تیار تھی..

ہاں جلدی بتا کیا"

کاکا جمشید کے بیٹے سے بلکل باتیں نہیں کرو گی تم" میں نے آنکھیں نکالیں... میری آنکھوں کا کلر ہیزل تھا... مریم نے دوپٹہ منہ سے نکال کر جھٹک دیا

..اس کلموہے سے کون بات کرے. وہ دوکان والے خالو... راشد ہیں نہ... میں تو انکے بیٹے" وہ شرمائی جبکہ میں نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا

... اچھا اچھا معاف کردے میں. وعدہ تجھ سے ہی بات کیا کروں گی بس" وہ خوشامد پر اتری تو میں ہنس دی...

تبھی بادل چھائے اور گھٹا سی ہو گئی..

www.BestUrduBook.com

اے لو.. ابھی دھوپ ابھی برسات... اف میں تو مر چیں پھیلائی تھی چھت پر" وہ سر پر ہاتھ مارتی بھاگ اٹھی..

میں نے بارش کی پہلی بوند کو اپنے گال پر محسوس کیا.. مسکراہٹ میرے ہونٹوں پر کھیلی... اور میں اندر برآمدے میں بھاگی....

سردی بھی بڑھ گئی تھی.... جبکہ بارش پل میں موسلادھار شروع ہو گئی تھی.....

ٹپ ٹپ ٹپ" بہت سارے قطروں کا شور گونج رہا تھا....

ہل چل سی مچ گئی تھی....

ہاتھ برآمدے سے باہر نکالے میں پانی کے قطرے اپنے ہاتھوں پر گیرتے دیکھنے لگی....

خوشی اطمینان..." سب تھا..

....

دن اپنی رفتار سے گزرتے گئے.... اور بلا آخر وہ دن بھی آگیا جب مجھے یہاں اپنے گاوں اپنے لوگوں سے دور جانا تھا...

مجھے لگا پورا گاوں مجھے بس میں بیٹھانے آیا ہے.. جبکہ مریم نے میرے ہاتھ میں اچار تھما دیا..

کھاتی رہی الٹی نہیں ہو گی" وہ غمزدہ سی بولی تو میں نے اسے گلے لگا لیا....

جبکہ ابا بھی نم آنکھوں سے دیکھ رہے تھے..

ابا میں کچھ دنوں میں واپس آ تو جاوگی" میں نے کہا تو ابا نے اثبات میں سر ہلایا اور میرے سر پر ہاتھ رکھا....

اللہ کے امان میں" انھوں نے کہا... اور میں بس میں سوار ہو گئی..

گاوں کے بچے چلتی بس کے پیچھے بھاگ رہے تھے جبکہ.. میں وہاں سے نکلی تو میں نے شاید آخری بار اپنے گاوں کی بارش دیکھی تھی...

میں کچھ دنوں کا کہہ کر نکلی تھی... معلوم نہیں تھا قسمت مجھے بہت دور لے جائے گی....

میں نے ان سب کے دھندلے عکس دیکھے اور اپنی انکھ کے انسو صاف کیے..

نیا سفر" دماغ نے کہا...

نئے لوگ نئی زندگی..." میں نے سوچا.... اور اپنا دوپٹہ ٹھیک کر کے میں نے لٹوں کو کانوں کے پیچھے اڑیا....

بیٹی یہ اچار میں لے لوں تھوڑا سا" پاس بیٹھی انٹی بولی تو..

میں نے انکی جانب دیکھ کر پورا اچار انکے ہاتھ میں دے دیا...

انھیں شاید وومیٹ کا مسلہ تھا...

اور حیران کن بات تھی دیکھتے ہی دیکھتے وہ پورا اچار کھا گئیں....

میں بس منہ کھولے انھیں دیکھ رہی تھی...

بہت شکریہ بیٹی" "انھوں نے خالی جار میرے ہاتھ میں دیا میں نے سر ہلا کر شکریہ وصول کیا.. اور مسکرا دی...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

دنیا میں کتنے فنی کریکٹرز ہیں.. "میں نے سوچا... اور باہر دیکھنے لگی راستہ بہت لمبا تھا.. دو بسیں بدل کر میں نے ٹرین میں سوار ہونا تھا.... اور وہاں سے... مجھے کراچی جانا تھا....

سفر کافی مشکل اور طویل لگا مجھے مگر.. سفر تمام بلا خر ہو ہی گیا.....

کراچی شہر میں اترتے ہی مجھے گرمی کا احساس ہوا... میں نے کافی زیادہ سوائٹرز جرسیاں پہنیں تھیں.. ان میں سے چند مجھے اتارنی پڑی...

تانیہ طاہر ناولز

لوگ مجھے دیکھ کم گھور زیادہ رہے تھے..

میں سامان گھسیٹتی... بتائے گے پتے پر پھنچی...

www.BestUrduBook.com

یہ سفر یقینی طور پر مجھے تھکا گیا تھا...

میس میں داخل ہوتے ہی.. مجھے باہر کی نسبت یہاں کی فضا بہت اچھی لگی....

یہاں درخت بلکل میرے گاوں کی طرح تھے بہت سارے... جھومتے ہوئے.... میں نے اسمان کی جانب دیکھا... بادل چھانے لگے تھے... میں تیزی سے... 6 بیلڈینگ کیطرف بڑھی

کیونکہ باہر چوکیدار نے مجھے بتایا تھا کہ میں نے کس بیلڈینگ میں جانا ہے..

میں وہاں داخل ہوئی... اور اپنے روم کی جانب بڑھی... وہاں بہت سے لوگ تھے... مجھے تھوڑی گھبراہٹ ہوئی..

میں روم میں داخل ہوئی تو روم میٹ الریڈی بیٹھی سامان نکال رہی تھی..

مجھے دیکھ کر تسلی ہوئی..

تانیہ طاہر ناولز

ارے تم میری روم میٹ ہو" اسنے کہا اور جلدی سے مجھے غلے لگایا.. مجھے ہنسی ائی..

یہ تو ہوبا ہو مریم کیطرح تھی..

www.BestUrduBook.com

میں پتہ بہت ڈری ہوی تھی کہ نہ جانے کون ہو کیسی ہو..."

مگر تمھیں دیکھ کر مجھے بہت اچھا لگا" اسنے پرجوش ہو کر کہا.. تو میں مسکرای..

ارے تمھارے ڈیمپل پڑتا ہے واویار" اسنے میرے گال پر انگلی رکھی..

مجھے تھوڑی جھجھک محسوس ہوئی.. پر مسکرا دی..

تمھاری آنکھیں تو بہت پیاری ہیں.. یار تم کتنی سفید ہو" میں نے اب اسے غور سے دیکھا..

میرا نام صفا ہے" میں نے بات بدلی.

"اوہ صفا."

جی صفا نظیر" میں نے فخر سے اپنے باپ کا نام لیا

وہ مسکرای میرا نام عروہ ہے" اسنے بھی نام بتایا.. تو میں بھی مسکرائ...

سو جاو" اچانک دروازے پر ڈنڈا پڑا... ہم دونوں اچھل گئیں..

یہ ملن بعد میں کرنا ابھی سو جلدی صبح اٹھنا ہے اور تم سیکریٹ ایجنٹ صفا نظیر" اسنے میرا پورا نام لیا..

اس وقت کوئ نہیں جانتا تھا میرا سر فخر سے بلند ہو گیا تھا جب اسنے میرا پورا نام لیا...

تمھیں کل کیپٹن عون عباس سے ملنا ہے...." اسنے اطلاع دی میں نے سر ہلایا...

نوٹا ک" وہ گھور کر چلی گئ..

تم سیکریٹ ایجنٹ ڈیپارٹمنٹ سے ہو" عروہ نے میرا ہاتھ کھینچا... تو میں نے سر ہلایا..

میں خود بہت تھکی ہوئی تھی سونا چاہتی تھی...

تبھی اس سے معزرت کرکے میں فریش ہونے واشروم میں گئی.. اور آکر میں بستر پر لیٹ گئی....

اب اگلی صبح مجھے عون عباس سے ملنا تھا...

....

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

مجھے لگا عون عباس کوئی ادھیڑ عمر آدمی ہوگا مگر مجھے دھچکا تب لگا جب میں نے 28 سالہ ہینڈسم عون عباس کو دیکھا...

ایک پل کے لیے مجھے حیرت ہوئی..

مگر میں نے اپنے تاثرات چھپائے اور میں اسکے سامنے آ گئی...

3 منٹ لیٹ" گھڑی دیکھتے ہوئے وہ بولا...

اوازاتنی سخت تھی مجھے جھرجھری سی ائی..

سوری سر" میں نے کہا تواسنے میری جانب دیکھا...

میرے کام کا ایک رول ہے.. وہ کام نہ کرو جس پر سوری سر کہنا پڑے"

وہ سختی سے بولا تو میں کچھ نہیں بولی....

عون عباس کی گھورتی نظریں مجھے عجیب سی لگیں..

اپ جانتی ہیں سیکرٹ ایجنٹ کا مطلب بھی کیا ہوتا ہے"اسنے مجھ سے پوچھا.. اب بھلہ یہ بھی کوئی سوال تھا پوچھنے والا..

افکورس میں جانتی تھی تبھی یہاں تھی....

میں نے سر ہلایا..

گڈ" وہ بولا...

ویسے تو ابھی اپکی ٹرینینگ ہونی تھی مگر.... میں ٹرینینگ سے پہلے ہی اپکو ایک میشن میں شامل کرچکا ہوں اور یہ اپکے لیے اوپر چیونٹی ہے" وہ بولا تو میری آنکھیں واقعی چمکیں.. یہ تو میرے لیے

فخر کی بات تھی.... اسنے میرے چہرے کے تاثرات پر

فوکس کرنا ضروری نہیں سمجھا اور

میرے سامنے ایک تصویر رکھی...

زار.. "اسنے اس تصویر کے چہرے پر نخوت سے انگلی رکھی...

اور میں مان ہی نہیں سکتی تھی اس تصویر سے زیادہ خوبصورت

مرد میں نے اج تک دیکھا تھا....

اسکا چہرہ بلکل بھی نظر ہٹانے والا نہیں تھا... میں ایک

ٹک اس تصویر کو دیکھتی رہی.... دیکھتی کیا گھورتی گئی...

کراچی کی بربادی کا سبب" وہ بولا... تو میں جیسے ہوش میں ائی..

حالانکہ میرا دل بلکل نہیں تھا... میرے ماتھے پر بل سے ڈل

گئے...

اور میں نے عون عباس پر اپنی پوری توجہ ڈالنے کی کوشش کی

مگر تصویر میں موجود چہرہ میرے حواس اپنی جانب کھینچ

رہا تھا جسے میں نے جھٹک دیا...

میرا امیشن صرف اور صرف زار کی موت ہے" عون نے

اسکی تصویر کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا....

میں یوں ہی کھڑی رہی....

لاکھوں لڑکیوں کو بیوہ کرنے والا یہ شخص مجھ سمیت اپ سمیت اس پورے ملک کا دشمن ہے...

بے شمار بچوں کو یتیم کر دینے والا یہ شخص....

کسی کی اہ وبکا پر سفا کیت سے اس کا گلا گھوٹ دینے والا

زار.

دنیا کا بدترین انسان ہے....

کراچی کے چھوٹے موٹے تو الگ بات بڑے گینگ بھی اس کے اگے کچھ نہیں...

یہاں پر حکومت کسی وزیر کی نہیں زار کی ہے.....

بمب دھماکے..... لاکھوں جانوں کا خون.... صرف اس انسان کے سر ہے.. اور میں اس ادمی کو بد سے بدتر موت دینا چاہتا ہوں... "وہ اسکی تصویر ہوا میں اڑاتا... بولا..

مجھے اپنے اندر بمشکل اس تصویر میں موجود شخص کے لیے نفرت ڈالنی پڑی برحال یہ صاف بات تھی مجھے اس تصویر میں

موجود شخص کے اتنے برے عمل کے باوجود اس سے نفرت محسوس نہیں ہو رہی تھی...

کیا اپ مس صفا اس میشن میں میرے ساتھ ہیں" عون عباس بولا... اسکے چہرے پر بلا کی سختی تھی..

یس سر" میں نے پرے اعتماد لہجے سے کہا.... کیونکہ یہ بات بہت بڑی تھی پہلے ہی دن مجھے ایک مشن میں شامل کر لیا گیا ہے..

اپنے وطن کے لیے میں کچھ بھی کر سکتی ہوں "میرا پر عظم لہجہ سن کر وہ سر ہلا گیا...

ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں... جس سے ہم زار کو حراست میں لے سکیں" عون نے کچھ فائلز کو الٹ پلٹ کرتے ہوئے کہا.. میں نے چونک کر دیکھا.. اب یہ کیا بات ہوئ جس ادمی کو بد سے بدتر موت دینا چاہتا تھا اسکے خلاف ایک بھی ثبوت نہیں.. یعنی وہ یقینا کوئ بڑی چیز تھا.....

کیونکہ وہ اپنا ہر ثبوت ایسے مٹا دیتا ہے گویا.. یہ عمل اس سے ہوا ہی نہ ہو....

اب اپکو میری بات توجہ سے سننی ہو گی..." عون نے چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کچھ رازداری سے کہا....

تو میں کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی....

....

میس کا موسم باہر کے موسم کی نسبت اچھا تھا....

میں اس رات سو نہ سکی.... تبھی ابھی دن نہیں نکلا تھا... جبکہ میرے ہاتھ میں کافی کا کپ تھا.. مجھے سکون نہیں انا تھا.... میں گرڈن کے لہکتے درختوں اور تیز ہواؤں کو محسوس کر رہی تھی تبھی مجھے وہاں ایک اور وجود کا احساس بھی ہوا.... اور جب مجھے اندازا ہوا کہ... وہ عون عباس ہے میں ایکدم ڈر کر دور ہوئی .. اور دوبارہ اپنے روم کیطرف چل دی...

www.BestUrduBook.com

میں ایک سیکریٹ ایجینٹ ہو میں جانتی ہوں... مگر جو سب عون عباس نے کہا وہ سب کرنا مجھے اپنے لیے دنیا کا مشکل ترین کام لگا.....

میں نے کبھی کسی کو دھوکا نہیں دیا... ہمیشہ سادگی میں زندگی گزاری اور عون عباس مجھے دھوکے کے لیے اکسا رہا تھا....

حالانکہ وہ ایک کریمنل تھا.. ہم اسے کسی بھی طرح باسانی پکڑ سکتے تھے..

پھر میرے زمیر نے مجھے خود ہی جھنجھوڑا... کہ سیکرٹ کا مطلب کیا ہے پھر...

ہمیں پوشیدگی سے زار کے گرد ایسا جال بیچھانا تھا کہ وہ اس میں پھنس جائے.... اور اس تک رسائی اسان ہو جائے....

مجھے صبح... دن نکلتے دوسرے افیسرز سے بھی ملنا تھا...

میں نے تھکا دینے والی سوچوں کو خود سے دور کیا... اور اپنے ہاتھ دیکھے...

سفیدی میں لالی اور نیلاہٹ ملی تھی.. یہ سب سردی کے باعث تھا.. یہ میرے اندر کا خوف تھا....

میں نے... اپنا سوائیٹر اتارا... اور کمبل میں دبک گئی...

میں مزید کچھ سوچنا نہیں چاہتی تھی.. تبھی زبردستی خود کو سب سوچوں سے نکال کر میں نے... سونے پر عمادہ کیا....

اور کچھ دیر میں میں کامیاب ہو گئ..

....

اگلی صبح... میں وقت سے پہلے اٹھی... حالانکہ کہنے کو میں نے چند گھنٹوں کی نیند لی تھی مگر.. میں نے خود کو تازہ دم محسوس کیا...

کافی کی شدید طلب ہوئ... مجھے لگا میں نشئ بن گئ ہوں میں خود پر ہی ہنسی اور جلدی سے اٹھ کر ریڈی ہو گئ..

اور وقت پر میں... دوبارہ ان سب کے سامنے تھی...

تمھیں نہیں لگتا عون یہ تمھارا غلط فیصلہ ہے.. "ایک افیسر نے مدھم اواز میں کہا....

نہیں... " عون نے جواب دیا....

وہ ایک لڑکی ہے.. وہ کس طرح زار نامی گد کو سمبھال پائے گی..

"دوسرے افیسر بولے

www.BestUrduBook.com

مجھے یقین ہے اس بار زار پھنسی کے تختے تک ضرور پہنچے گا آپ باقی سارے کام مجھ پر چھوڑ دیں" اسنے کہا تو.... سب افیسرز نے سر ہلایا...

اوکے لیٹس سٹارٹ....

روز کی اپ ڈیٹس.. تم ہمیں دیتے رہو گے بغیر کچھ چھپائے....

"ایک افیسر نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا.. مجھے لگا جیسے وہ ایک دوسرے کے کچھ لگتے ہوں...

گڈ لک مس صفا" باقی افیسرز نے کہا تو... میں نے سر ہلایا...

اور رفتہ رفتہ وہ سب.. وہاں سے نکلتے چلے گئے...

جبکہ پیچھے میں کھڑی تھی اور عون کرسی پر بیٹھا تھا....

ٹیک اٹ ایزی مس صفا...." عون کی بات سن کر میں نے اسکی جانب دیکھا... ہاں میں اپنے اپ کو کم نروس دیکھانا چاہتی تھی مگر میری شکل بری طرح میرے اندر کے حال بتا رہی تھی...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

اپکے پاس کوئی فارمل ڈریس نہیں.." عون نے مجھ سے پوچھا... تو میں نے اپنے یونیفارم کیطرف غیر ارادی طور پر دیکھا اور پھر سر ہلایا...

جی سر میرے پاس ہے" میں نے کہا تو اسنے.. گڈ کہا...

اب اپ اپنی لوکس کو چینج کریں اپ کے کسی عمل سے اپ کی اصلیت کا اندازا نہیں ہونا چاہیے ورنہ اپ جانتی ہیں مس صفا... یہ جان کی بازی ہے میں اب بھی اپکو کہو گا کہ اگر اپ نہیں کر سکتیں تو اپ جا سکتیں ہیں میرے پاس اور بھی"

سر یہ کام میں کروں گی" میں نے جوش سے کہا... تو وہ اٹھا.. شاید اسے امید تھی میں ایسا ہی کچھ جزباتی کہو گی تبھی وہ باہر نکلنے لگا.. میں بھی اسکے پیچھے ہولی..

یو ہیو 10 منٹس.. دس منٹ میں اپ ایک سیکریٹ ایجنٹ کے بجائے مجھے ایک فارمل لڑکی کی لوکس دیں" اسنے کہا تو میں نے سر ہلایا...

اور میں اپنے مس کیطرف دوڑی...

پیچھے عون کی نظروں نے مجھے مس کے اندر تک جاتے دیکھا

تھا..

....

میں نے خود کو بہت سنوارا نہیں تھا... مگر یونیفارم میں

جہاں اونچا سا جوڑا بنا کر سارے بالوں کو کیپ میں بند

کرنا ہوتا تھا وہ بال اب میرے کھلے تھے

جبکہ میں نے پورا ایلو ڈریس جس پر معمولی سا کام تھا... اور

اسکے اوپر وائٹ جرسی.. ڈالی جس کے بازو کافی لمبے تھے..

اس سوٹ میں مجھے مزید سردی کا احساس ہوا.. اور دل

کیا ایک اور سوائٹر پہن لوں اور میں نے دل کی سنی... اور..

لائٹ سا گلوز لگا کر... میں نے چارلی خود پر لگایا اور باہر نکل ائی..

میں نہیں جانتی تھی.. اب عون عباس کو یہ سب

صیحی لگتا ہے یہ نہیں.. مگر میری فارمل لوک اتنی ہی

تھی...

میں مس سے نکلی تو.. وہ اب بھی وہیں کھڑا تھا... ہاتھ میں سیل تھا.. وہ کی پیڈ پر کچھ لکھ رہا تھا...

اسکی نظر اچانک ہی مجھ پر اٹھی... اور وہ اسکے بعد جب تک میں چل کر اس تک پہنچی وہ بس ایک ٹک مجھے دیکھے گیا... موبائل کی حرکت پر اسنے توجہ نہیں دی...

مجھے شدید شرمندگی محسوس ہوئی...

سر اپکا سیل بج رہا ہے"ناگوار سی کیفیت لیے میں بولی تو اسنے... فون کی جانب دیکھا... اور بالوں میں ہاتھ پھیر کر اپنی کیفیت کو شاید قابو میں کیا تھا...

اسکے بعد وہ گاڑی کی جانب چل دیا جبکہ میں بھی پیچھے پیچھے تھی.. ہوا تیز چل رہی تھی جس سے میرے بال اڑے جا رہے تھے.. میرا دوپٹہ جو گلے میں تھا... وہ بلکل بھی ایسا نہیں تھا کہ مجھے گرم کر سکے.. گاڑی ائ اور ہم گاڑی میں سوار ہو گئے...

سارے راستے وہ مجھے کنفیوز نہ ہونے کا درس دیتا رہا.. جیسے میں اچھے سے سن رہی تھی... اور پھر کچھ دیر بعد گاڑی ایک جگہ رک گئ....

Tania Tahir Writes

وہ کوئی ہوٹل تھا.... باہر سے ہی انتہائی خوبصورت تھا...

زار کو ڈھونڈنا نہیں پڑے گا... وہ اپکو ایسے بھی نظر اجائے گا... اگر اپ ڈھونڈنے کی کوشش کریں گئیں تو لازمی اسے شک کا موقع مل جائے گا... باقی اپ جانتی ہیں اپ نے کیا کرنا ہے...

یہ ائیر پیس ٹائپ ایک چیپ ہے... جو اپکے کان میں ہو گی اپکی ساری گفتگو میں سنوں گا... کنفیوز مت ہونا.. ایم ود یو" اسنے کہا.. تو میں نے سر ہلایا.. یہ میں ہی جانتی تھی میرا دل بری طرح دھڑک رہا تھا...

اگر میرے قدم یہاں لڑ کھڑاتے تو

ضرور... ارشمان مجھے گولیوں سے اڑا دیتا.. واپسی پر عون....

تبھی مجھے خود پر کنٹرول کرنا تھا.. اور بھرپور اداکاری کرنی تھی...

مس صفا.."

ابھی میں نکلتی کہ اسنے پکارا....

اپنی جرسی پر یہ مینی کیمرہ ایسے فٹ کریں کہ.. سب سامنے کا نظر ائے ہمیں" اسکے کہنے پر. میں نے کیمرہ لے کر...

اسکوبٹن میں ایڈجیسٹ کرلیا... جبکہ ائیر پیس میرے کانوں میں تھا...

اف مجھے اپنا اپ روبورٹ لگ رہا تھا....

میں ہوٹل سے تقریبا بیس قدم کے فاصلے پر تھی.... جبکہ ہوٹلز کے فرنٹ کیمرے ہیک کیے گئے تھے.. میں نے گہرہ سانس لیا..

اللہ کا نام لے کر اپنے سفر کا اغاز شروع کر دیا..

اسمان پر بادل اکھٹے ہو کر.. ماحول میں روشنی کی قلت کر گئے تھے...

گھٹا اوپر سے تیز ہوا... جرسی کے بازوں اپس میں رگڑتی میں.. چل رہی تھی... حالانکہ مجھے اداکاری کرنی تھی مگر... میں نیچرل ریسپونڈ دے رہی تھی... میرے شانے پر بیگ تھا.. جو عون عباس نے دیا تھا اس میں میں جانتی تھی اچھی خاصی رقم تھی

ہوٹل کا گلاس ڈور کھولتے ہی... میں اندر داخل ہوئی تو سکون کا سانس لیا..

یہاں کاماحول بہت کوزی تھا.....

میرے بالوں کیا ایک لٹ میرے ہونٹوں پر چیپک گئ تھی..

یہ باہر کی ہوا کا کمال تھا میں نے اس لٹ کو دور کیا... اور

حالانکہ مجھے زار کو ڈھونڈنے سے روکا گیا تھا.. پھر بھی میری

آنکھوں کی پتلیاں اسے تلاش کر رہیں تھیں...

مس صفا آپ تقریبا تین منٹ سے یہاں کھڑی ہیں"

عون کی غصے بھری اواز میرے کانوں میرے سنائی دی... تو

میرے وجود نے ہلنا پسند کیا.. اور میں نہ چاہتے ہوئے

بھی کنفیوز ہونے لگی.....

میں ایک طرف ایک ٹیبل پر بیٹھ گئ...

اتنا بڑا ہوٹل اور اتنے امیر لوگ... خاموشی میں صرف چمچ

کانٹوں کی ٹک ٹک کی اواز....

صفا ریلکس" عون کی اواز ائ...

مجھ سے نہیں ہو گا" میں بری طرح کنفیوز تھی....

ابھی عون کچھ کہتا.. کہ ویٹر میرے سر پر پہنچ گیا...

اپ کچھ لیں گی میم" اسنے مودب ہو کر پوچھا..

میں نے پورے وجود کی ہمتیں مجتمع کیں..

کافی" مدھم اواز میں کہا.... تو ویٹر سر ہلا کر چلا گیا...

زار کی نظروں میں اج ہی انا ہے.." اسکی پھر سے اواز ابھری....

میں نے ایسے بیوقوفوں کیطرح سر ہلایا جیسے وہ میرے پاس بیٹھا ہو...

تانیہ طاہر ناولز

مس صفا ریلکس" عون پھر سے غصے سے بولا.. تب تک کافی بھی اگئی.... اور میں نے... چاروں طرف سے کان بند کر کے...

کافی کا مگ ہاتھ میں تھاما تو لگا.... جیسے میرا کوئی اپنا میرے پاس اگیا ہو.... جیسے میرے وجود میں کافی کا ایک ایک گھونٹ طاقت بھر رہا ہو....

www.BestUrduBook.com

پورا کپ پینے کے بعد میں ریلکس ہوئی... اور میں نے سنیکس کے ساتھ ایک اور کپ منگالیا.. اب میں پر سکون دیکھ رہی تھی...

عون پر اب میری کوئی توجہ نہیں تھی میں نے ارد گرد دیکھا.. وہاں زار تو کہیں نہیں تھا....

میں نے ایک ہاتھ کو اپنی ٹھوڑی کے نیچے ٹکا کر سنیکس... کھانے کے ساتھ اب میری نظر پورے ہال پر تھی.... اور اچانک ہی کھٹا کھٹ.. گارڈز اندر داخل ہوئے... اور انکے بیچ میں سیاہ قمیض شلوار میں لمبے اونچے قد اور صاف رنگت پر باکمال نقوش لیے وہ یقیناً زار تھا.....

میں ایک بار پھر وہی کھو گی میں نے اپنی زندگی میں اتنا خوبصورت مرد نہیں دیکھا.....

میں کیا یہاں سب ایک ٹک اسکی طرف دیکھ رہے تھے جس کے انداز میں ایک روب تھا.....

مس صفا" ائیر پیس پر آواز آئی تو میں ایکٹیو ہوئی جبکہ.... گاگلز کے پیچھے وہ ناجانے... پورے حال میں کیا دیکھ رہا تھا..
میں قسمت سے اسکی پشت پر تھی اچانک بلکل چوکنا ہو گی اور نظر بھی ہٹا لی....

نوٹس کریں وہ کس پورشن کیطرف بیٹھے گا" عون نے کہا... تو میں نے مڑ کر زرا سا دیکھا....

اسکے پیچھے بھی کئی گارڈز اور بہت سے لوگ تھے.. میرے مڑنے پر ضرور عون کو بھی وہ منظر دیکھ رہا تھا.....

اور ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک پرائیویٹ کیبن میں چلا گیا..

واٹ" عون جھنجھلایا....

مجھے البتہ کوئی حیرت نہیں ہوئی...

سر میں کچھ کرتی ہوں"

اب تک سب کچھ ہماری انفارمیشن کے اپوزیٹ ہی ہو رہا تھا.... یہ ایک اور صیحی..

میں نے سوچا... اور اس پرائیویٹ روم کا جائزہ لیا... مگر میں خود کو کافی حد تک اس ایکٹینگ میں انولو کر چکی تھی تبھی... میں نے دو چکر... اس کیبن کے پاس سے لگائے مگر اندر سے.. کوئی اواز نہیں ائی جبکہ وہاں بلیک میرر کی وجہ سے نظر بھی کچھ نہیں ایا...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

اب کیا کرنے والی ہیں اپ... میرے خیال سے اپکو باہرا جانا چاہیے"عون نے کہا تو.. وہ مجھے وقت کے ساتھ ساتھ بہت عجیب انسان لگا.. وہ صرف پینک ہو رہا تھا.. ڈھنڈے دماغ سے نہیں سوچ رہا تھا.. اور یہ ایک کیپٹن کی خاصیت نہیں ہونی چاہیے...

میں کر سکتی ہوں سر اور میں اندر جا رہی ہوں میں نے کہا...

اپ پاگل ہو گئیں ہیں اسے زرا بھی شق ہوا گولیوں سے اڑانے میں منٹ بھی نہیں لگائے گا"وہ بولا مگر میں لیڈیز واشروم میں چلی گئ....

ارد گرد دیکھ کر میں نے دونوں کیمرے اتار دیے...

اب میں اس طرح چلنا چاہتی تھی جس طرح میری ٹرینگ نے مجھے سیکھایا تھا.. اور میرا دماغ مجھے اندرونی طاقت دے رہا تھا..

یہ بھی طے تھا کہ شروع دن سے مجھے اس ادمی سے خوف محسوس نہیں ہوا....

یہاں ضرور کوئی خاص بات ہو سکتی تھی مقصد اسکی نظر میں انے کے ساتھ ساتھ... اس بات کا جاننا بھی تھا....

یہ بات عون عباس بھی جانتا تھا مگر شاید وہ مجھے کسی مشکل میں ڈالنا نہیں چاہتا تھا.. جبکہ صفا نظیر.. فلحال ہر خطرے سے لڑنے کے لیے تیار تھی....

کیمرے نکال کر میں باہر نکلی.. اور ہوٹل کے پرائیویٹ حصے کیطرف بڑھنے لگی....

تبھی مجھے کچن سے بولنے کی آوازیں آئیں... اور میں باہر رک گئی..

کیبن 33 میں یہ لوازم پہنچا دو اور پہنچانے کے بعد دوبارہ نکل انا... "

یہ مینیجر تھا جو ایک ویٹریس کو کہہ رہا تھا...

اس سے بہتر موقع اور کوئی نہیں تھا...

زارنے حال میں بے شمار بیٹھے لوگوں کے ساتھ.. مجھ پر توجہ بلکل نہیں دی تھی کیونکہ میں تقریباً اس کی پیٹ پر تھی.. تبھی

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

یہ میرے لیے ایک سنہری موقع تھا جسے میں کسی صورت ضائع نہ کرتی...

منیجر کے جانے کے بعد ویٹریس نے اپنے بندھے بال کھول دیے.. میں نے غصے سے اسکیطرف دیکھا..

ابھی یقیناً اسکے ارمانوں پر میں پانی پھیرنے والی تھی.. میں چپکے سے اندر گئ...

اور.. اسکی پشت سے ہی.. اسکی گردن کی دو مخصوص رگیں دبا دیں کہ وہ لہرا کر زمین پر گری.. تقریبا بیس منٹ میں وہ دوبارہ ہوش میں اجاتی... تبھی میں نے دروازہ لوک کیا... اور... پانچ منٹ میں میں ایک ویٹریس لگ رہی تھی...

میں نے دوبارہ... کیمرہ اور ائیر پیس کانوں میں لگایا....

مس صفا" وہ بولا....

جبکہ میں نے جواب نہیں دیا.. اور بس ایک بار پھر میرے ہاتھ کانپنے لگے....

میرے لیے یقیناً یہ مشکل تھا... مگر میں خود کو بار بار یہ باور کرا رہی تھی کہ میں سیکرٹ ایجنٹ ہوں...

اور بلاخر... میں نے مظبوط قدم کیبن کی جانب لیے...

اور میں نے ناک کیا....

اندر موجود گارڈ نے دروازہ کھولا.....

تو میرے داخل ہوتے ہی وہاں سناٹا چھا گیا....

میں نے ٹرے پر گرفت سخت کی...

بی ریلیکس" اہستگی سے میرے کان میں عون کی اواز ائ.. اور میں نارمل محسوس کرنے لگی...

بڑی ساری ٹیبل کے گرد کئ لوگ تھے...

موٹے موٹے سوٹ بوٹ میں ادمی اور وہ انکی ادھی عمر کا...

ہیڈ سیٹ پر بیٹھا.... مجھے دیکھ رہا تھا... اسکی نظریں مجھے اندر تک چیر رہیں تھیں جیسے یہیں پوسٹ مارٹم کر لیں گئیں....

میں نے چائے سرو کی...

اور زار کے اگے کپ رکھتے ہوئے میرے ہاتھ واضح کپکپا اٹھے کے....

اس خاموشی میں کٹ کٹ کا شور گونج گیا....

میری شکل اس وقت رونے والی ہو گئی.. تھی غیر ارادی طور پر میری نگاہ اٹھی.. اور میری ہیزل نظروں نے.... زار کی جانب دیکھا.. وہ گاگلز لگائے بیٹھا تھا....

بے تاثر چہرے پر کوئی بات نہیں تھی.. جبکہ میں چاہتی تھی کہ اس میٹینگ کا پس منظر جان جاو.. مگر شاید وہ سب الرٹ تھے...

اور میں اسی خاموشی سے باہر نکل ائی.. مجھے خود پر غصہ ایا.. بنائے گئے پلین کے اوپوزیٹ چل کر... میں نے اسکی نظروں میں خود کو ویٹریس ظاہر کیا...

اب یقیناً مصیبت ہونے والی تھی..

عون کچھ نہیں بولا... اور مجھے 15 منٹ اس لڑکی اور اپنی حالت کو سنوارنے میں لگے.. اور میں ناکام.. ہوٹل کے پیچھلے راستے سے... نکلی...

اور ہوٹل سے کافی دور کھڑی گاڑی کیطرف بڑھ گئی....

....

اپ جانتی ہیں یہ جواپ نے اپنی بہادری کے تماشے دیکھائے ہیں اس سے اب کیا ہوگا..... ہوٹل کاوہ ویٹر جواپکو کافی سرو کر کے گیا تھا یاد ہے اپکووہ اپکو دیکھ چکا تھا.. اگر کل جا کر بھی اپ اس ہوٹل میں نوکری لیتی ہیں تو... ایک دن پہلے یہ لڑکی برینڈڈ ہوٹل میں چائے پی رہی تھی اور چائے پینے کے بعد اتنی غریب ہوگئ کہ اسی ہوٹل میں نوکری کے لیے اگئ..

وٹ ربیش" اسنے فائل پٹخ دی

میں سر جھکائے بیٹھی تھی...

مس صفا... اپ کا کام اس ادمی کو اپنے جال میں پھنسا کر اسکے گھر تک پہنچنا ہے... جہاں اسکا پرائیویٹ روم ہے.. اور اس روم میں اسکے کرتوتوں کے ثبوت....

بس اس سے زیادہ کچھ نہیں...." وہ دوبار ٹیبل پر زور زور سے ہاتھ مارتا ہوا بولا...

میری آنکھیں بھیگ سی گئیں...

اپ میری طرف سے فارغ ہیں مجھے ایسی لڑکی کی نیڈ نہیں جو کمزور ہو" اسنے سختی سے کہا....

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBooks.com

تو میں کچھ کہنے کی ہمت خود میں نہیں پا رہی تھی..

وہ درست تھا...

یہ کام مزید ٹف کر دیا تھا میں نے....

سر میں" میں نے کچھ کہنا چاہا...

جا سکتیں ہیں اپ... "اسنے آنکھیں نکال کر کہا... تو مجھے

چار نچار اٹھنا پڑا...

دکھ سے میرا دل بیٹھا جا رہا تھا..

ابا کی یاد انے لگی.. اور میں میس میں جانے کے بجائے..

باہر.. کراچی شہر میں نکل ائی.....

میرے انسو گیر رہے تھے... میں اتنی کمزور تھی کہ میں

اپنا کام نہیں کر سکی..

مجھ سمیت ابا کے بھی خواب چکنا چور ہو جائیں گے....

اور میری اتنی محنت.......

شام ڈھلتے ہی.. کراچی کی رونقیں بھڑ گئیں اور یہ ائریا بھی پوش

تھا... تو سٹریٹ لائٹس.. دور تک جلتی بہت پیاری

لگ رہیں تھیں... جبکہ ٹھنڈی ٹھار ہوا.... مجھے جیسے سکون پہنچانے لگی.. دل کا بوجھ ماحول کی خوبصورتی نے گویا کم کر دیا تھا مگر دماغ کا بوجھ نہیں ہٹا تھا..

میں درختوں کو دیکھتی رہی.. ہوا سے جھومتی.. اپنی ہی مستی میں مگن تھے...

یہ روڈ فلحال سون سان تھا.... جبکہ میں یہ بھی بھلا چکی تھی میس میں 7 بجے کے بعد کسی کو اینٹر نہیں کیا جاتا.. اور ہوسٹلز والوں کے لیے تو ایسکڑا سختی تھی..

میں قدرت کے حسین نظروں میں مدہوش... تھی....

کہ بغیر اواز کے.. اسی ہوا کے دوش پر گاڑی... مجھ سے ٹکرائی.. اور مجھے لگا ابھی میں اڑ کر.. تقریبا سو دو سو فیٹ دور جا گیروں گی.. مگر میں وہیں بیٹھتی چلی گئ..

جبکہ میرے پاوں... کی تکلیف مجھے بلبلا گئ...

اہ میرا پاوں.... اہہہہ "میں نے سسکی سی بھری میرے پاوں سے خون بہہ رہا تھا...

میری آنکھوں میں انسو مزید بھر گئے....

اور میں نے سر اٹھایا... تو گاڑی دیکھ کر حیران رہ گئ.. گاڑی کیا تھی.. آنکھوں کو ساکت کر دینے والی.. مگر یہاں میرا پاوں ٹوٹ چکا تھا.. اور دیکھتے ہی دیکھتے مجھ میں.. گاوں کی عام سی صفا نظیرا گئ...

ایڈیٹ یو فول اندھے ہو.. گاڑی چلا رہے ہو یہ جہاز یہ یہ روڈ تمھارے باپ نے خرید لیا ہے "میں چلائ... مگر گاڑی میں تو ایک لمحے کے لیے مجھے لگا بھوت ہے کیونکہ کوئ ریسپونس نہیں تھا مگر میرا غصہ کم نہیں ہوا...

بے حس جانور... تمھارا منہ نوچ لوں گی میں باہر نکلو زرا میرا پاوں توڑ دیا" میں روہانسی ہوئ تو گاڑی کا دروازہ کھلا... اور میری آنکھوں کو یقین نہیں ایا...

زار بلیک ڈنر سوٹ میں باہر نکلا.... میں منہ کھولے حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی مجھے کہاں لگا تھا اب دوبارہ میرا اس سے سامنا ہو گا.. مگر قسمت مجھے کہاں لے جا رہی تھی....

www.BestUrduBook.com

اٹھیں میں اپکو ہوسپیٹل لے چلتا ہوں" اسنے ایک نظر غور سے مجھے دیکھا... وہ اسوقت گلاسز کے بغیر تھا...

اور تہزیب سے بولتا وہ کوئی دہشتگرد تو نہیں لگ رہا تھا...

تم اندھے ہو... میرا کتنا خون ضائع کر دیا... تمھیں دیکھائی نہیں دیتا... " میں غصے سے چلائی کیونکہ پاوں کی تکلیف مجھے سب بھلا چکی تھی خون بھی نکل رہا تھا...

وہ میرے پاس گھٹنوں کے بل خاموشی سے بیٹھ گیا...

مجھے الہام نہیں ہوئے تھے یہاں ارڈنری ویٹریس اپنے اپکو پری سمجھ رہی ہیں.. " اسنے مجھے شناخت یاد دلاتے طنز کیا اور میرے پاوں کو چھونا چاہا.. کہ میں نے کھینچ کر تھپڑ اسکے گورے ہاتھ پر مار دیا...

حلال کماتی ہوں میں سمجھے چیچھورا انسان... " غصے سے میرا چہرہ بھی سرخ ہو گیا تھا..

اسنے ایک بار پھر میری طرف دیکھا....

بلیڈنگ زیادہ ہو رہی ہے... اپ چل رہیں ہیں میرے ساتھ " اسنے ایک بار پھر اٹھتے ہوئے پوچھا....

نہیں "میں نے بھرپور انا کا مظاہرہ کیا.. اور اٹھنا چاہا
مگر... میرا پاؤں واقع بہت زخمی ہو گیا تھا میں دوبارہ جا کر
زمین پر پڑی...

وہ میری بے بسی کو انجوائے کر رہا تھا... شاید کیونکہ اسکے چہرے
پر نہ دیکھنے والی مسکان تھی...

تم یہاں کیوں کھڑے میرا تماشہ دیکھ رہے ہو... "میں نے اپنی
ہیزل آنکھوں سے اسکو گھورا...

اپکو ہوسپیٹل جانا چاہیے... کچھ دیر میں بیہوشی ہو سکتی ہیں
اپ" اسنے پھر بڑی تہزیب سے کہا...

اور میں نے بھی پاؤں پھر وقت.. اور ایک بار پھر وہ انسان
دیکھا تو میری جیسے گمشدہ یاداشت واپس. اگئ...

اہ شیٹ "میں زور سے چلائی....

کہ وہ جو گاڑی میں بیٹھ رہا تھا میری طرف دیکھنے لگا...

ایک پل کو مجھے حیرت ہوئی کہ اس کے پاس اتنا وقت
کیسے ہے کہ وہ یہاں میرے پاس وقت ضائع کر رہا ہے....

مگر تمام سوچوں پر میس کے بند دروازے حاوی ہو گئے...

میرا.. ہوسٹل بند ہو گیا ہو گا.. بے حس انسان اب تمھاری

وجہ سے میں رات روڈ پر گزاروں "میرا میٹر گھوم گیا..

کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھنے لگی....

وہ بغیر کچھ بولے.... گاڑی میں بیٹھ کر جیسے ہارن پر ہاتھ رکھ کر بھول

گیا..

تانیہ طاہر ناولز

میرا دل کیا اینٹ مار کر اسکی بوتھی کے ساتھ گاڑی کا شیشہ بھی

توڑ دوں...

میں پھر بھی انا میں کھڑی رہی.. جبکہ ہارن میرے کانوں

www.BestUrduBook.com

میں ہتھوڑے برسانے لگا تو میں منہ میں بڑبڑاتی ہوئی چار

ناچار گاڑی میں بیٹھ گئی...

ظالم سفاک بے حس.... "میں مسلسل بولے جا رہی تھی مگر

گاڑی کا ماحول بہت نرم گرم سا تھا.. امیروں کی گاڑی تھی... اندر کی

خوشبو ہی الگ تھی...

کراچی میں لاکھوں لڑکیوں کو بیوہ کرنے والا اور بچوں کو یتیم کرنے والا

یہ شخص ہے زار.. زار درندہ درندہ ہے یہ...." عون عباس کی اواز

کان میں گونجنے لگی...

مجھے لمحوں میں خوف نے گھیر لیا....

میں اتنی اوور تو کبھی نہیں تھی....

وہ ڈرائیو کر رہا تھا میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی....

اووو خدا یہ کیا کر دیا میں نے" میں نے دل میں

سوچا.. بس اب میں بھاگ جانا چاہتی تھی مگر

میس کے بند دروازے خیالوں میں ہی منہ چیڑا رہے تھے..

دونوں طرف خاموشی کے بعد

.. ہو سپیٹل اگیا....

اور اسنے گاڑی روک کر باہر نکل کر مجھے سہارا دیا..

میں اپنے پاوں کے درد میں سہارا لینے پر مجبور تھی...

بیس منٹ ہو سپیٹل میں لگے اور میرے پاوں میں بڑی

ساری پٹیاں بھند گئیں

کہ میں لنگڑا کر چل رہی تھی...

میں نے تھینکس کہنا ضروری نہیں سمجھا میرا دل گھبرا چکا تھا اور سراسر اسکی غلطی تھی تو تھینکس کس خوشی میں...

میں نے ہوسٹل کے بارے میں سوچا اور مدھم سا بڑبڑائی...

اف ہوسٹل" اور ناخون کاٹنے لگی..

یہ گندی عادت تھی مجھ میں..... وہ ڈنر سوٹ میں شاندار شخص میرے ساتھ ہی کھڑا تھا...

میں نے اسپر مزید غور و فکر کیے بغیر.. دوسری طرف چلنا شروع کیا..

کہاں جارہیں" وہ بول اٹھا...

اپنے گھر.. کیوں میری دوسری ٹانگ بھی توڑنی ہے تم نے... جو پوچھ رہے ہو" میں تنک کر بولی...

اسنے ائبرو اچکائی...

مگر اپ ہوسٹل میں رہتی ہیں" اسنے جیسے میری بڑبڑاہٹ سن لی تھی... اور میں چیخی بھی تو تھی...

اور ہوسٹل بند ہوگیا ہے اب" اسنے اطلاع دی.. میں نے گھور کر دیکھا..

حالانکہ اصولن مجھے ڈرنا چاہیے تھا مگر میں اس سے بات بلکل ہی الگ انداز میں کر رہی تھی کیونکہ مجھے چیڑ ہو رہی تھی یہ سوچ کر کے میں رات کہاں گزاروں گی...

جی تمھاری مہرابانی ہے یہ... بہت شکریہ بتانے کا اب میں جاو یہ مزید سر کھاوگے"میں نے اسکی جانب دیکھا...

بہت بد تمیز ہیں اپ" اسنے واضح لفظوں میں کہا... اور گاڑی کیطرف بڑھا...

اپ چاہیں تو میرے ساتھ چل سکتیں ہیں"ایسے تمیز سے بولتا وہ نہیں البتہ میں گینگسٹر ضرور لگ رہی تھی...

یہ امیر بھی بہت ہی عجیب ہوتے ہیں....

مگر جیسے اسنے یہ بات کہی میرا دل کیا اس پاس پڑی اینٹ اٹھا کر بیقوقت چھ ساتھ کھینچ مارو

تم چاہتے ہو میں تمھیں مار کر پھانسی چڑھ جاو" میں چلائی.. تو اسکے لب مدھم مسکراہٹ میں ڈھلے..

یقیناً دوبارہ سامنا نہیں ہو گا" اسنے کہا.. میں پھنکارتی رہی...

اور وہ گاڑی میں سوار ہو گیا....

جبکہ گاڑی بھی اگے بھگالے گیا... اور میں وہیں ہوسپٹل کے ٹھنڈے فرش پر بیٹھ گئ...

مجھے ایک لمحے کو نہیں لگا میں زار سے ملی تھی جسے عون عباس درندہ کہہ رہا تھا...

میں نے اس کی قربت میں ادھا گھنٹہ گزرا جبکہ مجھے ایک پل کو بھی ایسا محسوس نہیں ہوا.. مگر وہ اچھا انسان نہیں تھا..

ہماری پولیس ارمی سمیت ہر فورس اسکے پیچھے لگی تھی..

وہ کراچی کے خون خرابے کا سبب تھا..

ہاں اسنے اچھائی کا کھول چڑھا رکھا تھا..

میں نے نخوت سے سوچا اور.. اب پاوں کو دیکھا...

اف اللہ جی" مجھے رونا انے لگا..

اگر پاوں ٹھیک ہوتا تو میں تھوڑی بہت محنت کر کے وارڈن کو منا لیتی مگر جاوں کیسے...

تبھی کچھ ہی منٹو میں وہ سیاہ گاڑی میرے سامنے پھر سے آ کھڑی ہوئی...

تانیہ طاہر ناولز

....

میری حیرت بجا تھی....

میں نے اس شخص کو پھر سے اپنے قریب اتے دیکھا...

اور میرا منہ حیرت سے کھل گیا.. جب وہ کچھ کہے بغیر.. مجھے ہوسپٹل کی فرش سے اٹھا چکا تھا..

اپنے بازوں میں....

ہا..... الو کے پٹھے چھوڑو مجھے "میرا خون کھولنا بنتا تھا... اور میں نے اسے گالی دے دی جبکہ اسکے منہ پر کوئی تاثر نہ ایا.. اور

اسنے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر مجھے ڈالا.. اور.. خود بھی گاڑی میں بیٹھ گیا.. میں نے دروازہ کھولنا چاہا مگر دروازہ لوک تھا...

کہاں لے کر جا رہے ہو مجھے چھوڑ دا کو" میں زور سے چیخی... اور اسپر جھپٹی کے میرا ناخون اسکی گردن پر لگا..

شیٹ اپ" وہ دھاڑا... اور پھر باقی میری منمناہٹ سی رہ گئی...

تانیہ طاہر ناولز

www.BestUrduBook.com

ہاں میں نہیں جانتا تمھارا ابلا تکان بولنا مجھے کیوں اچھا لگ رہا ہے مگر اسکا مطلب یہ بلکل نہیں کے تم مجھ پر جھپٹو شرافت سے بیٹھی رہو.... کھا نہیں جاوگا میں تمھیں" وہ بولا.. میری آنکھیں پھیل گئیں پہلی بات پر..... مگر یہ یہ کیا ہو رہا تھا

.. اوہ خدا... " میں نے ناخون کاٹنا شروع کیے...

اگر مجھے لے جا کر مار دیا تو میری تو لاش بھی کسی کو نہیں ملے گی..
دور دور تک مجھے کون ڈھونڈے گا... ابا بھی میرے تو گاوں میں ہیں
"میں خود سے بڑبڑا رہی تھی....

میں پھنس چکی تھی.....

مگر یہ جال میرے پاوں میں قسمت نے باندھا تھا...

جو جال میں زار کے گرد باندھ رہی تھی...

سٹاپ اٹ... صبح اپنے ہاسٹل چلی جانا... " اسنے کہا
تو... میں نے بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھا..

تم میرے والد لگے ہو جو مجھے سکیور کر رہے ہو" میں پھر سے...
غصے میں اگئی...

وہ ہنس دیا...

میں نے کچھ پل ٹھر کر اسکی ہنسی سنی...

نہیں "بس اتنا ہی بولا... اور وہ گھر تھا محل تھا حویلی تھی.. بنگلہ
تھا یہ پورا ایک اور شہر.. یعنی کراچی میں شاید چھوٹا کراچی ا
سمایا تھا....

میں منہ کھلے بڑے بڑے دروازوں کے پٹ کھلتے دیکھ رہی تھی..

اور گاڑی اندر داخل ہو گئ....

وہ باہر نکلا...

لاتعداد گارڈز کھڑے تھے...

مجھے اس ماحول سے وحشت ہو چکی تھی.. سہمی ہوئ نظروں سے سب کو دیکھ رہی تھی..

جس سے ڈرنا چاہیے اس سے تو ڈری نہیں تم "اسنے تھوڑا جھکتے ہوے گاڑی کے اندر جھانک کر کہا...

مگر میں واقعی ڈر چکی تھی...

ڈرو مت آجاو" اسنے ہاتھ بڑھایا.. اور میں جو کہنے کو سیکریٹ ایجینٹ تھی.. اسکا ہاتھ پکڑ چکی تھی.. اسنے ایک پل کو میرے ہاتھ کی جانب دیکھا... اور ہاتھ تھام کر وہ اندر لے ایا..

اندر بے شمار لائٹوں میں ہر چیز کی چمک نرالی تھی....

جبکہ وہاں بھی بت کی مانند گارڈز کھڑے تھے...

میں اسکے بارے میں سب جانتی تھی.. حیران بھی تھی کہ وہ مجھے اپنے گھر لے ایا جس کا عون عباس نے بتایا تھا کہ وہ کبھی کسی کو اپنے پرائیویٹ گھر میں گھسنے نہیں دیتا...

مجھے معمولی سی اداکاری کرنے پر خود کو اکسانا پڑا...

اب جب خود قسمت گھیرہ ڈال رہی تھی تو یہ تو انکے حق میں تھا...

میں نے معصومیت سے اسکیطرف دیکھا...

تم تم کون ہو" میں نے پوچھا تو.. اسنے جواب نہیں دیا...

میگی" اسنے مدھم اواز میں پکارا.. اور ایک انگریز لڑکی.. جس کے چہرے پرنشان تھا.. نکل ائی.. اتنی معمولی سی اواز کیسے سن لی تھی اسنے.. میں ھیران تھی...

یس سر" میگی نامی لڑکی نے کہا.. تو اسنے میری طرف اشارہ کیا..

ایک دن کی مہمان ہیں ہماری خصوصی دھیان رکھو" میری طرف اشارہ کرکے وہ بولا... تو میں نے اسکو گھورا...

ایک دن مسٹر.. صرف چند گھنٹے" میں نے کہا.. تو میگی نے جیسے چونک کر مجھے دیکھا... اور اگلے پل زار کو جو مسکرایا تھا..

ہمم چند گھنٹے" اسنے کہا اور وہاں سے چلا گیا.....

زار سر کو پہلی بار ہنستے دیکھا ہے" میگی نے کہا.. تو میں نے اسکیطرف. دیکھا...

ہمم جن نما انسان بھی کبھی ہنستا ہے" میں بھی اپنی دھن میں بولی جبکہ وہ خاموش ہو گئ...

تانیہ طاہر ناولز

پلیز میرے پاوں میں بہت درد ہو رہا ہے.. تمھار زار سر نے توڑا ہے میرا پاوں پولیس کیس تھا یہ تو.. میں نے پولیس کو نہیں بتایا.. تھوڑا ترس سا آگیا مجھے...

www.BestUrduBook.com

ورنہ یہ جانتا نہیں میں ہوں کون..."

زار ویلا میں پہلی بار لڑکی کی. چک چک گونج رہی تھی..

جبکہ زار اس اواز کو.... سنتے ہوئے.. ہاتھ میں تھامی تصویر پر انگلی پھیر رہا تھا....

She found...

(وہ مل گئ).....

وہ بڑبڑایا...

....

محبت اج پیاسی ہے

شورٹ سٹوری

از قلم تانیہ طاہر

Epi4

میں نہیں جانتی تھی میری غیر موجودگی کو عون عباس یہ وہاں کسی نے نوٹس کیا تھا یہ نہیں مگر.... میں چاہتی تھی میں جلد از جلد عون کو بتاو کہ میں کہا ہوں...

اور کچھ اسپر اپنی برتری بھی واضح کرنی تھی کیونکہ اسنے میری بے عزتی کی تھی...

مگر جب میں اٹھی تو حیران ہی رہ گئ.. میرے گرد کافی ساری لڑکیاں کافی پیاری پیاری تھیں... وہ سب مجھے

سپاٹ چہرے سے دیکھ رہیں تھیں مجھے لگا یہ میری حقیقت جان چکیں ہیں اور بس اب میری گردن دبائیں گئیں مگر ایسا کچھ نہیں ہوا..

گڈ مورنیگ میم "میگی نے کہا تو... مجھے تھوڑا سکون سا ہوا.. کوئی تو جانا پہچانا تھا..

مورنیگ.. آہ" میں سیدھی ہونے لگی کہ.. میرے پاوں میں تکلیف کا شدید احساس ہوا... اور میں منہ بنا کر پھر بھی سیدھی ہو گئ...

تانیہ طاہر ناولز

ابھی ڈاکٹر انے والے ہیں... جلد ہی اپکی ڈریسنگ چینج کر دی جائے گی "میگی نے کہا تو میں نے باقی سب کو دیکھا..

www.BestUrduBook.com

یہ مجھے کیوں گھور رہیں ہیں "میں نے سب کیطرف اشارہ کیا...

میم زار سر نے اپکی ہیلپ کے لیے بھیجا ہے سب کو "میگی نے کہا.. اور میرا بلنکٹ ٹھیک کیا...

مجھے غصہ ایا.. ایک فوج بلاوجہ میری مدد کو بھیج دی بھلہ میں لنگڑی ہو گئ تھی کیا..

کہاں ہے تمہار ازار سر "میں نے غصے سے پوچھا تو باقی کھڑی لڑکیوں نے چونک کر ایک دوسرے کی شکلیں دیکھیں.. اور پھر دوبارہ مجھے دیکھا...

وہ اپ سے دس منٹ میں ملیں گے... " یہ بھی میگی بولی....

لو یہ ہو کیا رہا ہے جانا ہے مجھے.. اور مجھے نہیں ملنا اس سے... بس تم میری ایک مدد کر دو... "میں نے سب کو اگنور کر کے میگی سے کہا.. تو میگی نے میری طرف دیکھا....

جیسے پوچھ رہی ہو کیا مدد...

مجھے بس ٹیکسی کروا دو... مجھے ہوسٹل جانا ہے "میں نے کہا تو میگی سمیت سب کے رنگ اڑے...

سوری میم میں اپکی ایسی مدد نہیں کر سکتی.. زار سر کے جتنے ارڈرز ہیں ہم سب بس اتنا ہی کریں گے " اسنے کہا تو مجھے تپ چڑھی..

اور ان سب کے منہ میں ایلفی بھی تمہارے زار سر نے ڈال کر بھیجی ہے.. "میں نے اپنی جان میں طنز کیا کیونکہ وہ کوئ روبرٹ لگ رہیں تھیں...

جی زار سر نے ان سب کو بولنے سے منع کیا ہے "میگی نے کہا...

اور مجھے اٹھنے میں مدد دی...

اف عجیب بلا ہے "میں نے بغیر ڈرے اونچی اواز میں کہا..

اور.. میگی کا ہاتھ جھٹک کر خود واشروم کے لیے چیزوں کا سہارا...
لیتی واشروم چلی گئی..

اس جگہ پر میرا مزید رہنا ٹھیک نہیں تھا...

یہ سب خطرناک ہو سکتا تھا... اور مجھے بلکل یہ بات
نہیں بھولنی چاہیے تھی کہ یہ ایک خطرناک اور درندہ
انسان ہے....

میں نے منہ ہاتھ دھویا.. اور ہمت کر کے خود کو وہاں سے نکلنے پر
عمادہ کیا...

اور باہر اگئی..

وہ سب ویسے ہی کھڑیں تھیں مجھے کوفت ہوئی...

اور میں کسی کو دیکھے بغیر... وہاں سے باہر نکل گئی..

میم اپکو ارام کی ضرورت.. ہے.. "

اووشیٹ اپ" میں چیڑ کر بولی میگی خاموش ہو گئ....

یہ ارٹیفیشل زندگی.... عجیب و غریب سا ماحول.... اور اتنی نزاکتیں میں ان سب کی عادی نہیں ہوں.. بہتر ہو گا مجھے جانے دو"میں کافی غصے سے بولی.. میگی خاموش ہو گئ جبکہ مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا...

سوری میگی.." میں نے کچھ توقف کے بعد کہا.. تو وہ مجھے حیرت سے دیکھنے لگی...

جبکہ اب مجھے خود پر کسی کی تپش سے بھرپور نظریں محسوس ہوئیں.....

اور میں نے پلٹ کر دیکھا...

وہ اسی طرح سیاہ شلوار قمیض میں سنجیدگی سے بے تاثر چہرہ لیے مجھے دیکھ رہا تھا...

میں ایک پل کو اس سے ڈری مگر زیادہ دیر نہیں... کیونکہ اس کا انداز مجھے ڈرا سکتا تھا.. لیکن اسکی صورت میں ایک بار پھر کھو گی میں نے اتنا دلکش مرد پہلی بار دیکھا تھا....

میں اسکی طرف بڑھی...

تھینکس.... مسٹر زار. امید ہے دوبارہ کبھی ملاقات نہیں ہو گی..
کیونکہ میں اپنے پاوں کا زخم بھولی نہیں ہوں" میں نے آنکھیں
نکال کر کہا.. تو وہ مدھم سا مسکرایا...

میں اسکو گھورتی رہی...

اپ ہمیں مزید مہمان نوازی کا موقع دیتیں تو ہمیں اچھا لگتا..."
اسنے شائستگی سے کہا.. میں تو اسکی تہزیب... پر حیران
رہ گئ...

اتنی تمیز تہزیب مجھ میں نہیں تھی....

میں نے مسکرانے کا کشت اٹھائے بغیر.... وہاں سے چلے
جانا مناسب سمجھا.....
اور حیرانگی کی بات تھی.... بغیر کسی لفظ کے کہے اسنے مجھے
جانے دیا....

جبکہ وہ خود وہیں سے کھڑا مجھے باہر جاتے دیکھ رہا تھا....

اور جیسے ہی میں پورچ سے گزری میرے سامنے گاڑی ارکی...

میم بیٹھیں "ایک لڑکا جو بلیک سوٹ بوٹ میں تھا نگاہیں نیچے کیے بولا..

میں نے پلٹ کر دیکھا... وہ وہیں سے کھڑا دیکھ رہا تھا..

میں بغیر کچھ کہے گاڑی میں بیٹھ گئ... گاڑی میں بیٹھ کر بھی میں نے اس کیطرف دیکھا... وہ مدھم سا مسکرایا تھا...

وہ دلکش تھا....

....

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

گاڑی میں نے غلط ہوسٹل کے سامنے رکوائ اور میں انھیں دیکھانے کے لیے اندر بھی چلی گئ... جبکہ گاڑی ریورس ہو گئ...

صبح کا وقت تھا... بے شمار کالج کی لڑکیاں بھی تھیں تبھی کسی کو مجھ سے کوی مسلہ نہیں ہوا..

اور گاڑی کے پلٹتے ہی میں نے ٹیکسی کرائ... اور میس کی جانب ا گئ..

یہ سب پاوں کے درد میں میرے لیے تکلیف دہ تھا...

وارڈن نے مجھے باہر ہی روک لیا.. اور رات کہاں تھیں...

پوچھا تو... میں بھانا سوچنے لگی تبھی عون کی اواز ائی..

"انے دیں انھیں اندر"

اسنے کہا اور میں شکر کرتی اندر اگئی....

اسنے میرے پاوں کو ایک نظر دیکھا.. اور اپنے پیچھے کیبن

میں انے کا کہا.. تو مجھے اس تکلیف میں بھی اسکے ارڈرز

ماننے پڑے.. میں اسکے پیچھے ہولی....

کہاں تھیں اپ...." اسنے بیٹھنے کا بھی نہیں کہا اور زور سے

بولا...

مگر مجھ میں تکلیف کے باعث کھڑے رہنے کی ہمت نہیں

تھی اسنے مجھے گھورا.. اور میں نے اسکیطرف دیکھا..

زارویلا" میں مختصر بولی.. اسکے ماتھے پر بل ڈلے.. اور وہ میرے

نزدیک ایا....

انگلیاں میرے ماتھے پر رکھ کر... اسنے مجھ سے پوچھا...

"اپکا دماغ تو نہیں ہل گیا مس صفا"

اپکو یقین نہیں تو میں کچھ نہیں کر سکتی" میں نے چیڑ کر جواب دیا....

کیا کرنے گئیں تھیں اپ وہاں" وہ ایکدم کافی کونشیس ہونے لگا تو میں نے اسے رفتہ رفتہ ساری بات بتادی.. اپنے ایکسیڈینٹ سے لے کر زار کی اخری گفتگو تک....

اسنے اپکو پہچان لیا" وہ اب کچھ سوچتے ہوے پوچھ رہا تھا..

ہاں ویٹرریس کے روپ میں" میں نے کہا... تو.... وہ اچانک کافی خوش دیکھائی دینے لگا..

ایکسیلینٹ... ایکسیلنٹ...

اسکے گھر تک پہنچنا اسان کام نہیں.. بریلینٹ... میری سوچ سے زیادہ اچھی اداکاری کی ہے اپ نے اور یہ پلین بھی کافی زبردست تھا امیزینگ... اگے کیا سوچا ہے اپ نے.... بلکہ ایک منٹ اگے کی تیاری.. ہم پروپر کریں گے.. "اسنے اپنا لیپ ٹوپ کھولا جبکہ میں اسکی صورت دیکھنے لگی.....

کیا میں نے یہ سب اداکاری کی تھی

کیا میری چوٹ جھوٹی تھی...

کیا میرا خوف جھوٹ تھا.. یہ میرا غصہ... یہ وہ مسکراہٹ.. جو اسکے چہرے پر تھی...

میں یہ سب کچھ بیان نہیں کر سکی.

کیونکہ عون نے اگلے لائحہ عمل کو ترتیب دینا شروع کر دیا تھا....

مس صفا ایم سوری.. میں نے اس دن اپکو ڈنٹ دیا... ائی نو اپ بہت قابل ہیں.. اور ہم اپنے ملک کو ان درندوں سے پاک کر لیں گے" وہ ایک عزم سے بولا...

تو میں مسکرا دی...

جی سر انشاءاللہ.... بے قصوروں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا..."

میں بولی... تو اسنے سر ہلایا...

سر کیا میں فریش ہو جاو... اسکے بعد"

جی جی ہمیں ہوٹل جانا ہے پھر" اسنے فورا کہا....

تو میں اٹھی وہ میرے پاوں کو دیکھ رہا تھا میں لنگڑا کر چل رہی تھی... دروازے کے پاس جا کر میں رکی.... اور اسکی جانب دیکھا...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

مجھے واقعی چوٹ لگی ہے" میں نے کہا.... تو وہ جو مسکرا رہا تھا اسکی مسکراہٹ سنجیدگی میں ڈھل گئ جبکہ میں واپس باہر نکل گئ.......

....

ہوٹل کے سارے معملات عون نے خود سمبھال لیے تھے مینیجر سے لے کر اس ویٹر تک جس نے مجھے کافی سرو کی تھی...

وہ کیپٹن تھا.. اپنی اتھورٹی پر وہ تمام معملات سمبھال گیا تھا....

ایک طرف سے ہم پر سکون ہو گئے تھے کہ اگر زارنے پلٹ کر میری انکوائری نکالی تو پیچھے کا ڈیٹا کلیر ہو گا....

میس میں جا کر کپڑے تبدیل کر کے... دو دو سوائیٹر ڈال کر.. اور پاوں کی پٹی کرانے کے بعد میں قدرے بہتر محسوس کر رہی تھی.. مگر میں ابھی کچھ ارام چاہتی تھی..

مگر ان سب حالات میں ارام کا سوال نہیں تھا..

عون ہیڈ کواٹر تک ساری تفصیلات پہنچا چکا تھا... اور افیسرز بھی کافی خوش تھی.. اور سب کے خوش ہونے سے میں بھی خوش تھی کہ میں دوبارہ ایک بڑے میشن کا حصہ تھی.. مگر میں نے کسی کو بھی یہ سب نہیں بتایا کہ وہ ایک پلین نہیں حقیقت تھی..

کیونکہ کسی نے ماننا نہیں تھا...

تبھی خاموشی بہتر سمجھی....

تانیہ طاہر ناولز

ہمارا اگلا پلین بلکل تیار تھا.....

اور میں بلیو کلر کے ریشمی لباس میں فریش فریش سی نکھری... اج پلین کے سبب پھر سے اسی روڈ پر تھی... مگر یہ

www.BestUrduBook.com

زرا شام کا وقت تھا.. اور گھٹا ایسی تھی کہ رات معلوم ہو....

جبکہ میں جو جرسیوں میں چھپی تھی.. ایک جرسی اتار کر... اب ایک نارمل لڑکی کیطرح بس ایک سوائیٹر میں وہاں کی سردی انجوائے کر رہی تھی.....

بلکل اسی طرح جس طرح پہلے میں اس ہوا کو دیکھ رہی تھی...

میرے کانوں میں ایئر پیس تھا.... میرے بٹن میں کیمرہ تھا

. اور پہلے کیطرح میں خود کو کوئی روبرٹ لگ رہی تھی...

عون عباس کی گاڑی.. جھاڑیوں میں ایسے چھپی تھی کہ کسی کو خبر نہ ہو یہاں گاڑی بھی ہے...

تقریبا ادھا گھنٹا گزر چکا تھا... شام سے رات ڈھل رہی تھی

. سردیوں کے دن بھی ہوا کی دوش پر سوار رہتے ہیں جبکہ راتیں ٹھیر ٹھیر کر... گزرتی ہیں....

ادھا گھنٹہ ایک گھنٹہ.. اوراب ڈیڈ گھنٹہ گزر گیا

..

انفرمیشن کے مطابق گاڑی.. پندرہ منٹ میں گزرنی تھی مگر دو گھنٹے بعد بھی وہاں کوئی گاڑی نہیں گزری تو میں پلٹ گئ..

میں بلاوجہ یہاں کھڑی کلفی بن رہی تھی اور اب تو بارش بھی ہونے لگی تھی...

اسکا ایک ایک قطرہ... برف کی مانند تھا.. میں جلدی سے گاڑی میں سوار ہو گئ...

وجدان یہ تم نے انفرمیشن اکھٹی کی تھی.. "

عون ایک لڑکے پر چلایا.. جو ہیکر بھی تھا..

سر یہ ہنڈرڈ پرسنٹ بات ہے اسنے اسی راستے سے.. ایک میٹنگ کے لیے گزرنا تھا.... " وہ لڑکا منمنایا.. جبکہ عون نے غصے سے اسکیطرف دیکھا..

مگر بولا کچھ نہیں... اج کی محنت ہماری رائیگاں گئ تھی میٹر رکھتا ہے جب اپ اتنی محنت کریں اور اپکی رسائ اس چیز تک نہ ہو..

میں نے اچانک عون کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا...

سر ہم ضرور اس تک پہنچ جائیں گے اج نہیں تو کل "میں نے اپنی جان میں اسے تسلی دی... وہ میری ہیزل آنکھوں

www.BestUrduBook.com

میں دیکھتا گیا.... کچھ توقف کے بعد مسکرایا.. اور سر ہلا
گیا جبکہ میں نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا..

اب سڑے ہوئے کریلے جیسا عون عباس ہنسے تو حیرت
ہی ہو سکتی ہے جو کہ مجھے ہوئی....

اور ہم ناکام واپسی کے سفر پر ہو لیے...

محبت اج پیاسی ہے

شورٹ سٹوری

از قلم تانیہ طاہر

Episode 5

اج سنڈے تھا.. عون کیطرف سے کوئی آرڈرز نہیں اے تھے تبھی
میں نے شاپنگ کا سوچا.. میں نے اورنج کلر کا ریشمی
لباس پہنا ہوا تھا. اور
سکن کلر کی شال اپنے گرد لپیٹ رکھی تھی اور ہاتھ رگڑتی... کراچی بازار
میں اتری میرے پاس پیسے تھے مگر میں بڑے بڑے مولز کی

عادی نہیں تھی میں نے... ٹیکسی والے کو کرایہ دیا.. اور...
کپڑے دیکھنے لگی....

مجھے یہاں ایک گھنٹہ ہوگیا تھا اور میں مختلف چیزیں
خریدنے میں لگی تھی.. میں سوچ رہی تھی مریم کو اور ابا کو بھی
کچھ چیزیں بھیجو تبھی میں سامان زیادہ خریدنے لگی

اور مزید ادھا گھنٹا گزرا کے مجھے اپنی پشت سے.. بے حد
دلکش.. اواز سنائی دی کہ میں وہیں ٹھر گئ...

اپنے دل کی سن افواہوں سے کام نہ لے....

مجھے یاد رکھ بے شک میرا نام نہ لے....

تیرا وہم ہے کہ میں بھولا ہوں تجھے....

میری کوئی سانس نہیں جو تیرا نام نہ لے.......

میں چند لمحیں یوں ہی ٹھری ان سطروں کو سمجھنا چاہ رہی تھی...
کہ وہ پھر سے بولا....

" کیسی ہو دھن...

میں پلٹی تو میری آنکھوں میں عجیب تاثر تھا جیسے میں

اس ہینڈسم مرد کے سحر میں جکڑی بے بس ہوں..

وہ مسکرایا... اور میں جیسے ہوش میں ائی....

اور لمحوں میں میں نے اپنے تاثرات بدلے..

کون دھن" میں نے تیوری چڑھائی....

تم دھن... "اسنے سکون سے کہا..

اف یہ کیسا فضول نام ہے "میں چیڑ کر بولی...

تمھیں اچھا نہیں لگا" اسنے میری آنکھوں میں جھانکتے ہوئے

کہا... تو میں نے نگاہ چرا ہ لی.... اف یہ ادمی مجھے خود سے ہی

چور کر رہا تھا....

بلکل نہیں اور تم یہاں کیا کر رہے ہو" مجھے اب ہوش ائی میں

کہاں کھڑی تھی اور اس شخص کا بھلہ یہاں کیا کام تھا....

میں اپنے ایک دوست سے ملنے ایا تھا یہاں سے گزرا اور تمھیں

دیکھا... تو بس رک گیا" اسنے تفصیل دی....

لگتا تو نہیں... زار صاحب کسی کو تفصیل بھی دیتے ہیں" میں نے اسپر طنز اچھالا تو. وہ مسکرا دیا...

پھر تو تم خاص ہوئی.. "اسنے جلدی سے کہا.. تو میں نے کوئی جواب نہیں دیا..

میرا نام صفا ہے..." میں نے بتانا ضروری سمجھا...

مجھے لگا دھن ہے "اسنے پھر اپنی مرضی کی راگ لاپی....

کیوں "میں نے تیکھے تیوروں سے اسے دیکھا....

You are like an instrument that is playing all around me ...

then I thought you are tune.i mean dhon...

اسنے جواب دیا تو.. میں نے اسکی جانب دیکھنے سے ہی گریز کیا...

وہ بلاوجہ مجھے اپنی طرف کھینچ رہا تھا...

تم چلتے پھیرتے نظر آو... بھولی نہیں ہوں میں ٹانگ توڑی

ہے تم نے میری "میں غصے سے بولی.. اور دوکان دار کو پیسے دیے تو..

اسنے میرے دینے سے پہلے میرے ہاتھ سے پیسے لے کر خود

دوکان دار کیطرف بڑھادیے...

مطلب کچھ بھی ہو جائے گا محترمہ یہ بات کبھی نہیں بھولیں

گیئں" وہ ہنسا... تو میرے چہرے پر بھی مسکراہٹ اگئ مگر اسے

نہیں دیکھی کیونکہ میں اسکے اگے چل رہی تھی....

اگے میں نے ایک دو دوکانوں سے مزید سامان خریدا تو وہ

اسی طرح میرے دینے سے پہلے پیسے لے کر دے دیتا...

شاپنگ میری ہو چکی تھی...

میں ٹیکسی کا ویٹ کرنے لگی...

برا نہ لگے تو.... میرے ساتھ ایک کپ کافی "اسنے کہا...

تو میں نے اسکیطرف دیکھا...

نہیں" میں نے فوراً جواب دیا.....

اسنے مسکراہٹ چھپائی...

کیا بات بات پر مسکراتے ہو" میں نے چیڑ کر کہا تو..

اسنے میری آنکھوں میں دیکھا..

کیوں مسکرانے پر ٹیکس اتا ہے" وہ بولا تو میں نے طنزیہ

مسکرا کر اسکیطرف دیکھا...

اوہ زار صاحب نے کبھی ٹیکس بھی دیا ہے"

اگر سرکار تمھارے جیسی ہو گی... ٹیکس کے بدلے جان دیں گے

مگر شرط ہے.. سرکار پیور ہونی چاہیے" اسنے میری ناک

کھینچتے ہوئے کہا..

جبکہ میرا منہ کھل گیا.. اور میں نے.. اسکے اسی ہاتھ پر

کھینچ کر تھپڑ مارا..

اوپس" وہ پھر سے مسکرا دیا...

بلاوجہ فری مت ہو..." میں نے گھور کر کہا...

ٹھیک ہے.. ایک کپ بس" وہ پھر سے بولا.. تو... شاید

میں بیان نہ کر سکو کہ میرا دل.... اسکے ساتھ رہنے کے

لیے اکسا رہا تھا جبکہ.. دماغ تاویلیں باندھ رہا تھا. کہ اگر... اسکے

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

ساتھ جا پایا بھی جائے تو یہ میرے کام کا حصہ ہے.. اس میں کوئی مسلہ بھی نہیں...

ہو سکتا ہے کوئی انفرمیشن مل جائے.. یہ خیر بہت بھونڈی دلیل تھی جو میں نے خود کو دی..

ٹھیک ہے.. مگر میری طرف سے ہو گی "میں نے مانتے ہوئے کہا.. تو وہ شانے اچکا کر مسکرا دیا...

عزاز ہو گا میرے لیے " اسنے سر جھکا کر کہا... تو میں نے بغیر لحاظ کے اسکی جانب.. شاپر بڑھا دیے..

پکڑلو.. ان ہاتھوں کو زندگی میں کبھی نہ کبھی تو زحمت دینی ہی ہے "میں نے پھر سے طنز مارا... وہ مسکرایا.. اور ابھی وہ پکڑتا کہ بھاگ کر اسکے نزدیک گارڈ آیا..

سر میں پکڑ لیتا ہوں "اسنے کہا.. تو

. زار نے نفی میں سر ہلایا..

مجھے فولو مت کرنا.. "اسنے سنجیدگی سے کہا.. اور ہم دونوں گاڑی کیطرف بڑھ گئے جبکہ میں دیکھ سکتی تھی اس گارڈ کی آنکھیں حیرت سے ابلنے کو تھیں....

یعنی تم نے اپنے چیلے یہاں کھڑے کر رکھے تھے "میں بیٹھتے ہوئے بولی..

وہ پھر ہنسا..

چیلے نہیں گارڈ" اسنے کہا. تو میں نے شانے اچکائے

جو بھی.. ایسی بھی کوئی توپ چیز نہیں ہو تم. "میں نے.. اسکی جانب دیکھا تو.. اسنے اپنی مسکراہٹ دبائی..

بلکل.. "بس اتنا کہا اور خاموش ہو گیا..

اف اف کہاں جا رہے ہو" اسے سپیڈ سے گاڑی چلاتے دیکھ میں نے ٹوکا.

کیوں ہم نے ہوٹل نہیں جانا" اسنے سوالیا نظروں سے مجھے دیکھا..

نہیں ہم ڈھابے پر چائے پییں گے "میں نے ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے کہا...

"میں نے کبھی نہیں پی... ان لوگوں کے ہاتھ نیٹ نہیں ہوتے"
اسنے نارملی اپنا کریز بیان کیا.. تو میں نے منہ بنا کر اسکی
نکل اتاری..

ہیروئن ہو تم.. نہیں نہ مرد ہو مرد.. چلو اجاو" میں
نے ایک ڈھابے کیطرف اشارہ کرکے گاڑی رکوائی.. تو وہ بلا چوں
چراں..

باہر نکل ایا...

تانیہ طاہر ناولز

دو چائے دینا" میں نے ڈھابے والے سے کہا.. تو وہ زار کو دیکھ
کر خوشامد کرنے لگا... اتنی بڑی گاڑی سے سیاہ سوٹ بوٹ میں
نکلتا مرد دوسروں پر روب ہی جما سکتا تھا.. مگر میں
نے توجہ دیے بغیر چائے کے مزے لیے.. اور میرا ریڈیو
نون سٹوپ بجتا گیا....

www.BestUrduBooks.com

میں جیسے مریم کیطرح بولے جا رہی تھی....

مگر اس میں کوی اداکاری نہیں تھی..

بلکل شفاف تھے جو بھی اس وقت کے حالات تھے...

بولتے بولتے اچانک میری نظر اس پر گئ...

وہ مجھے محویت سے سن رہا تھا...

کیا ہوا" میں نے پوچھا تو اسنے نفی کی...

میں کبھی... ایسی لڑکی سے نہیں ملا جو بہت پیور ہو.. تبھی... تھوڑا حیران ہوں" اسنے کہا... تو... مجھے ایک دم کے لیے جیسے فلیش بیک ہو گیا...

میں کیا تھی میری حقیقت کیا تھی...

میرا اسکے ساتھ ہونا.. میرے کام سے متعلق تھا یہ.....

میں ایکدم ہی کھڑی ہو گئ....

میرے جزبات جیسے... میرے اندر ہی.. شور شرابا کر رہے تھے جن سے.. میں چھپتی.. جانے کو پر تولنے لگی...

اسنے مجھے روکا نہیں.. جبکہ میں اٹھی اور.. اسکی گاڑی سے سامان نکال کر ٹیکسی روکی... وہ اسی طرح میلا سا کپ ہونٹوں سے لگائے مجھے دیکھ رہا تھا....

میں پلٹنا نہیں چاہتی تھی مگر میں نے بیٹھنے سے پہلے اسکی جانب پلٹ کر دیکھا اور مسکرا دی..

بدلے میں وہ بھی مسکرایا... اور.. میں ٹیکسی میں بیٹھ کر میس کی جانب چل دی..

....

میں کوئی پانچ بجے میس میں پہنچی.. ابھی میں نے سامان روم میں رکھا ہی تھا کہ عون کے ارڈرز ملتے ہی میں فورا.. اسکے ڈیپارٹمنٹ کیطرف ہولی.. میں فریش تھی... زار میری آنکھوں سے نکلنے کو تیار نہیں تھا...

میں پہنچی تو.. وہاں کی صورتحال بہت مختلف تھی عام دنوں سے...

ایک ہڑبونگ سی تھی..

جبکہ میں نے عون کی جانب دیکھا وہ سر ہاتھ میں گیرائے بیٹھا تھا..

میرے پاوں کا درد بہتر تھا اور میں نے انے کے بعد پٹی بھی نکال دی تھی..

تانیہ طاہر ناولز www.BestUrduBook.com

تبھی میں اسانی سے اس تک پہنچی..

"سر

بیس بچے پچیس عورتیں اور نا جانے کتنے جوان کتنے باپ کتنے

بزرگ سب مار دیے اس درندے نے.." وہ دھاڑا... تو

میرے رنگ فق ہوئے...

شہراہ فیصل پر بلاسٹ ہوا ہے.. اج وہاں سے ریلی نکلنی تھی...

سب انڈر کنٹرول تھا مگر پھر بھی اسنے اپنی درندگی دیکھا ہی

دی..

مس صفا... کتنے بے قصور مر چکے ہیں اور ہم اب تک ہاتھ پر ہاتھ

دھرے بیٹھے ہیں"

وہ اپنے اپے میں نہیں لگ رہا تھا جبکہ مجھے لگا میں منو مٹی

کے بوجھ تلے دھنستی جا رہی ہوں..

مجھے کھڑا ہونا محال لگا تبھی میں کرسی کا سہارا لیے.. زمین پر

بیٹھتی چلی گئی..

میری آنکھیں بھیگ گئیں..

مجھے لگا میں قصوروار ہوں ان بے گناہوں کی زندگی تباہ کرنے والی میں ہوں...

زار.. وہ چہرہ وہ چہرہ تو بہت مہزب بہت شائستہ... دیکھتا تھا.. مگر حقیقت میں وہ ایک درندہ تھا..

میرے اندر کی صفا جیسے چیخ مارنے لگی کہ میں اندھی ہو رہی تھی خوبصورتی سے متاثر ہو کر اپنے فرض سے ہاتھ دھو رہی تھی...

نہیں کبھی نہیں.....

مس صفا ہمیں اپنا پلین تبدیل کرنا ہو گا.. اور اسے تختے تک پہنچانے کے لیے ہم اگر اپنی جان سے بھی چلے گئے تو کوئی غرض نہیں" اسنے عزم سے کہا تو میں نے سر ہلایا...

اپ ابھی اسکے پاس جا رہی ہیں. جلد از جلد اسکے گھر تک پہنچ کر ہمیں وہ سب ثبوت لینے ہوں گے.. تاکہ مزید کسی جان کا نقصان نہ ہو." میں نے آنسوں صاف کرتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا....

....

میں اج پھر اس سڑک پر کھڑی تھی.. وہی رات ... وہی ہوا...

وہی سردپن... اور وہی میں مگر اج میری دلی کیفیت ... مجھے اندر ہی اندر مجرم بنا رہی تھی....

سپنوں کی دنیا میں ہم کھوتے گئے....

ہوش میں تھے پھر بھی مدہوش ہوتے گئے.....

جانے کیا جادو تھا اس اجنبی چہرے میں..........

خود کو بہت روکا پھر بھی اسکے ہوتے گئے.....

میری انکھ سے کئ انسو ٹوٹے....

جبکہ میرا دل چیر رہا تھا....

میں نے انسور گرڑے... تو کافی اگے میری سوچ کے بلکل بر عکس...

وہ سیاہ گاڑی کے سیاہ لباس میں ٹیک لگائے کھڑا..

چاند کو گھور رہا تھا.. جبکہ میں اج.. اپنے میشن پر تھی...

میں نے بھی اج سیاہ ریشمی لباس زیب تن کیا تھا...

میرے وجود میں اتنی اگ بھری تھی کہ مجھے سردی کا

احساس نہیں ہو رہا تھا...

نہ میں نے کان میں ایر پیس لگایا اور نہ ہی میں نے

کیمرہ لگایا.. تھا....

تانیہ طاہر ناولز

مگر عون عباس مجھے دیکھ رہا تھا میں جانتی تھی...

لیکن ان سب باتوں سے بے پرواہ میں شدید غم میں تھی

www.BestUrduBook.com

چاہ کر بھی میں خود کو اداکاری میں ڈھال نہیں پا رہی تھی جبکہ

میں نے اسکے ساتھ وہی رویہ رکھنا تھا جو میں پہلے دن سے

رکھتی ائی...

میں اسکے نزدیک جا رہی تھی مگر میرا سر جھکا ہوا تھا....

میرا دل شدت سے بھر چکا تھا....

ان لوگوں کی ایک وڈیو دیکھ کر ہی میں تڑپ اٹھی تھی اس بلاسٹ میں چھوٹے چھوٹے بچے مارے گئے تھے....

بس مجھ سے مزید برداشت نہ ہوا.. اور میں نے اسمان کیطرف دیکھ کر سسکی بھری....

زار نے میری طرف دیکھا.. جبکہ میں منہ پر ہاتھ رکھ کر روتی چلی گئی....

وہ میری طرف ارہا تھا اور میری مدھم مدھم سسکیاں اس سڑک پر گونج رہی تھی...

میں نہیں جانتی تھی عون عباس کا کیا ردعمل ہے مگر اس کی نظریں ہم پر تھیں.... اور اس وقت مجھے صرف ان معصوم جانوں کا دکھ تھا جو ماری جا چکیں تھیں اور چار نچار مجھے ان کے قاتل کے ساتھ رہنا تھا...

کیوں رو رہی ہو" وہ میرے سامنے پاوں کے بل بیٹھ گیا..

میں نے سرخ آنکھیں اٹھائیں....

یہ آنکھیں مروائیں گی" اسنے انگوٹھے کی مدد سے میرے انسو صاف کرتے ہوئے کہا....

میں نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا.....

تم تم اتنے نارمل کیسے ہو سکتے ہو" شاید اس وقت عون عباس چاہتا تھا کہ وہ اڑ کر مجھ تک پہنچے اور میرا منہ کسی بھی غلط بات کو بولنے سے روک دے....

کوئلوں پر دھکتے ہوئے لوگ اگر پر سکون ہوتے ہیں.. تو ہاں میں پر سکون ہوں" اسنے میرے گال کے خم پر انگوٹھا رکھ کر نرمی سے سہلایا....

میں نے پھر ہاتھ جھٹک دیا.....

اتنے سارے لوگ مارے گئے......

سب مارے گئے.. چھوٹے چھوٹے بچے بھی اج یہ لوگ مرے ہیں... کل کو.. میں بھی تو ہو سکتی ہوں ان میں تم.. یہ پھر کوئی بھی دوسری جان... کیا جانیں اتنی بے مول ہوتی ہیں.. کتنے رشتے جوڑے ہوتے ہیں.... کتنی آہیں نکلتی ہیں.. کتنی بدعائیں.. سمیٹتے ہیں یہ لوگ "میں نے کہا... تو زار زمین پر بیٹھ گیا..

اسکے چمکتے سوٹ پر... زمین کی گرد... لگی تھی... جبکہ میرا لباس تو عام سا تھا.....

ٹھیک کہہ رہی ہو..." اسنے سسکیاں بھرتے میرے سر کو.. اپنے سینے سے زبردستی لگالیا.. پہلے پہل تو میں نے معمولی سا احتجاج کیا.. اور پھر میں پھوٹ پھوٹ کررو دی...

کاش دوبارہ کبھی ایسا نہ ہو.." میں بولی.. جبکہ وہ میرے بالوں میں ہاتھ پھیر تارہا.....

وہ خاموش رہا....

اور اس قاتل کے سینے سے لگ کر کیوں میں نارمل ہوئی میں نہیں جانتی تھی مگر میرے... ضمیر پر... شاید... میرے فرض نے لعنت کی تھی....

میں نے انسو صاف کیے اور اس سے دور ہوئی...

اسنے میری طرف دیکھا....

میں سر جھکا گئی...

میں چاہ کر بھی... اسکے ساتھ ڈرامہ نہیں کرپارہی تھی..

نارمل "اسنے... میرے بال پیچھے کرکے پوچھا... میں نے سر اثبات میں ہلا دیا....

ہم دعا کرتے ہیں...... کہ جس شخص نے یہ کیا... اسے سکون مل جائے اور وہ دوبارہ کبھی ایسا نہ کرے..." اسنے میرے ہاتھ تھام کر....

کہا... میں اس سے نفرت کرنا چاہتی تھی.. مگر میرا دل پھٹ رہا تھا... اس سے نفرت کا سوچ کر....

ہاں...... زار نامی شخص پھانس بن کر دل. میں اتر گیا تھا...

میں نکالنا نہیں چاہتی تھی اس پھانس کو....

میں نے گھیرہ سانس لیا....

اور دوبارہ سر ہلا دیا....

جانتی ہو.. مجھے لگ رہا تھا تم یہاں ہو گی..." اسنے مسکرا کر کہا.. اور کھڑا ہو گیا...

جبکہ میری جانب ہاتھ بڑھایا....

مجھے یاد ایا یہاں عون بھی تھا... میرا چہرہ سرخ ہو گیا.. یہ میں کیا کر رہی تھی....

میں اسکا ہاتھ تھامے بغیر... اٹھی....

خوبصورت لگ رہی ہو.... سوگ بناتی ہوئ.... میں مر جاو تو میرا ابھی سوگ اسی لباس میں منانا... "میں نے جھٹکا کھا کر سر اٹھایا.. وہ مسکرا رہا تھا... میرے چہرے کے تاثرات سنجیدگی میں ڈھل گئے...

اوپس" وہ پھر ہنس دیا... میں بلاوجہ اس بات پر اسے نارضگی دیکھا رہا تھی.... جبکہ چہرہ بھی موڑ چکی تھی....

یہ آنکھیں کسی بربادی کی علامت ہیں.. "اسنے میرا چہرہ اپنی جانب کیا.....

مجھے جانا ہے "میں نے اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا..

مگر ہوسٹل تو بند ہو گیا" اسنے اپنی بریندڈ گھڑی میرے سامنے کی....

میں چلی جاو گی.. اج میری ٹانگ نہیں ٹوٹی" میں نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا...

کیا مزید کچھ وقت... یہ سوگ میں ڈھلی لڑکی مجھے نہیں دے سکتی" اسنے دو قدم میرے طرف لیے.....

اور میری کیفیت شاید میری زباں پر نہیں اا سکتی جب اسنے بنا لحاظ کے میری کمر میں ہاتھ ڈال کر... مجھے اپنے نزدیک کیا....

میری زبان کو گویا تالے لگ گئے......

کبھی تمھیں کسی نے بتایا.... تم سکون ہو.....

اس رات کی خاموشی کی طرح...... یا

تم دلکش.. ہو...... اس دسمبر کی سرد ہوا کیطرح.......

یہ میں یہ کہو کہ تم نیلی آنکھوں والی دھوکے باز ہو... "

اسنے میری آنکھوں پر اپنی انگلی رکھ کر بند کی تو اسکی اخری بات نے.. میرا پورا وجود جیسے ہلا دیا.. میں کانپ اٹھی...

کیا وہ میری حقیقت جانتا ہے....

میرا دل تھا کہ بند ہونے کو تھا.... میں کانپتی ہوئی اسکے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر دور ہوئی...

میں نہیں جانتی تھی اسکی اس بات نے مجھے اتنی تکلیف کیوں دی کہ.. میری آنکھیں سرخ ہوگئیں.. میرے حلق میں آنسوؤں کی گٹھلی پھنس گئ..

جبکہ آنکھیں... اپنے اپ ابشار کی مانند میرے گالوں پر جاری ہوگئیں...

وہ پریشان دیکھنے لگا....

تم... تم نے ایسا کیوں کہا.. "میں نے سسکی لی...

تانیہ طاہر ناولز

وہ میری طرف بڑھا.. شاید مجھے پکڑنا چاہتا تھا.. اور مجھے اج لگ رہا تھا یقیناً یہ کھیل مجھے پاگل کردے گا.....

ہے... ریلکس... میری بات سنو..." وہ میری طرف ایا

www.BestUrduBook.com

مگر میں روتے ہوئے اس سے دور ہو گئ.....

کیا دھوکہ دیا ہے میں نے تمھیں "میں ہچکی بھرتی رونے لگی...

مجھے بہت تکلیف ہو رہی تھی اس کے ان لفظوں سے....

جبکہ وہ جتنا مجھے قابو میں کرنا چاہ رہا تھا میں اتنا اسکا ہاتھ جھٹکتی دور ہوتی جا رہی تھی....

اور پھر اچانک اسنے میری کلائی جکڑی.. اور اپنی جانب کھینچ کر مجھے گاڑی کے ساتھ لگالیا... میرے گال نم تھے میری آنکھیں سرخ تھیں..... میرے بال ہوا سے اڑ رہے تھے جبکہ اب سردی سے.. میرے ہاتھ پاوں بری طرح کانپ رہے تھے....

کیوں امتحان بن رہی ہو میرے لیے... میں اچھا انسان نہیں ہوں" اسنے میرا چہرہ نرمی سے ہاتھوں میں تھام لیا....

میں کچھ نہیں بولی... میں کیا بول سکتی تھی... کہنے کو میرے پاس کچھ نہیں تھا...

مجھ سے دور رہو..." میں نے اسکے سحر سے خود کو.. بڑی دیقت سے نکالا.. جیسے نازک کپڑا جھاڑیوں پر کھینچا گیا ہو... اور کئی چیتھڑوں میں تقسیم ہو گیا ہو.. مگر پھر بھی وہ کپڑا نکل ایا. ہو.. ہاں بلکل اسی طرح میں نے اسے خود سے دور رہنے کا کہا...

اور ان تمام ملاقاتوں میں اسکی آنکھوں میں جو سرد پن میں نے دیکھا تھا.. اج اسکی جگہ بے چینی نے لے لی تھی.. اسکی انکھ مجھے بے چین لگی...

میں نے اسکے ہاتھ جھٹکے.... اور اسکے پاس سے... نکل کر میں اسکے مخالف راستے پر ہولی.....

میری سسکیاں اس سڑک پر گونج رہیں تھیں.....

میرا دل اپنے ہی قدموں تلے کچلا گیا تھا....

جبکہ میں جانتی تھی... اسکے دل کی حالت بھی میرے جیسی ہو گی...

....

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

جاری ہے

محبت اج پیاسی ہے

شورٹ سٹوری

از قلم تانیہ طاہر

Episode 6

اگلے دن میں ریڈ کلر کے لباس میں اپنی سوگوایت لیے عون عباس کے سامنے کھڑی تھی ساری رات رو.. کر... میں

نے بلآخر یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ میں اس میشن کا حصہ نہیں بنو گی... میں دھوکہ نہیں دے پارہی تھی اسے.... میں غلط تھی میں جانتی تھی مگر پھر بھی اپنے دل کی پکار کو نظر انداز نہیں کر پارہی تھی تبھی میں نے اس میشن سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا اور یہ بھی میں جانتی تھی کہ یہ کسی سیکرٹ ایجینٹ کا بنتا نہیں تھا وہ اپنے زاتی جزبات کو ملک پر اہمیت دے.. مگر میں بے بس تھی....

عون میری طرف دیکھ رہا تھا بلکل اسی طرح مگر مجھے پرواہ نہیں تھی...

.

سر میں...." ابھی میں کچھ بولتی کہ وہ بول اٹھا

مس صفا اپ زارا سے فاصلہ بنا کر ملیں گی اگلی بار جب بھی ملیں گی" اسنے سختی سے کہا.. تو میں نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا اور یہ شاید میرے لیے دوسرا جھٹکا تھا.. کہ اسکی آنکھیں مجھے کیا پیغام دے رہی تھی..... میرے ماتھے پر کئی بل ڈلے....

اپ اسکے گھر کے اس کمرے کیطرف زیادہ دھیان دیں جو ہمارے لیے ضروری ہے نہ کہ زار کے اوپر." اسنے پھر سے کہا...

میں کچھ بولنے قابل کہاں رہی تھی.....

جو میں کہنے ائی تھی.... وہ میں کہہ نہ سکی جبکہ عون عباس نے میری طرف دیکھا...

. اپکا کیمرہ اور ائیر پیس اب اپکے کان سے جدا نہ ہوں...

میں وہ ساری گفتگو سننا چاہتا ہوں جو وہ اپ سے کرتا ہے...

تانیہ طاہر ناولز

اور اسکے علاوہ یہ کیمرہ اپکی پروٹیکشن کے لیے ہے.. کہ اگر اپ کسی مصیبت میں پھنسی..... تو ہم فوری طور پر کوئی ایکشن لے سکیں... "

www.BestUrduBook.com

میں اپکو ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں اپ... اسکے گھر جا رہیں ہیں اج" اسنے اٹھتے ہوئے کہا اور میرے سیل پر لوکیشن بھیج دی...

میں یہ سیل بہت کم یوز کرتی تھی.....

جبکہ ابا سے بات میں روم ٹیلی فون سے کرتی تھی....

میں بس خاموش رہ گئی.. اگر میں اسے کہہ دیتی کہ میں

یہ کام نہیں کرنا چاہتی تو وہ وجہ جاننا چاہتا اور وجہ

کیا تھی میرے پاس...؟؟؟

میں نے سر ہلا کر سامان اسکے سامنے فیکس کیا اور نکلنے

لگی....

اپکے ساتھ اسفر ہوگا... جبکہ میں یہیں سے اپکو فوکس کر رہا

ہوں.. بی کئیر فل"

اسنے نرم لہجے میں کہا تو میں نے سر ہلا دیا...

اسکے علاوہ.. اپ یہ لباس تبدیل کر کے جائیں"

اسنے اپنے کام میں مصروف انداز میں کہا تو میں نے ا

سکی جانب دیکھا.. اور مجھے غصہ آنے لگا.. بلاوجہ روب

جمارہا تھا یہ شخص...

میں وہاں سے نکل گئی. مگر لباس تبدیل نہیں کیا....

اسفر گاڑی میں ویٹ کر رہا تھا اور میں جو.. اس سے

بھاگنے کے لیے پوری رات طریقے سوچتی رہی پھر اسکے

سامنے جارہی تھی اگر 40 فیصد عون کا کام تھا تو 60 فیصد میری رضامندی تھی....

اسفر نے مجھے اسکے محل سے کافی پہلے... ٹیکسی کرادی...

وہ ٹیکسی والا بھی انکا جاننے والا تھا... میرے باہر نکلتے ہی جیسے کسی جادو کے تحت اسکے محل کے دروازے وا ہو گئے

میرے اندر خوف سا تاری ہوا.. یہ خوف مجھے زار سے نہیں...

اسکے اثر و سوخ اور روب سے تاری ہوا تھا... میں اندر چلنے لگی... تو ہوا سے میرے بال.. اور میرا دوپٹہ بھی اڑنے لگا.. اور میں اندر کی جانب بڑھتی گئی..

گارڈز تھے بے شمار.... مگر ایسے سر جھکائے کھڑے تھے جیسے وہ سر اٹھائیں گے تو سر قلم کر دیا جائے گا.... میں... گھر کے اندرونی حصے کی جانب ائی.. تو وہاں معمولی سی چھل قدمی سی لگی....

وہاں کافی مرد تھے ان گارڈز کے علاوہ... میں زرا خوف زدہ سی ہو گئی..

وہ سب مجھے حیرت سے دیکھ رہے تھے....

زار سر کا ارڈر ہے... ایک منٹ میں سب ویلا کو خالی کر دیں.. "پیچھے سے اواز ائ...

مجھے اتنا خوف ارہا تھا کہ میری آنکھیں بھیگ سی گئیں....

وہ سب مرد... لڑکے وہاں سے... نگاہیں نیچی کیے چلے گئے... جبکہ میں اب وہاں تنہا کھڑی تھی....

تبھی وہاں میگی برامد ہوئ تو مجھے حوصلہ سا ہوا...

اپ پریشان مت ہوں زار سر کے کمرے میں جانا چاہیے گی... یا پھر "وہ رکی...

ہاں میں اسی مصیبت کے پاس جانا چاہتی ہوں... مجھے ڈر لگ رہا ہے یہاں" میں نے روہانسی ہو کر کہا تو.. میگی اگلا سوال کیے بغیر مجھے... وہاں سے اوپر لے گئ...

میم یہ سب زار سر کے روم. کے ڈورز ہیں اپ کسی سے بھی چلی جائیں.. "اسنے کہا اور نیچے چلی گئ جبکہ میں.. نے پہلا دروازہ ہی کھول دیا..

اور میں اندر داخل ہو گئ.. یہ عجیب بھول بھلیاں سی تھی....

گھر کم تھا.... لمبائ کی صورت میں بنا یہ کمرہ حد نظر وسیع تھا...

جبکہ بیچ میں بیڈ تھا جس میں کم از کم بھی بیقوقت. 10 بندے سہولت سے سو سکتے تھے.. پیانو.... گٹار.... اسکی مختلف تصاویر...

ایک طرف کابرڈز جن کا کلر ٹوٹلی وائٹ تھا.. پوری ایک وال پر میرر.... تھا... جبکہ اسکے ایک طرف.. جیسے چھوٹی چھوٹی شوپس لگی ہوئ تھیں ہر چیز کی...

میں ان چیزوں کو وہیں سے کھڑی دیکھنے میں ایسے محو ہوئ کہ وہ مجھے مسکرا کر دیکھ رہا ہے یہ دیکھ ہی نہیں سکی.. اور اب میری نظر اسپر گئ... تو.... میں نے پریشانی سے اسکی جانب دیکھا..

اسکے ایک ہاتھ پر پٹی بھندی تھی جبکہ ماتھے پر بھی پٹی تھی.. اور حسین چہرے پر کچھ خراشیں.. میری نظر میں تو مزید حسین بنا گئیں تھیں اسے...

کیسی ہو دھن" اسنے میری جانب اپنا ہاتھ بڑھایا....

میں بھول گئ میری شرٹ پر کیمرہ ہے جبکہ میرے

کان میں ائیر پیس.... ہے

میں عجلت میں اس تک پہنچی...

یہ... یہ سب... کیا ہوا کیسے لگی تمھیں یہ چوٹیں" میں نے

کہا تو اسکا چہرہ مسکرا اٹھا...

کیا بد تمیزی ہے کیوں مسکرا رہے ہو بتاو مجھے "میں نے غصے

سے کہا تو.... اسنے مجھے اپنے ساتھ بیٹھا لیا...

کل تم نے کہا دور رہو مجھ سے.... بس یہ اسی کے کرامات ہیں

"اسنے مجھے اوپر سے نیچے تک دیکھا...

جبکہ میں حیرت سے اسکیطرف دیکھنے لگی...

یعنی یہ سب تم نے جان بوجھ کر کیا ہے"

بلکل..." وہ مسکرایا.... جبکہ میں نے غصے سے... اسکا ہاتھ جو

پٹیوں میں جکڑا تھا... اپنے تھپڑوں کی زد پر رکھ دیا...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

پاگل ہو تم" میں چلائ جبکہ وہ ہنس رہا تھا.. ہاں اسکو درد بھی ہو گا کیونکہ اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا...

تم بنا رہی ہو پاگل مجھے" اسنے گھیری نظروں سے مجھے دیکھا تو..

میں نگاہیں پھیر گئ اور مجھے یاد ایا.. کہ عون عباس یہ نظاریں دیکھ رہا ہے مجھے شرمندگی ہوئ...

اور میں نے اس سے زرا سا فاصلہ بنایا....

تم... تم نے کچھ کھایا" میں نہ چاہتے ہوئے بھی ایک بار پھر اسکی کنسرن کر رہی تھی...

تانیہ طاہر ناولز

نہیں.. تم کچھ کھلاو" اسنے میرا ہاتھ پکڑا... اور میرے ناخون سے کھیلنے لگا.....

www.BestUrduBook.com

اف" میں نے سرد سانس کھینچی اور اپنا ہاتھ ازاد کرایا.. تو وہ پھر سے ہنس دیا....

اتنے نوکر ہیں تمھارے پاس... اور کام تم مجھ سے کرانا چاہتے ہو" میں نے زرا گھورا....

تمھاری جیسی بات کسی اور میں کہاں ہے...." وہ انکھ دبا کر بولتا مجھے شدید چھیچھورا لگا...

یہ لوگ کون تھے" میں زرا کام کی بات پر ائی اب تک عون نے مجھے ایک لفظ بھی نہیں کہا تھا...

ملازم" اسنے میری جانب دیکھتے ہوئے جواب دیا..

لبوں کے کنارے پر چھپی چھپی مسکان... اور اسکی نظروں کا جادو...

میں نگاہیں چرانے کے سوا کیا کر سکتی تھی....

اتنے ملازم کیوں ہیں تمھارے گھر..... تمھارے گھر والے کہاں ہیں" میں نے ایک اور سوال کیا...

تانیہ طاہر ناولز

لال انار بن کر تم میرا امتحان لینے ائی ہو" وہ سیدھا ہوا.... اور اسنے اگے کو ہو کر.. میرے کیچر میں قید بالوں کو ازاد کیا.... وہ بات گھما چکا تھا...

www.BestUrduBook.com

میرے بال بکھر گئے.. میرا دل زور سے دھڑکا....

زار" میں مدھم سا بولی مجھے لگا.. وہ مجھ پر چھا چکا ہے...

مس صفا" کڑک سی اواز ائی....

فوراً وہاں سے نکلیں ابھی" بے چین سخت اواز مگر... وہ زار تھا.... وہ جادو تھا... وہ جکڑ چکا تھا مجھے اس جادو میں....

جان زار..... یہ ملائم ریشم کی مانند محبت میں کیوں پھنسا رہی ہو.... یہ وار بہت کاری ہے... "اسکا چہرہ میرے چہرے کے بے حد نزدیک تھا.. مگر اسنے مجھے چھوا نہیں.....

میری آنکھوں پر گویا بوجھ سا پڑ گیا... اسکے سامنے اٹھنے کا نام نہیں لے رہیں تھیں....

اسنے میری تھوڑی کو چھو کر چہرہ اونچا کیا.....

یہ لمحے جیسے قید میں تھے.... میں نے نظر اٹھائی... اور مجھے لگا وہ میرے دل کی دھڑکنیں سن رہا ہے....

چند لمحے یوں ہی ایک دوسرے کو دیکھنے کے بعد... وہ مسکرایا....

تو مجھے لگا... جیسے... مجھے جھنجھوڑ دیا گیا ہو.....

میں ہوش میں ائی.. عون کی اواز نہیں. ارہی تھی کیونکہ جب وہ چلا رہا تھا تب میں سن نہیں رہی تھی....

اف گھٹیا چھیچھورے انسان "میں نے اسے دور دھکا دے دیا اور اسکے پاس سے اٹھ گئی.....

جبکہ اسکی ہنسی کی اواز مجھے کافی اچھی لگی....

مجھے تمھارا گھر دیکھنا ہے" میں نے اچانک ہی کہا تو... وہ.. کمبل سائیڈ پر کرتا اٹھا....

تھک جاو تو گود میں اٹھا لوں" اسنے معصومیت سے... پوچھا تو... مجھے خود کو قابو میں رکھنا چاہیے تھا.. مگر میں ہنس دی....

وہ رک گیا... مجھے دیکھنے لگا... جبکہ میں نفی میں سر ہلاتی اسکے کمرے کے دوسرے دروازے سے باہر نکل کر نیچے دیکھنے لگی....

ادھر او" اسنے میرا ہاتھ پکڑا.. میں نے ہاتھ کی جانب دیکھا....

یہ سب عون بھی دیکھ رہا تھا... بار بار میرا دل اس بات سے اچٹ سا رہا تھا....

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

جب جب میں یہ سوچ رہی تھی کہ عون بھی دیکھ رہا ہے... جبکہ میں پیچھے سب بھول جاتی تھی جب جب وہ سامنے اتا تھا....

یہ سارا کوریڈور میرا روم ہے.. یہاں میرے علاوہ کوئ نہیں اتا... یا اج... اپ نے اپنے حسین قدم رکھ کر اس جگا کی ویلیو بڑھادی.. چاروجانب روشنی کردی... "اسنے مسکرا کر نرمی سے میرے کان پر انگلی چلائ... میں سٹپٹا کر دور ہوئ اور.. سامنے دیکھاے لگی...

ڈئم لائٹس اور لمبا کوریڈور کافی پیارا تھا.... مجھے پتہ تھا وہ میری پشت پر مسکرا رہا ہوگا...

میں نے معمولی سی سمائیل دی اور میرے کان میں اواز ائ..

فوکس یورورک"

اس کوریڈور سے دوراستے نکلتے ہیں.. یہاں سے.. لون میں.. اور یہاں سے.. نیچے حال میں....

وہ بولتا جارہا تھا میں سنتی جارہی تھی....

اور جلد ہی اسنے مجھے اپنا گھر دیکھایا تو میں تھک سی گئ...

یہ بہت بڑا ہے" میں نے بے چارگی سے کہا تو وہ مسکرا

دیا...

اور اپنے ٹراوزر کی پوکٹ سے کوئی ڈیوائس ٹائپ چیز نکالی..

میگی کچھ کھانے کا انتظام کرو" سرد لہجے میں کہہ کر وہ اب

پھر مجھے دیکھ رہا تھا.. مسکرا رہا تھا.. نرمی سے

ابھی میرا پرائیویٹ پورشن رہ گیا ہے" اسنے نارملی کہا جبکہ

میں کھڑی ہوگئ... ایکدم... وہ ہنس دیا..

چلیں پھر" میں نے اسکی ہنسی کو نوٹس کیے بغیر کہا..

میں جانتی تھی عون عباس بھی چوکنا ہوا اٹھا ہے... یہ ہی تو

ہمیں جاننا تھا کہ آخر وہ کمرہ کہاں ہے جہاں اسکے راز

چھپے ہیں...

کیا جلدی ہے کھانا کھا کر دیکھ لیں گے" میرا ہاتھ تھام کر

قدم بھرتے وہ بولا..

نہیں ابھی" میں نے ضد کی تو اسنے میرا ناک پکڑ کر کھینچا...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

اوکے" اور مسکرا کر..... مجھے.. اپنے کمرے میں لے ایا... مجھے اکثر اس بات پر حیرت ہوتی کہ وہ مجھے کسی چیز سے انکار نہیں کرتا تھا.. ٹوکتا نہیں تھا.....

لو یہ تو میں دیکھ چکیں ہوں" میں نے اکتا کر کہا...

وہ مسکرا رہا تھا...

اور پھر میری آنکھوں پر اچانک ہی اسنے پیار کر لیا....

میں رک گئ.. وہ خود اتنا جادوئی تھا تو اسکا لمس مجھے ہلا گیا.. میرا دل مدھم مدھم دھڑک رہا تھا.. .... مگر اسکی آنکھوں کی بے باک تپش نے جلد مجھے ہوش میں کھینچا..

مجھے تمھارا منہ توڑنے میں ایک منٹ بھی نہیں لگے گا"

میں چیخی وہ زیادہ فری ہو رہا تھا....

یار یہ اسکا کوڈ ہے" اسنے ہنستے ہوئے کہا..

بکواس" میں نے کھینچ کر اسکے مظبوط کندھے پر تھپڑ جڑا..

سیریسلی.. یہ دیکھو.. اس ڈور کیطرف دیکھ کر میں کسی کی بھی آنکھوں پر پیار کروں گا تو دروازہ کھل جائے گا... اسکے علاوہ یہ نہیں کھل سکتا" اسنے تفصیلی بتایا تو میں کبھی نہ مانتی اگر دروازے کو خود کھلتا نہ دیکھتی....

دیوار میں سے دروازہ کھلا... اور اسنے پھر میرا ہاتھ تھام لیا...

توکس کس کی آنکھوں پر پیار کیا ہے تم نے" میں نے کچھ غصے سے پوچھا.. تو وہ میرے ہاتھ کی پشت پر ایک بار پھر ہنستے ہوئے پیار کر گیا...

میں یہاں نہیں اتا... بہت کم.. کبھی کبھی... تو اسکے لیے.. میرے پاس نمبرینگ کوڈ بھی ہے...." اسنے کہا.. تو... میں نے ای برو اچکا کر اسکیطرف دیکھا...

وہ کیا" میں سمیت عون بھی جاننا چاہتا تھا...

گڈ مس صفا" پھر سے اواز ابھری تھی...

ایسے بے ضرر سوال مت کرو" وہ مسکرایا...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

ویلکم ٹومائے... ورلڈ" اسنے پیار سے کہا.. اور اندھیرے سے

گزرتا روشنیوں میں نکال لایا... بہت بڑا حال تھا جو.

. روشنیوں سے چمگارہا تھا.. جبکہ اسکے علاوہ یہاں ایک

کمرہ اور تھا...

اس ہال میں مختلف چیزیں تھیں....

کچھ نئی کچھ پرانی... اور میں نے اس سے ہاتھ چھڑا کر ایک تصویر

اٹھالی..

تانیہ طاہر ناولز

اس میں ایک بچہ تنہا بیٹھا.... تھا اسکی آنکھوں میں

چھپا درد مجھے کھڑے کھڑے محسوس ہوا...

میں نے پلٹ کر اسکیطرف دیکھا...

www.BestUrduBook.com

یہ تم ہو نہ "میں مدھم اواز میں بولی.... اسنے اثبات

میں سر ہلایا...

باہر جو اسکے چہرے پر مسکراہٹ تھی اندر اتے ہی بند ہو گئ

سنجیدگی سی تھی...

تم ضرورت سے زیادہ خوبصورت ہو.. " میں نے مسکرا کر کہا

شاید میں پہلی لڑکی تھی جو کسی مرد پر دل وجان سے فدا ہو کر

اسکی تعریفیں کیے جا رہی تھی یہ سب اپنے آپ ہو رہا تھا..

ہاں عون کا خون کھول رہا ہو گا مجھے معلوم تھا مگر زار کا جادو عام

نہیں تھا... ....

یہ میں یہ کہو تم بچپن سے ہینڈسم ہو..... اور آنکھیں بھی

دلکش ہیں.. "میری دبی دبی مسکراہٹ پر وہ ہنس دیا....

سنجیدگی ختم ہو گئ.... مجھے وہ ادا اس سا اچھا نہیں لگ رہا

تھا.. اسکو ہنستا دیکھ مجھے جیسے اطمینان ہوا...

اب سمجھ ائ یہ نیلی آنکھیں بے تابی سے میرے چہرے

پر کیوں ٹکی رہتی ہیں "اسنے میرا رخ اپنی طرف کیا اور تصویر

ایک طرف رکھ دی...

مزاق تھا "میں نے.. منہ بنایا... تو اسنے مجھے شانوں

سے تھام لیا...

نکاح کرو. گی مجھ سے " مجھے لگا میں نے غلط سنا... میں جیسے نا

سمجھی سے... کچھ سمجھنے کی کیفیت میں اسکیطرف دیکھنے لگی....

وہ میری آنکھوں میں دیکھ رہا تھا...

تو "کان میں حیران کن مدھم اواز گونجی....

میرا چہرہ فق تھا.....

وہ منتظر تھا...

مجھ سے جواب نہ بن پڑا.. میں ہڑبڑا کر اس سے خود کو چھڑواتی.. وہاں سے بھاگتی ہوئی.. نکلی...

اس تیزی سے بھاگی... کہ... میں نے پلٹ کر نہیں دیکھا....

نکاح کرو گی مجھ سے..." ایک یہ ہی باز گشت میرے کانوں میں گونجے جا رہی تھی... میں دوڑتی گئی کہ اب اسکے محل سے نکل ائی..

میری سانس اکھڑ گئی.. مجھے کھانسی انے لگی...

مگر میں چلتی رہی...

....

جاری ہے

محبت اج پیاسی ہے.....

شورٹ سٹوری از قلم تانیہ طاہر

Epi 7

واٹ ربیش..." وہ دھاڑا....

ڈیڈ وہ اسے پرپوز کر رہا ہے" اسکی دھاڑ میں الگ ہی بات تھی..

یعنی تم بھی صفا نظیر کو چاہنے لگے ہو"

افیسر نے کہا...

ہاں" بلا توقف کیے وہ اقرار کر گیا....

تم پاگل ہو گئے ہو..." افیسر.. پھر چیخا...

ہو گیا ہوں...." وہ اضطرابی کیفیت میں لگا...

اچھا ہے... شادی ہو جائے... اسکے اس کمرے تک

جلد پہنچ جائیں گے.. اور جس طرح یہ شادی ہوئی.. اسی

www.BestUrduBook.com

طرح... ٹوٹ جائے گی... تم اپنے میشن پر فوکس کرو" اسکو سمجھایا گیا....

نہیں..... اپ نہیں سمجھ رہے.. وہ گھٹیا ہے" وہ پھر چیخا...

بیہیویور سیلف کیپٹن عون عباس... اس کھیل میں لڑکی کو شامل کرنے کا پلین تمھارا تھا.. یہ عاشقی فرض سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتی.. بس اتنا سمجھو کہ شیر خود جال میں پھنس رہا ہے

. اور اس دنیا میں بس چند دن کا مہمان ہے... تم اسپر ہاتھ ڈالو جو تمھارا اس ملک کا دشمن ہے.. باقی سب... ٹھیک ہو جائے گا" وہ اسکے شانے پر سختی سے ہاتھ رکھتے بولے..

صفا بھی کہیں نہیں جائے گی...." آنکھوں آنکھوں میں جیسے انھوں نے سمجھایا.. تو مقابل نہ چاہتے ہوئے بھی.. سر ہلا گیا

.. گڈ.. "شانا تھپتھپا کر... وہ اسکے پاس سے چلے گئے..

جبکہ پیچھے وہ.. زار کی گردن اپنے خیال میں ہی دبا چکا تھا.. کیونکہ حقیقت میں تو یہ ممکن نہیں تھا...

....

مس صفا... اپ نکاح کے لیے حامی بھر دیں.... "اسنے دل پر پتھر رکھ کر کہا جبکہ میری آنکھیں پھیل گئیں....

سر یہ سب بہت نجی ہو رہا ہے "میں کڑک لہجے میں احتجاج کرنے لگی.

شاید اپ بھول رہی ہیں ہم نے کہا تھا.. کہ ہم اپنے وطن کے لیے جان بھی دے سکتے ہیں..... وہ ادمی اج چند لوگوں یہ صرف کراچی شہر کے لیے خطرناک نہیں ہے.. بلکہ انے والی کئ نسلیں کئ بے قصور لوگ اسکی درندگی کا نشان بن سکتے ہیں...."

اس نے کہا تو.... میں گھبراہٹ کا شکار ہو گئ..

ہاں یہ سب سچ تھا..... میں نے یہ کہا تھا مگر نکاح.. یہ بہت بڑی کمیٹمنٹ تھی..

میرا دل پہلے ہی اسکا غلام ہو رہا تھا.....

جبکہ میں ہر چیز سے آنکھیں بند کر رہی تھی....

اور اب.. نکاح میں بندھ جانے کے بعد اسکو دھوکا میں نہیں دے سکتی تھی...

نہیں سر میں معافی چاہتی ہوں "میں کہہ کر اٹھ گئ...

عون نے میری طرف دیکھا..

کیوں.. اس درندے سے محبت ہو گئ ہے.." اسنے سرخ نظروں سے سفاکیت سے پوچھا.. تو میں نے جھٹکا کھا کر اسکیطرف دیکھا.....

تانیہ طاہر ناولز

ن

.. نہیں "کچھ توقف کے بعد میں نے انکار کر دیا...

یہ سب... میرے پلین کا حصہ ہے " آنسوں کی گٹھلی حلق میں اتارتے ہوئے میں نے جھوٹ بولا.کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی وہ جانے کہ میرے دل میں زار کے لیے کیا جزبات ہیں... ہاں اگر وہ دن وک رات کہتا تو میں مان لیتی.. اسکی مسکراہٹ اسکی دلکشی مجھ پر چھا جاتی ہے یہ سب عون کو بتا کر میں اپنے لیے مسائل نہیں چاہتی تھی.

www.BestUrduBook.com

مگر میں دیکھ سکتی تھی جیسے عون پر سے... سیاہ بدل ہٹ گئے ہوں... وہ ایکدم اٹھا...

ویری ویل... "اسنے سمائیل دی اور وہ ٹیبل پر ریلکس سا بیٹھ گیا بلکل میرے سامنے....

مس صفا... یہ میشن... پورا کرنا بہت ضروری ہے....

ہم اسے ادھورا نہیں چھوڑ سکتے...

کراچی کی کتنی ابادی ہو گی....

تانیہ طاہر ناولز

اور اس سال milion... شاید اپ نہیں جانتی.... 14.91

کراچی کی ابادی میں 20 فیصد اضافہ ہوا ہے... غرض کتنے لوگ ہیں جو اس آس میں ہیں.. کہ ہم کراچی کے حالات ٹھیک کر دیں گے...

www.BestUrduBook.com

مظلوموں کو انکے اپنوں کے خون کا انصاف ملے گا....

کتنے لوگ ہیں جو مجھ سمیت اپکی طرف بھی دیکھ رہیں ہیں اس بھری نظروں سے مس صفا....

ہم لوگوں کا کام بس... امتحانات پاس کرکے.. ان عہدوں پر بیٹھنا نہیں ہے.. اصل کام ہمارا یہ ہے کہ ہم لوگوں.. کو ازادی محسوس کرائیں ہمارے اپنے ملک اپنے وطن میں رہ کر بھی وہ.... خوفزدہ ہوں.. تو پھر تو.. ہم لوگ اپنے فرض سے انصاف نہیں کر رہے.... "

وہ خاموش ہوا... جبکہ میری آنکھیں سرخ ہو گئیں...

وہ اپنی جگہ سے اٹھا میں اسکیطرف دیکھ رہی تھی..

اپ پریشان مت ہوں.....

جلد از جلد یہ کھیل ختم ہو جائے گا.... اور یہ نکاح..

صرف اور صرف اپ.. اپنے مقصد تک پہنچنے کے لیے کر رہیں ہیں جس کے بارے میں.. اپ اور افیسر عباس کے سوا کوئی کچھ نہیں جانتا....

میں اپکے ساتھ ہوں... "وہ تسلی دینے والے انداز میں بولا مگر..

میں کچھ بھی کہے بغیر باہر نکل ائی...

وہ جتنی بھی تسلی دیتا.. مگر..... بات وہیں تھی.. اتنے نجی رشتے میں بندھ کر میں اتنا بڑا دھوکا دوں گی اسکو.....

میری آنکھیں بھیگی.. اور میں اپنے روم میں اگئ...

وہاں عروہ بھی تھی.. تبھی میں واشروم چلی گئ....

اور جتنا ہو سکتا تھا.. میں گھٹ گھٹ کر روتی رہی کیونکہ میرا فرض مجھ سے فیصلہ کروا چکا تھا....

میں سوچ رہی تھی جبکہ اسکے سامنے میں سیکریٹ افیسر صفا نظیر بن کر جاوں گی تو اسکے آنکھوں میں کیا ہوگا....

کیا....

کاش وہ ایسا نہ ہوتا..

کاش "میں روتی چلی گئ... میرا دل بند ہو رہا تھا....

میری سسکیاں بے قابو ہو گئیں...... دل ابا سے بات کرنے کو کیا کتنے دن ہو گیے تھے میں آنسوؤں صاف کرتی باہر نکلی اور ابا کو کال ملالی...

....

اگلی صبح موسم میں سردی کی انتہا تھی... میں نے ڈبل

کورٹ.. پہنے.. جبکہ کرتا اور کیپری.. پہن کر... میں نے مفلر

گلے میں باندھا.. اور بالوں کا جوڑا بنا لیا...

مگر میرے بال کافی سیلکی تھے تو وہ ڈھیلا ہو کر.... تقریبا کھل

چکا تھا مگر مجھے پروا نہیں تھی چند لٹوں کو میں نے کان کے پیچھے

کیا.. اور میں باہر نکل ائی...

میں کیا بتاتی عون کو...وہ جانتا تھا میں نے وہی کرنا ہے جو

اسنے کہ دیا ہے... تبھی بنا کچھ کہے.. وہاں سے نکلتی...

چلی گئ....

ٹیکسی.. اسکے محل کے سامنے روکتی.. کہ اسکی گاڑی... باہر نکل رہی

تھی....

اسکا چہرہ دیکھ کر جیسے میں سب بھول جاتی تھی.....

میرے چہرے پر خود باخود مسکراہٹ اگئی...

اسکی گاڑی اس سے پہلے باہر نکلتی میں نے جلدی سے ٹیکسی کا

دروازہ کھولا....

اور اسکی گاڑی کے اگے دونوں بازو کھول کر کھڑی ہو گئ...

یہ عمل مجھ سے اپنے اپ ہوتے تھے...

اسکے ساتھ رہتے ہوئے میں نے کبھی ڈرامہ نہیں کیا....

گاڑی کے ٹائر چر چرائے...

اور اسکی گاڑی کے پیچھے بھی کئ گاڑیاں رک گئیں....

وہ بڑی عجلت میں نکلا...

جبکہ میں منہ پر ہاتھ رکھے ہنسی دبا رہی تھی...

اگر تمھیں لگ جاتی تو" وہ گاگلز ہٹاتے... میری طرف ارہا تھا...

تو تم مجھے بچا لیتے" میں بھی اسکی جانب چلنے لگی...

اتنا یقین ہے مجھ پر" وہ بلکل میرے سامنے اگیا...

کہ میں اسکے پیچھے چھپ گئ..

میں نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا...

اس اقرار کو کیا سمجھو" اسنے میری ہوا سے اڑتی لٹ پیچھے کی...

اقرار" میں نے مدھم اواز میں کہا... تو... وہ مسکرایا....

اور پھر ہنسنے لگا.....

اسکی خوشی اسکے چہرے کی سرخی میں محسوس ہو رہی تھی..

اریو سیریس" اسنے یقین دہانی چاہی...

ہنڈرڈ پرسنٹ" میں نے.. جلدی سے کہا... تو اسنے جھک کر.. میرے بالوں پر پیار کیا... اس وقت میرا دل اسے سچائی سے قبول کر چکا تھا..... مگر میں پیچھے مڑ کر دیکھتی تو فرض سے آنکھ چرانی پڑتی تبھی سب سوچوں کو جھٹک دیا

اسفد... میٹینگ کینسل کرو" سنجیدگی سے اسنے با آواز بلند کہا... تو اسفد اسکی جانب ایا..

مداخلت کے لیے معافی چاہتا ہوں سر مگر... ہمارا کروڑوں کا نقصان ہو گا" وہ سر جھکا کر بولا...

زار کے چہرے پر.. سختی میں نے پہلی بار دیکھی.. اور میرے دیکھتے ہی دیکھتے... اسنے سفد کے منہ پر تھپڑ کھینچ مارا..

زار" میں نے.. اسکا ہاتھ پکڑا...

نقصان میرا ہونا... ہے... "اسنے انگلی اٹھا کر یاد دلایا..

سوری سر" اسفد بولا....

تو اسنے نگاہ پھیر لی...

مولوی کا انتظام کرو" اسنے دوبارہ کہا...

مجھے ایک منٹ کے لیے خوف سا ایا...

ابا کا بھی خیال ایا...

مگر میں نے اپنے اپکو.. ہر بات کو سوچنے سے روکا....

اندر چلیں" اسنے پوچھا.. تو میں نے سر ہلایا...

اسے زور سے لگا ہو گا تھپڑ" میں نے اپنی طرف بڑھتے اسکے ہاتھ کو دور کیا...

وہ مسکرایا...

اسے عادت ہے" اسنے کہا...

زار مجھے اچھا نہیں لگا" میں نے منہ پھلا کر کہا....

وہ ہنسا...

اب کیا چاہتی ہو" اسنے.. میرے سنہ بندھے جوڑے کو کھول دیا...

میرے کہنے پر کیا تم معافی مانگ سکتے ہو" میں نے کچھ جھجھکتے ہوئے پوچھا.... وہ ابھی انکار کر دے گا میں جانتی تھی..

اسنے میری جانب سنجیدگی سے دیکھا...

اسفد.. "میری آنکھوں میں دیکھتے.. اسنے بلند آواز میں کہا..

یس سر" وہ بوتل کے جن کیطرح حاضر ہوا...

میں مسکرائی.. کیونکہ وہ ہچکچا رہا تھا....

میں نے اسکا ہاتھ پکڑا.. اسنے میری طرف دیکھا...

میں نے دانتوں تلے لب دبالیا.... جبکہ مسکراہٹ بھی چھپائی... یہ نظارا مزیدار تھا

یہ آنکھیں مروائیں گی" اسنے... میرا گال کھینچا اور اسفد کیطرف دیکھا جو سر جھکا کر کھڑا تھا..

سوری" میں جانتی تھی یہ بہت مشکلوں سے ادا ہوا ہے...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

اسفد نے اسکی طرف دیکھا...

اور اسکی آنکھوں میں عجیب تاثر اترا... میں نے زار کی طرف دیکھا وہ اسفد کی آنکھوں میں دیکھ کر.. عجیب انداز میں مسکرایا

ماحول میں سنجیدگی تاری ہو گئ..

اسفد کچھ نہیں بولا...

جبکہ زار نے.. اسکا گال تھپتھپایا.. اور میرا ہاتھ تھام کر اندر کی جانب اگیا..

وہ تمھارے ساتھ کب سے ہے" میں نے سوال کیا...

جب سے پہچان بنی ہے" اسنے مختصر جواب دیا..

میں نے دوبارہ کوئ سوال نہیں کیا.... وہ مجھ سے جھوٹ نہیں بولتا تھا.. جبکہ میں تو اس سے اب تک بس جھوٹ بولتی ائ تھی..

....

Epi 8

اسکے ساتھ رشتے میں بندھتے ہوئے.... میرے دماغ میں

فقت ابا کا خیال تھا....

میرا دل ہولا رہا تھا....

سمجھ نہیں ارہا تھا کچھ مگر میں نے... دستخط کر کے... اسکو اپنے

اختیار سونپ دیے...

مجھے میرے زمیر نے جیسے جھنجھوڑا....

اسکی مسکراہٹ.... سچی تھی جبکہ یہ سب بس ایک

تماشہ.. جو عون عباس کبھی بھی ختم کر دیتا....

میں اپنی زندگی کو اپنے ہاتھ سے گھن لگا رہی تھی...

میں سنجیدہ تھی....

وہ چند منٹوں میں فارغ ہوا...

اور... ہال خالی ہو گیا....

اسنے میری جانب دیکھا....

وہ خود بھی سنجیدہ تھا... میں اسکی اندرونی کیفیت کا اندازہ نہیں لگا

سکتی تھی....

www.BestUrduBook.com

مگر اسکی آنکھیں بعض اوقات چیختی تھیں....

اب اصل کھیل شروع ہو گیا.. تھا.. فقط ایک مقصد...

چند روز...

اور وہ بند کمرہ.....

اور اسکے بعد.. وہ کہاں ہوتا.... جب وہ میری حقیقت جان جاتا تو.. اسکی آنکھیں اسکی مسکراہٹ....

میری آنکھیں سرخ ہو گئیں... میرا دل کیا.. پھوٹ پھوٹ کر رو دوں....

مگر میں سرخ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتی رہی...

وہ میرے نزدیک ایا... اسنے گھیرہ سانس بھرا... اور دونوں ہاتھوں میں میرا چہرہ تھام کر....

اسنے میری پیشانی پر پیار کیا... اور پھر مجھے سینے سے لگا لیا..

میں سن سکتی تھی اسکے دل کی منتشر دھڑکنیں....

ہم خاموش کیوں ہیں" میں نے سوال کیا....

کیونکہ ہم دونوں حیران ہیں" اسنے میرے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا..

حیران کیوں "میں اگر خاموش رہتی تو ضرور تڑپ تڑپ کر روتی....

اس میشن سے پہلے میں نے بلکل نہیں سوچا تھا کہ میں اسطرح پھنس جاوگی جبکہ اج..... میں فقت اسکی ہوئ کھڑی تھی...

کیونکہ تمھیں یقین نہیں تھا" اسنے مسکرا کر کہا.... اور میری سرخ آنکھوں پر پیار کیا....

میں احتجاج نہیں کر سکی....

کیونکہ اب اسکو تمام حق حاصل تھے.....

مگر اسکے سحر سے نکلنا اتنا اسان نہیں تھا.. وہ جادوگر تھا.....

میں نے بدقت تمام اپنی آنکھوں کو وا کیا... اور اسکی جانب دیکھا...

رات ایک چھوٹی سی پارٹی ہے... تم میرے ساتھ چلو گی

"اسنے کہا.... تو میں نے سر اثبات میں ہلا دیا... میں

اس پارٹی کی نوعیت بلکل نہی جانتی تھی....

اوکے اب تم کچھ دیر ریسٹ کر لو پھر.... ریڈی بھی ہونا ہے" اسنے

میرے گال کو نرمی سے چھو کر کہا.. اور باہر نکل گیا جبکہ میں

پیچھے بیڈ پر دھڑم سے گیری...

اور بس میں نہیں جانتی تھی میں کتنا روئی..

میں جتنا رو سکتی تھی..... اتنا روتی چلی گئ...

یہ بے وفائی اندر سے کاٹ رہی تھی..

میرا دل چھلنی ہو رہا تھا..

ایک طرف فرض تھا دوسری طرف.. محبت...

میں کس کو چنتی....

....

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

کسی کی نرم انگلیوں کالمس اپنے گال پر محسوس کر کے میری انکھ کھلیں تواسکو خود پر جھکا دیکھ کر میں ڈر گئ...

وہ مسکرا کر دور ہوا...

اہ میں اتنی دیر سوتی رہی.. "ماحول میں اندھیرہ اور سردی کی مزید شدت کو محسوس کر کے میں نے کہا تو.. اسنے میرے گالوں کو انگلی سے چھوا....

تم فریش ہو" وہ سوال کر رہا تھا میں نے اقرار کیا تو اسنے سر ہلا دیا....

تانیہ طاہر ناولز

اسنے کچھ دیر بعد انٹر کام اٹھایا اور... کسی کو روم میں انے کا کہا...

www.BestUrduBook.com

میں دیکھ سکتی تھی وہ ایک بیوٹیشن تھی... جو لائٹ گولڈ کلر کی میکسی ہاتھ میں لیے اور بوکس لیے کھڑی تھی.. میں نے دونوں ہاتھوں سے بالوں کو پیچھے کیا...

اسکی ضرورت نہیں تھی میں خود بھی تیار ہو سکتی تھی" میں نے کہا تو.... وہ میری طرف دیکھ کر بلکل اسی طرح مسکرایا....

قاتل حسین ہو تو مقتول خود باخود قتل ہونے کے لیے تیار ہے

مادام" وہ سر خم کرتا... اپنائیت سے بھرپور لہجے میں بولا

تو میں ہنس دی... اور پھر میری ہنسی سمٹ گئی......

میں نہیں جانتی تھی اسنے یہ نوٹس کیا تھا یہ نہیں

مگر وہ بیوٹیشن کو. کچھ کہہ رہا تھا...

بلکل لائٹ نوٹ ہیوی... بالوں کا کوئی ہیئر سٹائل نہ ہو..." اسنے

بارعب انداز میں کہا...

تو میں اسکی جانب دیکھتی رہ گئی...

جس دن اسے میری اصلیت پتہ چلے گی اس دن کیا ہوگا.....

اس دن اسکی آنکھوں کی یہ نرمی ختم ہوجائے گی اور وہ ضرور

میرا ابھی گلا دبادے گا....

دھن... ریڈی ہوجاو... میں کچھ دیر میں تم سے ملتا ہوں" اسنے

جھک کر میرے گال پر لب رکھے... اور اہستگی سے وہاں سے نکل

گیا جبکہ میں بیوٹیشن کے سامنے اسکی ڈھٹائی پر.. زرا

خفیف ہو گئی...

مگر میں خود سے ازاد ہوئی تو نظر اب بیوٹیشن پر گئی...

یہ مت سمجھنا میں کوئی پرفیشنل بیوٹیشن ہوں.... اور تمھیں سنوارنے ائی ہوں....

میرا نام میری ہے..... زار کے انڈر کام کرتی ہوں" اسنے مجھے بڑے تیکھے انداز میں کہا.. تو میں چوکنا سی ہوئی...

تم جانتی ہو زار کیا کام کرتا ہے" اسنے... مجھے چیئر پر بیٹھاتے ہوئے زرا تلخی سے پوچھا....

میں اس بلاوجہ کے ایٹیوڈ کو دیکھنے کی عادی نہیں تھی..

اس لڑکی کی جیلسی مجھے محسوس ہو رہی تھی....

ابھی وہ میرے ہاتھ میں ڈریس دیتی ہی کہ میں نے بے تاثر چہرے سے اسکے ہاتھ سے لباس لے لیا....

اب میں اسکی جانب دیکھ رہی تھی اسکے تیکھے نقوش قابل تعریف تھے.....

میں اسکی بیوی ہوں میں اتنا جانتی ہوں.. تم جا سکتی ہو.. "میرے لہجے میں الگ ہی بات تھی وہ چند لمحے مجھے دیکھتی رہی.. تو میں نے زرا تیکھے تیوروں میں آنکھوں کو جنبش دی...

تو وہ.. سامان پٹخ کر وہاں سے فرار ہو گئ....

اب مجھے اپنے اندر بھی جیلسی سی فیل ہو رہی تھی...

مگر میں نے اس جیلسی کو دبایا... اور.. خود ہی جیسے تیسے کر کے تیار ہو گئ...

میں نے کبھی خود کی تعریف نہیں کی تھی تبھی میں نے خود کو ائینے میں دیکھنے کے بعد... اسکی تعریف کے قابل سمجھتے ہوئے.. وہاں سے ہٹ گئ...

تانیہ طاہر ناولز

اور بیڈ پر بیٹھ کر عون کے بارے میں سوچنے لگی..

کیا اسے معلوم ہو گیا ہو گا کہ میں کہاں ہوں.. ہاں ایسا ہی ہے.. اور وہ یہاں ابھی نہیں سکتا تھا...

www.BestUrduBook.com

وہ جزبات سے زیادہ ہوش سے کام لینے والا انسان تھا اور مجھے تو اپنا اپ بھی ویسا ہی لگتا تھا.. مگر میں جزبات میں بہہ چکی تھی..

خود کو روک رہی تھی...

مگر بہہ رہی تھی....

اور ایسی کیفیت .. اپکے لیے کسی عزاب سے کم نہیں... جس میں اپکی محبت پانی پر کھ دی جائے...

اور ایک دن اپ جانتے ہیں اس پانی کو بہہ جانا ہے...

اور اس میں تکلیف دہ عمل بیوفائی کے سوا کچھ بھی نہیں....

مجھے کافی دیر ہو گئ.. تھی وہ نہیں ایا تھا.. اچانک میرے دماغ میں جھپاکا سا ہوا.. شاید وہ گھر نہ ہو....

اور اگر وہ گھر نہیں ہے تو... وہ لازمی کچھ تلاش کر سکتی ہے...

کیونکہ جب سے وہ یہاں ائ تھی... اس پورشن میں کوئ بھی ملازم نہیں ایا تھا.....

میں نے اپنی میکسی کو دونوں ہاتھوں میں اٹھایا اور بالوں کو پیچھے کر کے میں نے کیچر لگالیا.. اور میں چوروں کیطرح نکلی.. جبکہ میری نظر اس پاس لگے کیمروں پر بھی تھیں مگر سد شکرزار کے پورشن میں کوئ کیمرہ نہیں تھا...

میں تیزی سے اس کے کمرے میں ائ...

www.BestUrduBook.com

میرا دل بری طرح دھڑک رہا تھا.. جبکہ دماغ صاف کہہ رہا تھا کہ جس کی ان کو تلاش ہے وہ... یہ ہی جگہ ہے...

میں اس کمرے میں ائی... تو.. میری نظر اس دیوار پر گئی جو بظاہر دیوار ہی تھی....

اور اسکے ساتھ ایک چھوٹا کیلکو لیٹر ٹائپ الہ چیپکا تھا مگر وہ سب کسی بھی غیر معمولی چیز کی نشان دہی نہیں کر رہا تھا...

میں نے اس کیلکو لیٹر پر ہاتھ رکھا..

میں کوڈ نہیں جانتی تھی..

اگر بلفرض.. اج میں کچھ نہ کچھ کر کے.... یہاں چلی جاتی ہوں....

اور اس کے اندر مجھے کچھ مل بھی جاتا ہے تو میں کیا وہ عون عباس کو دے دوں گی....

میں اس کیلکو لیٹر کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی...

زار... زار کون تھا.....

زار محبت تھا.....

زار ریشم کی مانند نرم تھا.... مگر فقت میرے لیے.....

زار معصوم جانوں کا قاتل تھا.....

چھوٹے چھوٹے بچوں کا خون... زار کی وجہ سے بہہ رہا تھا.. تو کیا...

میں صرف.. ہاں صرف اپنی محبت کے لیے... اپنی آنکھیں بند کر لیتی......

زار کو بچا لیتی.....

تا کہ اگے جا کر پھر کوئی نیا حادثہ... منہ کھول کر کھڑا ہو جاتا...

عون عباس ٹھیک کہتا ہے.... زار درندہ تھا....

مگر میں نے تو زار کو کبھی درندہ نہیں پایا...

میرے دل نے کہا....

ہو سکتا ہے میری اصلیت جان کر وہ درندہ بن جائے....

میں کئی سوچوں میں گھیری ہوئی بری طرح کنفیوز تھی...

اور بس میں نے اپنے جزبات کو ایکطرف پھینک دیا..

ایک بار پھر میرے سامنے معصوم بچوں کا خون تھا... مجھے یاد ایا

عون عباس نے.. مجھے کیا کہا تھا....

میرا کام صرف اس کمرے تک پہنچنا ہے..

اور میری محبت.. شاید ایک طرف چیخ رہی تھی.....

میں نے اس کیلکولیٹر پر بٹن پش کرنا شروع کیے....

تو سارے کوڈ.... غلط جا رہے تھے مگر مجھے لگتا تھا میں کھول لوں گی..

مگر تمھیں اس کمرے میں جانے کے لیے میری آنکھوں پر پیار کرنا ہو گا" پیچھے سے اتی اواز پر... کوئی نہیں سوچ سکتا... میرا دل کس طرح ڈوبا تھا...

میں نے مڑ کر دیکھا وہ دونوں ہاتھ باندھے نا جانے کب سے مجھے ہی دیکھ رہا تھا....

جبکہ لبوں پر وہی مسکراہٹ تھی...

میں تو بس" مارے شرمندگی کے مجھ سے بات نہ بن پڑی جبکہ میرا چہرہ سرخ ہو گیا تھا..

میرے ماتھے پر پسینہ تھا اور.. میں نگاہ نہیں اٹھا پا رہی تھی...

میرا دل میرے کانوں میں دھڑک رہا تھا.....

www.BestUrduBook.com

جبکہ ہاتھ پاوں کانپ اٹھے تھے..

وہ مزے سے ہنسا.....

جبکہ میں نے حیرت سے دیکھا...

شوق سنگھار بجا ہے تیرا.....

مگر میری تنخواہ تیرے صدقات پر اڑ جائے گی.. "

میری طرف قدم بڑھاتے اسنے الگ ہی بات کی تھی...

میں اڑے اڑے رنگوں سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی....

ریلکس دھن... یہ سب تمھارا ہے تم کہیں بھی جا سکتی ہو...

اس میں گھبرانے کی کیا بات ہے" اسنے میرے بالوں میں سے کیچر نکالتے ہوئے کہا.... تو... میرا دل کچھ نارمل سا ہوا...

اور میں پہلی بار گھبرائی گھبرائی سے اسکے سینے سے لگ گئی...

جبکہ اسکی اپنی پیٹ پر گرفت... محسوس کر سکتی تھی..

تم نے مجھے ڈرا دیا..."

میں جو اسکے لیے خاموش قاتل تھی.... نارضگی سے کہہ رہی تھی...

تم ڈرتی بھی ہو" وہ مسکرایا.. میں نے ماتھے پر بل ڈالے.. اور اسکی جانب دیکھا....

کیوں میں ہلاکو خان کے خاندان سے ہوں" میں نے اسکے بازوں پر مکہ مارتے ہوئے... کہا اور بیڈ پر بیٹھ گئ...

جبکہ وہ دیوار سے ٹیک لگا کر مجھے دیکھنے لگا...

مسکراہٹ.. نے اسکے لبوں کو حصار میں لیا ہوا تھا...

تمھارے ہوسٹل والے سو گئے ہیں" وہ اچانک جیسے یاد کرتا ہنسا...

تو مجھے یہ بات طنز لگی.. میں نے اسکی جانب دیکھا...

ٹھیک ہے میں چلی جاتی ہوں...." مجھے غصہ سا ایا... تو میں اٹھی....

جبکہ اسنے.. میری میکسی میں پیچھے گلے پر بندھی ڈوری کو ہاتھ میں پکڑ لیا...

میرا پورا وجود سنسنا اٹھا....

اسس ڈوری کو اپنی انگلی پر لپیٹتے ہوئے وہ میرے قریب ایا... مجھے اسکی سانسوں کی تپش نے جیسے جھلسا دیا...

مت اکساو مجھے.. میں اگ سے کھیلنا نہیں چاہتا....

"اسنے اپنی پیشانی میرے شانے پر رکھتے ہوئے مدھم اواز میں کہا... تو... میں بس.. اسکے سامنے لگی تصویر کو دیکھتی رہ گئی....

دانتوں تلے لب دبا کر.. میں زارسے سے دور ہو کر پلٹی... وہ مجھے دیکھنے لگا...

تانیہ طاہر ناولز

ہمیں جانا ہے" میں نے یاد دلایا...

اوکے.. "اسنے مسکرا کر کہا... اور... وہ اگے چلا گیا.. میں اسے واشروم کیطرف جاتے دیکھ رہی تھی جبکہ میرے قدم بھی اسکے پرفیومری کیطرف اٹھے...

www.BestUrduBook.com

میں نے ان مہنگے پرفیومز میں سے ایک کو اٹھا.. کر خود پر لگایا... وہ مجھے دیکھ رہا تھا....

ویسے.. اسکا کوڈ. (18 .) ہے" اسکی اواز ائی...

اور مجھے ڈور کلوز ہونے کی ساتھ ہی اواز ائی...

میں خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی..

اور ہاتھ میں تھامے پرفیوم خود پر اب بھی چھڑک رہی تھی.. کہ دیکھتے ہی دیکھتے میری آنکھوں سے انسو بہنے لگے....

بہتے گئے....

بہتے گئے.....

....

جاری ہے

محبت اج پیاسی ہے

شورٹ سٹوری از قلم تانیہ طاہر

Episode 8

ہم گاڑی میں بیٹھے... تو میں خاموشی سے اس سڑک کو دیکھ رہی تھی جہاں سے ہم گزر رہے تھے...

کاش اسے سب پتا چل جائے.. اور وہ میری گردن دبا دے "میں نے سوچا...

خاموش کیوں ہو" اسنے میرا ہاتھ تھاما...

تمہارا اس بیوٹیشن سے کوئی چکر تھا"میں نے گھور کر اسکیطرف دیکھا.. تو گاڑی میں قہقہ.. گونج اٹھا...

بلا وجہ ہنستے ہو تم" میں نے چیڑ کر کہا...

خوش رہنا اچھی بات ہے 4 دن کی زندگی ہے اور اب تو لگتا ہے دو کی بھی نہیں رہی "اسنے... میرے گال کو کھینچا....

بات مت پلٹو" میں نے رخ اسکیطرف کیا...

زار کی دھن..... بس تھوڑا بہت فلرٹ زیادہ کچھ نہیں... ویسے میری عادت نہیں.... میں جگہ جگہ منہ نہیں مارتا.. اور لڑکیوں سے تعلق.. بنانا مجھے پسند بھی نہیں... مگر جب پہلی بار اسے دیکھا.. تھا.. تو

I couldn't ignore this girl's beauty

(میں اس لڑکی کی خوبصورتی کو نظر انداز نہیں کر سکا)

بس مگر زیادہ دیر نہیں.... "

مجھ سے مزید برداشت نہیں ہوا تو میں نے.. اسکے شانے پر کئی مکے مار دیے...

کتنے برے ہو تم.."

اف اف "وہ ہنسا....

مگر یہ سب بہت ارڈنری تھا سیر یسلی" اسنے میرا ہاتھ پکڑنا چاہا.. مگر میں اسے مارتی رہی.. کہ اچانک اسنے بریک پر پاوں رکھا.. اور.. مجھے اپنی جانب کھینچ... کر.... وہ میرے چہرے پر جھک ایا.....

لمحے ٹھہر گئے...

دھڑکنیں... تھم سی گئیں...

ہاں ایسا لگا... اج دھڑکنیں حقیقت میں ایک دھن بنا رہیں ہیں....

جو صرف اسکے لیے اور میرے لیے ہے....

اسکی قربت میں کوئی جنون نہیں تھا....

جیسے ٹھہرا ہوا سکون....

خاموشی طویل ہوتی گئ....

وہ میرے غصے کو خود میں سمیٹ چکا تھا.....

اور اسنے نرمی سے مجھے ازاد کر دیا....

مجھے لگا.. مجھے چکر سے ارہے ہیں.....

میں لبوں پر ہاتھ رکھے باہر دیکھنے لگی.... جبکہ اسکے لبوں کی مسکراہٹ تو جیسے پکی تھی.. ہر وقت.. سوار رہتی تھی....

اور میری شرمندگی کا کوئ حال نہیں تھا..

میں غیر ارادی طور پر سیمٹتی چلی گئ.. کہ دروازے سے چیپک گئ..

میں بلکل نارمل بیہیو نہیں دے رہی تھی...

دھن پانی پی لو" اسنے میری طرف پانی کی بوتل بڑھائ...

جبکہ میری اسکی جانب پوری پیٹھ تھی..

امم. نہیں پینا" منہ پر ہاتھ رکھے میں بولی.... جبکہ اسکیطرف بلکل نہیں دیکھا....

اچھا ریلکس ہو کر بیٹھو" اسنے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے... سیٹ پر بیٹھایا.. جبکہ مجھے لگا میں دروازے پر بیٹھنا چاہ رہی تھی.. اور میرے لبوں پر سے بھی ہاتھ ہٹایا...

میں نے سر جھکالیا.. جبکہ اسکا ایک بار پھر قہقہ گونجا...

میں خود میں اسکی اوور ایکٹینگ کا جواب دینے کی ہمت نہیں پا رہی تھی...

میں موم کیطرح جیسے پگھل رہی تھی..

تانیہ طاہر ناولز

اسنے میرا سر اپنے سینے... سے لگالیا...

اور.. نرمی سے.. میرے بالوں میں انگلیاں پھر تا وہ ڈرائیو کر رہا تھا...

www.BestUrduBook.com

....

میری شرمندگی بلکل کم نہیں ہوئی.. الٹا وہ مجھ پر شیر بن گیا تھا... بدتمیز....

گاڑی روکتے ہی اسنے خود میرے بال سنوارے..

ادھر دیکھو" میں نے اسکی جانب دیکھا..

اگر تم.. نارمل نہ ہوئی.. تو میں تمھیں ہوسٹل نہیں چھوڑوگا

ایک بار ہی اس شرم کا خاتمہ کر دوں گا" وہ شرارت سے

مجھے دیکھتا بولا تو.. میں نے اسے گھورا اور واقعی شرم کو سائیڈ پر

رکھا..

اور میں تمھیں شوٹ کر دوں گی اوور انسان" میں نے... کہا..

اور دروازہ کھول کر باہر نکلی.. تو وہ بھی ہنستا ہوا باہر نکل ایا..

ہم دونوں ساتھ اندر داخل ہوئے تو میں اتنی ڈیسینٹ پارٹی میں

پہلی بار ائی تھی...

گلاس کی ٹک ٹک کے ساتھ بس ہلکے میوزک کی اواز بے

حد خوبصورت لگ رہی تھی...

اسنے میری جانب اپنا بازو بڑھایا...

میں نے اسکو گھورا....

تھام لو اگے موقع ملے نہ ملے" وہ مسکرایا... تو میں نے اسکے بازو

پر چٹکی لی اور اسکا بازو تھام کر میں اسکے ہم قدم ہوئی... تو بلکل

سامنے... کھڑے عون عباس کو دیکھ کر.. شوکڈ رہ گئ.

وہ یہاں کیسے ہو سکتا تھا.... میں ابھی یہ ہی سوچ رہی تھی کہ وہ انھیں کی جانب چلنے لگا....

عون کے ساتھ افیسر عباس بھی کھڑے تھے....

میرا چہرہ پھیکا پڑ رہا تھا دشمن کے بازو میں ہاتھ ڈالے میں انکیطرف جارہی تھی میرا دم خشک ہونے لگا....

دھن ان سے ملو یہ میرے ڈیڈ ہیں" وہ بولا تو گویا مجھے لگا... میرے سر پر جیسے کچھ ٹوٹ پڑا ہو....

میں نے جھٹکا کھا کر... زار کیطرف دیکھا جو مسکرا رہا تھا جبکہ اگلی نظر میری افیسر عباس اور عون پر گئی دونوں کے ہی چہرے سرخ تھے...

اور یہ میرا بھائی عون" وہ پھر سے بولا... تو میں اپنے قدموں پر لڑکھڑائی تھی....

یہ میری سٹیپ مدر ہیں" اسنے ایک عورت کی جانب اشارہ کیا تو.... میں حیران نگاہوں سے انھیں دیکھنے لگی.. یہ ماجرہ میرے لیے.. باعث حیرت ہی تھا میں کچھ بول نہیں پا رہی تھی جبکہ زار نے میری کمر میں ہاتھ ڈالا...

مائے وائف دھن" اسنے جیسے فخر سے بتایا.. تو وہ عورت میری جانب ہاتھ بڑھا کر بولیں..

ہیلو مس دھن...

نو" ایکدم زار کی اواز پر اسنے اسکی جانب دیکھا..

میسیز زار دھن صرف میرے لیے ہے" اسنے تصیحی کی تو.. وہ بات بدل گئیں..

میسز زار کیسی ہیں اپ" ان خاتون نے میرا ہاتھ دبایا جیسے وہ مجھے نارمل رہنے کا کہہ رہیں ہوں...

میری پیشانی عرق الود تھی...

جبکہ میں نے عون عباس کو اب غور سے دیکھا....

وہ سرخ چہرے سے کھڑا مجھے ہی دیکھ رہا تھا...

مجھے گھٹن ہو رہی تھی یہاں یہ سب مجھے پریشان کر رہا تھا.. یعنی یہ کہانی صرف ایک سرے سے نہیں جڑی تھی...

میری سوچیں بجا تھیں.. زار مسٹر عباس کا بیٹا تھا اور وہ اسے ہی پھانسی کے تختے پر چڑھا رہے تھے.. کیوں....

عون اسکا دشمن تھا کیوں.. اور زارا ایسا کیوں تھا پھر..

کہانی کے ورق میری نگاہوں میں لہرا رہے تھے جبکہ میں اپنی کیفیت نہیں سمبھال پا رہی تھی...

تم ٹھیک ہو" وہ مسکرا کر.. میرے کان میں جھک کر بولا....

م.. مجھے یہاں نہیں رہنا" میں نے ہلکی اواز میں کہا.. تو.. وہ ہنس دیا..

اوکے چلو پھر..." وہ میرا ہاتھ تھام کر مڑا...

سوری مسٹر عباس.. اپکی موجودگی. میری وائف کے لیے قابل قبول نہیں.. اپکی وجہ سے یہ پارٹی چھوڑنی پڑ رہی ہے.. زندگی رہی تو شکل دیکھتا رہو گا" وہ مسکرا کر بولتا.... میرا ہاتھ تھام کر باہر نکل ایا....

مجھے اسکے ساتھ نکلتے ہوئے اپنی غلطی کا احساس ہوا.. اور اج مجھے اپنے گرد خطرے کی گھنٹیاں محسوس ہو رہیں تھیں....

اسکا کوئ فون میرے سامنے نہیں اتا تھا.. یہ اج پہلا فون تھا.. اسنے کال پیک کی اور مجھے گاڑی میں بیٹھایا..

سر کام ہو گیا ہے" مجھے اواز ائی....

اسنے میری طرف دیکھا.. مسکرایا....

اور فون بند کر دیا...

میں پہلی بار اسے سمجھ نہیں پا رہی تھی..

میں چاہنے والوں کو مخاطب نہیں کرتا

اور ترق تعلق کی میں... وضاحت نہیں کرتا....

میں اپنی جفاوں پے نادم نہیں ہوتا...

میں اپنی وفاوں کی تجارت نہیں کرتا...

www.BestUrduBook.com

خوشبو کسی تشہیر کی محتاج نہیں ہوتی...

. سچا ہوں مگر اپنی وکالت نہیں کرتا...

احساس کی سولی پر لٹک جاتا ہوں اکثر..

میں جبر مسلسل کی شکایت نہیں کرتا...

میں عظمت انسان کا قائل تو ہوں..... محسن

مگر کبھی بندوں کی عبادت نہیں کرتا....

...

......

اسنے میری جانب دیکھا وہی مدھم سی مسکان....

م. مطلب "مجھے ڈر لگ رہا تھا اور جو خدشہ میرے اندر سر

ابھار رہا تھا وہ میں زبان پر لانا نہیں چاہتی تھی..

کچھ نہیں" وہ مسکرایا... اور.. جھک کر میری پیشانی چومی...

میں کچھ بول نہیں سکی....

www.BestUrduBook.com

میں فلحال اسی بات پر حیران تھی کہ عون عباس زار کا بھائی

ہے....

کیسے اور اگر ایسا ہے تو مجھے کیوں نہیں بتایا گیا...

اور زار ان سے الگ کیوں ہے...

اور زار کی زندگی ایسی کیوں ہے...

یہ سب.. گڈمڈ باتیں میرے دماغ پر ہتھوڑے کیطرح برس رہیں تھیں....

اور مجھے ایسا لگ رہا تھا میری سانسیں الجھ گئیں ہیں..

میں نے شیشہ کھول دیا...

تیز ہوا.. گویا تھپڑوں کی مانند میرے منہ پر لگ رہی تھی...

اور میں رات کی سیاہی کو گھور رہی تھی... گاڑی میں ٹھنڈ سی بڑھنے لگی..

تانیہ طاہر ناولز

وہ کچھ نہیں بولا.. شاید میں اپنے جزبات نہیں چھپا سکتی تھی...

میں نہیں جانتی تھی وہ کیا سمجھ رہا ہے

www.BestUrduBook.com

مگر میں کچھ دیر پر سکون ہونا چاہتی تھی اسنے بھی دوبارہ کچھ نہیں کہا....

اور گاڑی... زارویلا کے سامنے رک گئ...

مگر مجھے ہوسٹل جانا تھا...

میں عون عباس سے سب جاننا چاہتی تھی تبھی مجھے اسکے پاس جلد از جلد جانا تھا.. مگر وہ مجھے یہاں لے ایا تھا...

اسنے جواب نہیں دیا...

زار مجھے ہوسٹل جانا ہے" میں نے اب کہ قدرے غصے سے کہا..

کیونکہ مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ... میں اسے نہیں ہاں البتہ وہ مجھے بیوقوف ضرور بنا رہا ہے.. اور اب مجھ میں غصہ بھر چکا تھا...

اسنے گاڑی پورچ میں روکی اور میری طرف دیکھا..

شادی ہوئی ہے اج ہماری" وہ لو دیتی نظروں سے مجھے دیکھ رہا تھا..

جبکہ میں سن رہ گئی...

ایسا کچھ اسکے ساتھ رہتے ہوئے میں نے بلکل نہیں سوچا تھا..
بھلے میرا دل کتنی ہی زار کی وکالت کرتا....

مگر یہ سب جس کی اسکی نظریں پیغام دے رہیں تھیں
میں نے ایسا کچھ بھی نہیں سوچا تھا...

م.. مجھے ہوسٹل جانا ہے... "میں سر جھکا کر بولی....

کل چلی جانا روکا کس نے ہے" وہ نرمی سے میرا چہرہ اونچا
کرتا بولا...

میرا دل سوکھے پتے کی مانند کانپ اٹھا.

اندر چلیں "اسنے میرا ہاتھ تھام لیا...

میں کیا کہتی.. یہ کہ یہ سب ڈرامہ تھا.. اور میرے
ڈرامے میں یہ سب کچھ بھی نہیں... یہ شادی ایک
ناٹک ہے...

جو کہ تمھیں ٹریپ کرنے کا ایک ذریعہ ہے....

کیا کہتی میں اسے..

وہ میرا ہاتھ تھامے مجھے اندر لے جا رہا تھا جبکہ میں اپنی
دھڑکنوں کے رقص سے.. نڈھال ہو رہی تھی...

www.BestUrduBook.com

میرا ہاتھ اسکی مظبوط گرفت میں تھا.. اور میں خود کو اس سے ازاد نہیں کرا پا رہی تھی کہ اسکی شخصیت کا سحر.. ہی اتنا پر زور تھا....

وہ اپنے کمرے میں لے ایا...

مجھے نیچے ایک انسان بھی نظر نہیں ایا.. ایسا لگا...

جیسے اس گھر میں اسکے سوا کبھی کوئی رہتا ہی نہیں تھا..

دروازہ بند کر کے وہ میری جانب پلٹا...

تو میں ہڑبڑا کر چار قدم دور ہوئی..

زار مجھے ڈر لگ رہا ہے... پلیز

میں ابھی اس سب کے لیے تیار نہیں ہوں" اور یہ حقیقت تھی.. میری آنکھوں میں انسو بھر رہے تھے کیونکہ ایک طرح تو میں اپنے ابا کے ساتھ بھی بے وفائی کر رہی تھی....

اور ابا کا خیال اتے ہی.. میں گڑھوں پانی میں ڈوبی مارے شرمندگی کے...

وہ مسکرادیا میں اسکی جانب دیکھنے لگی....

مجھے تم گھبراتی ہوئی اچھی نہیں لگتی...

تم کھنکتی رہا کرو" وہ اپنی ہی منتق بولتا میرا سر اپنے سینے سے لگا چکا تھا.....

مجھے نہیں معلوم تھا مجھے کیوں رونا. ارہا تھا.. کیا میں ہر حدیں پار کردیتی بس یہ سوچتے ہوئے کہ.. یہ میری جاب کا حصہ ہے.. یہ میں اپنے وطن کے لیے کررہیں ہوں....

یہ میں اپنے اندر کے چور سے جان کیسے چھڑاتی...

میں کچھ دیر.. اسکے سینے سے لگی روتی رہی....

اسنے میرا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھاما... اور.. بغیر کوئی سوال جواب کیے وہ مجھ پر جھک ایا.....

میں حیرت سے اسکے عمل. کو دیکھنے لگی.. جبکہ اس سے دور ہونا چاہا.. مگر اسکی گرفت مجھ پر اچانک ہی سخت ہوئی.... اسکا لمس جان لیوا تھا... وہ نرمی سے جدا ہوا... میری آنکھوں پر منو بوجھ تھا وہ اٹھ نہیں پارہیں تھیں.... اسنے میری گردن

میں ہاتھ ڈالا... اور میرے چہرے کے ایک ایک نقش کو

معتبر کرتا گیا.....

جبکہ میں محسوس کر سکتی تھی حدیں پار کرنے کو تیار بیٹھا

ہے... محبت کو. مظبوط کر رہا ہے..

اور وہ میرے اوسان خطا کرنے لگا.....

اسکی ہر جارت میں محبت تھی چاہت تھی.. بے باکی تھی

جبکہ میرے اندر صرف خوف... اداسی....

وہ... رفتہ رفتہ بہکتا جا رہا تھا.. جبکہ میں اسکے

جزبات پر بند باندھنے کی تگ و دو میں....

اسکے سحر زدہ جال میں پھنس رہی تھی..

مگر اسکے مظبوط بازوں نے جلد ہی مجھے ایک سخت قید میں

گرفتار کر کے بے بس کر دیا....

اور میں پھڑپھڑا بھی نہ سکی.. .....

ہار مان گئی..... جبکہ وہ مجھے محبت کی بارش تلے بھیگو رہا تھا.

....

دور سے ازانوں کی اواز میرے کانوں سے ٹکرائی....

تو مجھے اندازا ہوا یہ فجر کی ازان ہے....

میری انکھ اس رات میں ایک بار بھی بند نہیں ہوئی تھی..

الٹا.. زار کی اس محبت نے... مجھے....

جیسے ساکت کر دیا تھا.....

وہ میری گردن میں اپنا چہرہ چھپائے.. سکون کی نیند سو رہا تھا...

تانیہ طاہر ناولز

جبکہ اپنے بازوں میں مجھے ایسے قید کیا ہوا تھا گویا کبھی ازاد ہی نہیں کرے گا....

میری انکھ سے لاتعداد انسو بہتے چلے گئے....

www.BestUrduBook.com

ہم سفر کہاں سے شروع کرتے ہیں... اور یہ قسمت ہی کہ تو جھکڑ ہیں جو ہمیں کھینچ کر وہاں لے اتے ہیں کہ.. ہماری انکھ کا سا تھی.. انسو بن جاتا ہے.. اور اس وقت.. میری حالت کچھ ایسی ہی تھی...

میرے پاس.. پشتانے کے لیے بے شمار باتیں تھیں...

میرے آنسو ٹوٹ کر اسکے گال پر گیرنے لگے تو.. وہ کسمسا کر اٹھا.. مگر اسنے اپنا زاویعہ نہیں بدلا...

رونے کی وجہ" اسنے میرے چہرے پر ہاتھ رکھا....

میں نے جواب نہیں دیا.....

وہ مجھ سے جدا ہوا... اور بیڈ کراون سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا....

جبکہ میرا اسرا اسنے اپنے سینے سے لگالیا.. وہ اس وقت شرٹ لیس تھا...

میری ایجینٹ کل رات سے پریشان ہے... کیوں عون عباس نے میری جان کو وہ نہیں بتایا.. جو میں نے کل رات دیکھایا" نرمی سے میری گردن پر انگلیاں چلاتے ہوئے.. وہ میرے کان پر اپنے لب رکھتا بولا...

تو شاید کوئی نہیں جان سکتا مجھے سانپ سونگھ گیا....

میں اسکے مسکراتے لب... اسکی انگلیوں کی بے باک حرکت....

کو

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

محسوس کر رہی تھی...

جاری ہے

محبت اج پیاسی ہے

شورٹ سٹوری

ازقلم تانیہ طاہر

Episode 9

تانیہ طاہر ناولز

جبکہ اسنے ہنستے ہوئے جھک کر ایک بار پھر جرات.. کی...

اسوقت اس جرات میں قدرے جوش سا تھا....

میں جھٹکا کھا کر اس سے دور ہوئی....

www.BestUrduBook.com

اور اسکے نیچے دبا اپنا دوپٹہ کھینچا...

میں کچھ بھی کہنے قابل نہیں تھی..... میری زبان پر ایک لفظ بھی نہیں تھا جبکہ میرے اندر بھی جیسے رات کے ایک پہر سی خاموشی تھی... دماغ... کسی گہری نیند سے جاگا تھا....

وہ اٹھا.... بالوں میں ہاتھ پھیرہ.... اور میرے سامنے اکھڑا ہوا....

سفید شرٹ.. جو بیڈ کے پاس پڑی چیئر پر پڑی تھی اسنے وہ اٹھا کر.. پہنی جبکہ بٹن بند کرنے کا تکلف نہیں کیا...

میرے چہرے کا ایک ایک رنگ اڑ چکا تھا...

اسکے چہرے پر مجھے دیکھ کر.... پہلی بار سنجیدگی تھی.. اسکے لب مسکرائے نہیں تھے.. میں زبان پر چپ کا قفل ڈالے تیز ہوتی سانسوں سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی...دل کیا اس سے کہو زار مجھے ایسے مت دیکھو.... مجھے ویسے ہی مسکراتی آنکھوں سے دیکھو... میں مر جاوگی تمھارے بغیر مگر میں مجرموں کیطرح سر جھکایے کھڑی تھی..

اسنے بیڈ کے بلکل سامنے لگی ایل ای ڈی کو اون کیا...

اور میرے چہرے کو ٹھوڑی سے پکڑ کر اسنے میرے چہرے کا رخ ایل ای ڈی کیطرف کر دیا....

ایک ہڑبونگ مچی.. تھی میرے سامنے.....

تانیہ طاہر ناول www.BestUrduBook.com

لوگ بھاگ رہے تھے... وہ کوئی عمارت تھی... جو جل کر رکھ ہو چکی تھی....

کچھ لوگ.. بھڑتی اگ کو دیکھ کر چلا رہے تھے.. میڈیا چیخ رہی تھی.. پولیس ارمی حکومت کو کوسا جا رہا تھا.. ہزاروں لوگوں کا کروبار تباہ ہو چکا تھا.. یہ پندرہ بیس دنوں میں دوسرا دھماکہ تھا لوگ اگ بجھانا چاہ رہے تھے.. مگر اگ مزید پھیل رہی تھی....

کل رات نیو کراچی... کے سب سے بڑے مال میں دھماکا....

شکر ہے جانی نقصان نہیں ہوا..

مگر سد افسوس کسی کا کچھ نہیں بچا اس اگ نے سب کچھ اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے" مدہم اواز میں وہ میرے کان پر جھکا... بولا....

میں اتنے زہنی دھچکے کھا چکی تھی کہ مزید.. ایک اور کھا کر میری برداشت سے باہر ہو گیا...

اور میں تڑپ کر مڑی.. اور زار کے منہ پر تھپڑ مار دیا...

جنگلی وحشی جانور....

ہوتم" میں حلق کے بل چلائی.... کچھ دیر پہلے کی محبت دم توڑنے لگی...

جبکہ وہ مسکرادیا....

اور میں نے سر ہاتھوں میں ڈال کر اپنے بال نوچ ڈالے....

میرے سر پر اینکر کی اواز ہتھوڑے برسا رہی تھی.....

جبکہ.. میری آنکھوں سے بے شمار انسو بہتے میرا چہرہ سرخ کر گئے....

زار نے سکون سے ریموٹ اٹھایا اور ایل ای ڈی بند کر دی....

وہ اب چیئر پر بیٹھا تھا.. مجھے دیکھ رہا تھا...

میں نے سسکتے ہوئے ترحم بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا....

وہ دانت بھینچے مجھے ہی دیکھ رہا تھا..

میں اٹھی... تو مجھے محسوس ہوا میری میکسی کی بیک زیپ کھلی ہوئی ہے مگر اسوقت مجھے اپنی پرواہ نہیں تھی.. ایک اور تکلیف دہ دھماکے نے جہاں لوگوں کی زندگیاں تباہ کر دیں..

میں.. کتنے سکون سے.. انھیں لوگوں کے ملزم کے ساتھ..

رات اسکی محبتوں کی بارش میں بھیگ رہی تھی مجھے خود سے

نفرت ہونے لگی.. اپنے وجود سے گھن انے لگی...

میں عون کے پاس جانا چاہتی تھی میں...

میری سمجھ سے سب باہر ہو گیا تھا.. اور یہ کمرے کا دروازہ

نہیں کھل رہا تھا..

یہ نہیں کھلے گا تھکو مت.. تم کہیں نہیں جا رہی ہو.."

اسنے وہیں سے کہا.. تو میں غصے سے مڑی...

حقیقت جان چکے ہو نہ.... تو... کس چیز کا انتظار ہے... مجھ

سمیت

یہ.. یہ لوگوں کو جو پل پل سسکا سسکا کے مار رہے ہو.. ایک بار

ہی تباہ کر دو کراچی کو.. سکون سے رہو پھر..... " میں چیخی.. تو وہ

چیل کی مانند مجھ پر جھپٹا.. اور میرے بازوں... اپنی فولودی

گرفت میں جکڑ.. لیے کہ مجھے لگا.. میرے یہ دونوں بازوں

ٹوٹ چکے ہوں...

سسکنا کیا ہوتا ہے.. یہ تم میں سے کوئی نہیں.. جانتا...

یہ دنیا نہیں جانتی کہ.. سسک ہوتی کیا..... ہے

یہ تین لفظوں کو ملا کر جو تم لوگ سمجھتے ہو نہ کہ.. بہت

عزیت میں ہو.. نہیں.. تم.. لوگ عزیت میں

نہیں ہوتے.. جس پر گزرتی.. صرف وہ عزیت میں ہوتا..

اور تم.. تمھارے جیسے لوگ ہی. لوگوں کو.. سسکاتے ہیں سمجھی ہو تم...

زیادہ ہمدرد بن رہی ہو" وہ دھاڑا... اور مجھے پرے دھکیل دیا.. کہ میں

زمین پر گیری...

تانیہ طاہر ناولز

شروع دن سے.. اسکا نرم... گرم... محبت چاہتوں میں لٹا

انداز.... دیکھنے کے بعد آج.. اسکی آنکھوں میں اترتا خون... اور

سرخی دیکھ کر.... میں.. چونک تھی.. جبکہ کہیں کہیں خوف

زدہ....

وہ پیٹھ موڑے کھڑا تھا....

مجھے اس سے نفرت ہو رہی تھی.....

مجھے جانے دو زار" اپنے انسو گال سے رگڑ کر صاف کرتے ہوئے میں نے بھینچی بھینچی اواز میں کہا تو.. وہ پلٹا... اسکی آنکھوں میں اسقدر سرخی تھی.. کہ میں بس دیکھتی رہ گئ..

مگر اس سرخی نے نہ نمی اور نہ پانی کی شکل اختیار کی..

جبکہ اسکے لبوں پر وہی مسکان اگئ....

دھن.... تمھیں میری موت کے کاغزات نہیں چاہیے"وہ گھٹنوں کے بل میرے سامنے بیٹھ گیا جبکہ ایسے انداز میں اسنے مجھ سے یہ بات کی... کہ میں..

میرا دل تڑپ اٹھا... مجھے لگا اسکے لہجے نے میرے سینے میں خنجر پیوست کر دیا ہو.. میں ایک لفظ نہیں بولی....

فکر مت کرو... تمھارے لیے.. میں ہر کام اسان کر چکا ہوں...."

اسنے... میرے گال پر ہاتھ پھیرہ..... اور مسکرا دیا...

جبکہ مجھے وہ لوگ پھر سے یاد اگئے...

کوئ اتنا برا کیسے ہو سکتا ہے..." میں حقارت سے اسکی جانب دیکھتی بولی... جبکہ اسکا ہاتھ جھٹک دیا

پھر سارے کا سارا کیسے ہو سکتا ہے" وہ قہقہہ لگا کر ہنسا.. جبکہ میں نے حیران کن نظروں سے... اسکی انکھ سے.. گیرتے بے ضرر موتی کو دیکھا.. تو.. میں نے.. دنیا کی بے پناہ خوبصورتی دیکھی تھی اج...

ایک مرد جب روتا ہے.. تو... عزیت.. ہوتی ہے.. کیونکہ ہم سمجھتے ہیں.. مرد روتے نہیں.. مگر جب ہم کسی مرد کو روتے دیکھتے ہیں... تو... ہمارا دل خود ہی پھٹنے کو ہوتا ہے.. اور وہ بھی وہ مرد جو.. میرے نزدیک دنیا کا خوبصورت ترین مرد تھا... اور میری محبت....

ہاں صرف میری محبت اتنا سب ہونے کے بعد بھی وہ میری محبت تھا..

میں خود کو قابو میں کیے اسکے ہر عمل کو ڈرامہ اور ڈھکوسلے سے زیادہ کچھ نہیں سمجھ رہی تھی..

میں نے اٹھنا چاہا... کیونکہ میں مزید یہاں نہیں رکنا چاہتی تھی....

تو اسنے میرا ہاتھ تھام لیا.....

تمام کاغزات عون عباس کے پاس بھیجوا تو چکا ہوں..
دھماکے کی زد سے نکلتے ہی وہ سب سے پہلے مجھے گرفتار کرنے ائے گا....

پھر تمھیں کیا جلدی ہے.... "وہ جتنے سکون سے بولا... تھا...
میرے کان سائیں سائیں کر اٹھے تھے... یہ سب تو ہونا تھا
پھر کیوں میرا دل بیٹھے جا رہا تھا.... پھر کیوں.. میرے وجود
میں بے چینیوں نے جگہ لے لی تھی....

میرے حونک چہرے... کو ہنس کر اسنے دیکھا....

اور جھک کر میرے گال پر اپنے لب رکھ کر وہ جلدی سے اٹھا..

جب تمھیں دیکھا تو.. سوچا اس بار سرکار نے بڑا برا وار کیا
ہے.. ایسا حسین جال پھینکا ہے... کہ زار صاحب تم تو پھنسے ہی
پھنسے "وہ ہنسنے لگا....

جبکہ میں جو.. اسکے ہاتھ بڑھانے پر بھی... اسکا ہاتھ نہیں
تھام سکی اسنے خود ہی میرا ہاتھ تھام کر اٹھایا....

اور مجھے اسکے ہاتھ اپنی پشت پر زیپ بند کرتے محسوس ہوئے...

میری حالت کل سے اج تک میں جواب دے چکیں تھیں...

میرے ساتھ او....

معلوم تھا... انجام یہ ہی ہوگا.... میرا

مگر سوچا تھا....

ہم ساتھ مل کر بیٹھیں گے..... تو تمہیں یہ بتانا ہے

کیا اسے کیا ہوا ہے زار......

" ....

اسنے میرا ہاتھ تھام کر.. مجھے.. کمرے میں ایک

جانب پڑے وائلن کیطرف لے گیا.....

جبکہ اسکی انگلیوں نے وائلن کو چھوا.... اور ایک درد بھری دھن

ابھری....

میں اکثر. کبھی جب نیند نہیں اتی تھی... تو یہ دھن بجاتا

تھا.....

تم سننا چاہو گی..."

اسنے میری جانب دیکھا....

اسکے چہرے کی شادابی.... پل ہی پل میں... ایسی ہو گئ جیسے کبھی تھی ہی نہیں.. وہی سرخی.. وہ لہجے کی بے بسی... میں سر اثبات میں ہلا گئ

جبکہ کچھ دیر پہلے میں اس سے نفرت کا اظہار کر رہی تھی....

...... اہستگی سے وائلن پر انگلیاں چلاتے.. اسنے آنکھیں بند کیں....

تو میرا دل تڑپا..

نہیں وہ آنکھیں نہیں بند کر سکتا.....

میں نے دل کو ڈپٹا اور یوں ہی کھڑی رہی....

ایاوہ پھر نظر ایسے.....

بات چھیڑنے لگی پھر سے......

آنکھوں میں چبھتا.... کل کا دھواں.......

اسنے آنکھیں وا کیں...... تکلیف.. اور عزیت میں ملی اواز.... میں ساکت بت بنی.... اسکی جانب دیکھ رہی تھی... جس

کی آنکھوں کے پپوٹے... سوج چکے تھے..... وہ میری طرف قدم اٹھاتا بلکل میرے سامنے اکھڑا ہوا.... میری کیفیت.... اور اسکی اداسی... بھری عزیت.... مجھے رولا چکی تھی. میری انکھ سے... انسو گیر رہے تھے...

حال تیرا نہ ہم سا.... ہے؛

کس خوشی میں تو غم سا ہے

ہنسنے لگا.... کیوں... پھر وہ جہاں....

.... اسنے میری آنکھوں پر لب رکھنے چاہے... مگر میں اس سے دور ہو گئ....

وہ جہاں.... دور جس.. سے گئے تھے نکل.....

پھر سے یادوں نے کر.. دی ہے جیسے پہل......

مجھ سے پیٹھ پھیرتے ہی... وہ جس ہارے ہوئے انداز میں گنگنایا تھا.....

میں نے اپنا دل تھام لیا... کیا کوئ اتنا اثر بھی رکھتا ہے.....

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

کہ اسکی ہر ہر اک ادا میں چھپی... تکلیف مجھے اج محسوس ہو رہی تھی...... جو کہ میں نے پیچھلے 4 مہینوں میں محسوس نہیں کی.... محبت کا داوا کرنے والی میں کس قدر غافل تھی...

لمہہ بیتا ہوا....

.... دل دکھاتا رہا.......

اسنے ایک بار پھر.. انگلیوں سے وائلن پر دھن بجائی.. اور اچانک چاروطرف خاموشی چھا گئی....

وائلن پر ہاتھ ٹیکائے وہ سر جھکائے....

میرے عصاب کا امتحان لے رہا تھا جبکہ میں اسکے کچھ بولنے کی بے تابی سے منتظر تھی.....

بھول..... یہ غلطی.....

اپنے ہی ماں باپ کا ناجائز ہونا..... کیسا لگتا ہے... کیسا ہوتا...

پل پل دنیا نے مجھے محسوس کروایا ہے...

میری ماں مجھ سے بہت نفرت کرتی تھی.. کیونکہ میں

میرے باپ کے کمزور لمحے کی خطا تھا.....

اسی لیے میری ماں.... مجھ سے... بے حد نفرت کرتی تھی اور وہ..

ہمیشہ مجھ سے نفرت کا اظہار کرتی تھیں...

کوئی لمحہ ایسا نہیں گزرا جس میں مسز عباس مجھے یہ

احساس نہ دلاتی ہوں کہ میں اختر ہوں ہی کیوں.....

جبکہ مسٹر عباس...

پہلے اپنے فرائض انجام دیتے رہے...

ویسے مجھے حیرت ہوتی ہے.. کہ تم لوگوں جیسا معزز... پیشہ...

اور.... حرکات واللہ...."

وہ طنزیہ ہنسا..... میں... پتھر کی ہو چکی تھی...

خیر مسٹر عباس نے بہت کوشش کی... مگر مسز

عباس انکے قابو میں نہیں آئیں کیونکہ مسز عباس کے

بقول زار تمھارا گند ہے.... اس کو خود ہی سمبھالو....

میں شاید.. 8 سال کا ہوں گا... مسز عباس کے ہوش کی دنیا پہلے لفظ تھے جو میں نے سنے....

بہت روتا تھا میں... کیونکہ مسز عباس سب سے پیار کرتیں تھیں.. سوائے میرے.. اینڈ شی از ون اف دا موسٹ بیوٹیفل گرل ان دا ورلڈ...

بٹ شی سٹل ہیٹ می...."

وہ ہنسا.. اور وائلن کو ایک بار دھن کی شکل میں پھر سے حرکت دی....

ایک دن مسٹر عباس کو مجھ پر بہت غصہ ایا....

مسز عباس پریگنینٹ تھیں.... خیر یہ بات میں نہیں جانتا تھا...

اور مسٹر عباس نے مجھے بیلٹ سے مارا....

شاید ذہنی سکون چاہیے تھا.... انھیں مگر میرے کمزور وجود کی کسی کو پرواہ نہیں تھی..

اور مجھے سٹور میں بند کر دیا..... مجھے اندھیرے سے بہت ڈر لگتا تھا... جب جب وہ دونوں. مجھے سٹور میں بند کرتے تھے... اپنے ذہنی تناو کو کم کرنے کے لیے.. میں بہت چیختا تھا....

بہت روتا تھا... مگر.. دو دو تین تین دن... میری طرف کوئی نہیں اتا تھا....

پھر یوا.. ہماری کک تھیں... وہ مجھے باہر نکالتی تھیں....

مجھے وہ اپنی ہمدرد لگتی تھیں مگر کبھی انھوں نے مجھ سے ہمدردی نہیں کی..

شاید وہ بھی مجھ سے نفرت کرتی تھیں..... میں سکول جاتا تھا.....

مجھے نہیں معلوم وہاں یہ بات کیسے پتہ چلی مگر... میرا نام....

کوئی زار نہیں لیتا تھا.... حالانکہ میں کراچی کے سب سے مہنگے سکول میں پڑھتا تھا مگر. وہاں بھی ٹیچرز.. مجھے بہت مارتے تھے کیونکہ میری پروگریس.... کسی لائق نہیں تھی....

کلاس میں سب سے اخر میں بیٹھتا تھا.. اور دا گریٹ.. سکول ہونے کے باوجود... پروفیسرز سمیت سینیرز مجھے...

او... ناجائز..... کہہ کر پکارتے تھے...

میں چھپتا تھا لوگوں سے.... مسٹر اینڈ مسز عباس کے روم کے باہر رات.. رات بھر بیٹھ کر روتا تھا.. ان سے...

کہتا تھا.... ڈیڈ.....

مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے...." اسکی انکھ سے انسو گیرا تو... مجھے جیسے اسکی آنکھوں میں وہی 8 سال کا بچہ دیکھائی دیا.. جو اندھیرے سے خوفزدہ ہوتا ہوگا....

مگر وہ دروازہ نہیں کھولتے تھے....

میں نے سکول جانا چھوڑ دیا...

وہ مجھے اپنے ساتھ کھانا نہیں کھلاتے تھے... میں کوشش کرتا تھا... بوا مجھے بند کرنے کی دھمکی دیتی اور پلیٹ ہاتھ میں تھامہ کر کہتی کمرے میں جا کر کھاو...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

میں بتانا چاہتا تھا... کہ میری کھڑکی سے.. درخت
اندر.. اتا ہے... میں سو نہیں پاتا... مجھے لگتا ہے وہ درخت مجھے
گھورتا ہے...

مگر میری سنتا کوی نہیں تھا.... میں نے زندگی میں جتنی
مل سکتی تھی اتنی نفرت برداشت کی...

کوی مجھ سے محبت نہیں کرتا تھا.... "

وہ آنکھیں رگڑتا میری طرف دیکھنے لگا.....

تانیہ طاہر ناولز

میں غم زدہ تھی.... اسکے غم میں.. بے حد تھی بے شمار
تھی....

میں اسکی جانب چلنے لگی تو میری سسکیاں کمرے
میں گونجتی رہیں اور میں اسکے قدموں میں بیٹھ گئ...

www.BestUrduBook.com

مگر زار.. ان سب.. ان معصوموں کیا قصور ہے... جنھیں تم... مار
دیتے ہو... "میں نے روتے ہوے اسکا ہاتھ تھاما....

مجھے یاد ہے میں دس سال کا تھا.... مسٹر عباس کا ایک
دوست ہمارے ہاں انے جانے لگا...

ریہاعباس میری بہن تھی.... وہ دو سال کی تھی.....

مسز عباس مجھے اسے چھونے نہیں دیتیں تھیں....

وہ کہتی تھیں....

بوا اس گند کو مجھ سے دور کرو" اور بوا مجھے گھسیٹتے ہوئے لے جاتی تھیں....

میں چیختا چلاتا.. تو بوا مجھے تھپڑ مارتیں میں چپ ہو جاتا.. کہیں تاکہ وہ مجھے اور نہ ماریں....

وہ مجھے کمرے میں بند کر دیتیں.. اور میں اس درخت کو دیکھتے دیکھتے.. رات گزار دیتا..."

وہ میری بات نہیں سن رہا تھا.. میں نے اس کا ہاتھ سختی سے تھام رکھا تھا مگر اسکے ہاتھ میں.. میرا ہاتھ پکڑنے کی شاید سکت نہیں تھا.. وہ چھت کو گھورتے ہوئے.. بول رہا تھا...

اور بات صاف تھی مجھے افیسر عباس... سخت زہر لگ رہے تھے....

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

خیر میں ابھی تجزیہ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ وہ بول رہا تھا..

اور میری ہر سماعت اسے سن رہی تھی...

مسٹر عباس کے فرینڈ ہمارے گھر بہت انے جانے لگے...

تو ایک دن مجھے بہت بھوک لگی تھی...

میں کمزور ہو گیا تھا کافی... مگر میرا رنگ بہت چمکتا ہوا تھا...

میں نے بوا سے کھانا مانگا تو انھوں نے صاف کہہ دیا...

باہر سے بچے گا تو کھا کر اپنا یہ پیٹ بھر لیو... اب میرے ہاتھوں میں سکت نہیں ہے.. تجھے بنا بنا کر دوں... "

میں ڈرائینگ روم کے دروازے سے.. جھانک کر اندر دیکھنے لگا...

وہ سب.. کھانا کھا رہے تھے.. ہنس رہے تھے....

اور تبھی.. ریاض کی نظر مجھ پر پڑی...

اگر وہ نظر مجھ نہ پڑتی تو... زار بھی ایک عام سا انسان ہوتا...

جسے جینے کی تمنا ہے... تمھارے ساتھ جینے کی تمنا ہے" اسنے

میری طرف دیکھا... میں اسکے ہاتھوں پر سر رکھ کر سسک اٹھی.....

ریاض نے میری طرف دیکھا...

ارے یہ تمھارا بیٹا ہے.. میرا مطلب... وہ بیٹا" وہ قہقہ لگا کر ہنسا...

میں گھبرا گیا کیونکہ ان دونوں نے مجھے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا..

ادھر او ادھر او" اسنے مجھے کہا... اور میں اسکی جانب چل دیا....

بھائی.. تمھاری بھول تو بہت ہی پیاری ہے" اسنے مسٹر عباس کو کہا... تو... مسٹر عباس نفرت سے بولے...

تم ہی رکھ لو.. اتنی اچھی لگ رہی ہے تو." وہ کہہ کر اٹھ گئے..

جبکہ مسز عباس بھی مجھ پر حقیر نظر ڈال کر.. ریہا کو ہاتھ میں لیے چلی گئیں میں اکیلا کھڑا رہ گیا...

محبت اج پیاسی ہے

از قلم تانیہ طاہر

شورٹ سٹوری

Episode 10

اپ سب کو اطلاع دی جاتی ہے سٹوری اینڈنگ کیطرف جا رہی ہے....

کبھی بعد میں آپ لوگ کہیں جلدی اینڈ کر دیا

تانیہ طاہر ناولز

جبکہ مسز عباس بھی مجھ پر حقیر نظر ڈال کر.. ریہا کو ہاتھ میں لیے چلی گئیں میں اکیلا کھڑا رہ گیا...

تو مجھے اسکے ہاتھوں کی حرکت عجیب سے لگی...

میرے اندر خوف بھر گیا...

بھوک لگی ہے تجھے" وہ بولا... تو. میں نے پیٹ کی فریدپر توجہ دی....

اور سر ہلایا..

توکھا" اسنے.. کیک اٹھا کر.. میرے منہ پر مارا اور پاگلوں کیطرح ہنسنے لگا...

مجھے اتنا رونا ایا کہ میں اونچی اونچی اواز میں رونے لگا..

کھانہ کھا... "وہ... میری کمر پر تھپڑ مارے جا رہا تھا مارے جا رہا تھا... کہ اسکے تھپڑ کی شدت اتنی تیز ہو گئ.. کہ میں زمین پر جا کر پڑا...

ہاہا گندی نالی کا کیڑا" وہ کہہ کر.. وہاں سے نکل گیا...

جبکہ میں.. چیخنے لگا....

میری چیخوں کی اواز سے... وہ دونوں سمیت بوا اور ملازم بھی نکل ائے...

یہ منحوس کیوں رو رہا ہے" وہ دونوں بیقوقت بولے.. تو بوا نے مجھے اٹھایا....

اور مجھے گھسیٹتیں ہوئیں کمرے میں لے گئیں.. تب میں ڈیڈ ڈیڈ چیخ رہا تھا.. مجھے یاد ہے..."

اسکی اواز میں.. میری سسکیاں... ہی سسکیاں تھیں. میں
مر رہی تھی... ہاں میں مر رہی تھی.....

مجھے لگا.. میرا دل پھٹ جائے گا....

تو اسکے دل میں کتنی سکت تھی... اخر....

دن گزر رہے تھے... گزرتے گئے ویسے ہی...

جیسے گزرتے تھے.

پھر ایک دن.. ریاض ہمارے گھر پھر ایا... وہ تب کی بات
ہے.. جب میں 11 سال کا تھا.. اور میری بہن فقط تین
سال کی...

قسمت سے.. مسٹر اور مسز عباس.. کہیں گئے ہوئے تھے..

www.BestUrduBook.com

اور ریہا کو بوا.. ہال میں چھوڑ کر صوفے پر سو گئیں....

میں ریہا کو بہت دیر سے دیکھ رہا تھا.. وہ بہت پیاری تھی...

میں اسکے پاس گیا... تو وہ.. مجھ پر ہاتھ چلانے لگی.. اور
کھلکھلاتی میری گود میں چڑھ گئی...

وہ پہلے چھوٹے چھوٹے لمس تھے جو.. مجھے محبت سے چھو رہے تھے....

میں.. ایکدم خوش ہو گیا.. اور اسکے کھلونوں کو.. دیکھنے لگا..
کیونکہ مجھے مار کے سوا کچھ نہیں ملا تھا کبھی...

وہ اور میں کھیلنے لگے.... تبھی ریاض آگیا...

میں اسکو دیکھ کر ڈر گیا.. مجھے وہ پاگل سا لگا...

میں.. اندر بھاگ گیا... جبکہ وہ ریہا کے... پاس.
آگیا... پتہ نہیں اسنے مجھے دیکھا تھا یہ نہیں.....

مگر وہ ریہا کے سامنے بیٹھا.. تبھی بوا اٹھ گئیں...

ریاض کو دیکھ کر... وہ ہنستی ہوی وہاں سے چلیں گئیں.. میرا دل بند ہو رہا تھا کیونکہ کچھ غلط ہونے والا تھا.. میں جانتا نہیں تھا کیا.. مگر میرا زہن قبول نہیں کر رہا تھا ریاض کا ریہا کے ساتھ ہونا...

اور میری آنکھوں نے قیامت خیز منظر دیکھا. .

"یہ سینا بہت راز چھپائے ہوئے ہے"

وہ سسکا.... تو.. میں تڑپ اٹھی.. وہ کیوں رو رہا تھا....

میں نے اسکا چہرہ تھاما.. اسنے نفی کی....

اور میرے ساتھ ہی زمین پر بیٹھ گیا..

گویا.. کمرے میں کارپیٹ شاندار تھا جیسے گدا لگتا تھا...

اتنا ہی نرم تھا...

اسنے ریہا کے کپڑوں کو اسکے تن.. سے الگ کرنا چاہا... تو

میں چیل کیطرح اسپر جھپٹا....

چھوڑ میری بہن کو کتے... "میں چیخنا....

تو وہ قہقہے لگا کر ہنسنے اور مجھے خوب پیٹنے لگا....

بہت پیٹا اسنے مجھے... بہت....

میرے وجود کا.. ایک ایک.. حصہ چیخ مار رہا تھا شاید...

جبکہ وہ ریہا کو بھی مار رہا تھا...

میں ریہا کو بچانے کی کوشش میں خود زیادہ پیٹنے لگا..

بوا... بوا... میں بول رہا تھا چیخ رہا تھا مجھے نہیں معلوم سب

کہاں جا مرے تھے...

وہ اب مجھے اپنی ہوس کا نشانہ بنانا چاہ رہا تھا..

ریہا کی چیخیں میری چیخوں کے ساتھ اٹھ رہیں.. تھیں... میں ریہا کو.. اس پنچ سے دور کر چکا تھا.. مگر میں خود کو بچا نہیں سکا...

"وہ رک گیا....

میں تھم گئی......

وہ کیا کہہ رہا تھا....

اسکا جھکا سر اٹھا.. تو اسی آنکھوں کی عزیت نے میرے دل کو زخمی کر دیا.....

میں خود کو بچا نہیں سکا...

میں چاہتا تھا بچانا.... میں اپنا آپ اس سے چھڑوا رہا تھا.. مگر اسنے میرے کمزور لاغر وجود کو پل میں زیر کر دیا....

ریہا تڑپ رہی تھی...

میں بے حس و حرکت ایکطرف.. پڑا تھا...

کہ اسنے ریہا کے منہ پر ہاتھ رکھ کر دبا دیا......

میں نے... صرف تین سال کی بچی کو.... مچھلی کی مانند تڑپتے..

تڑپتے مرتے دیکھا.....

بہت شور کر رہی تھی "ریہا کے مردہ وجود کو پرے دھکیلتے ہوئے

اسنے کہا اور باہر اٹھ کر چلا گیا....

میں اتنا رو چکا تھا اب انسو نہیں نکل رہے تھے... مگر مجھے رونا.

ارہا تھا....

میں نے ریہا کو پکڑا ہی... کہ مسٹر اور مسز عباس بھاگتے

ہوئے اندر داخل ہوئے...

تانیہ طاہر ناولز

عباس میری بچی" مسز عباس چیخیں....

کون ایا تھا یہاں... مسٹر عباس.. میری حالت کو دیکھ

www.BestUrduBook.com

کر....

مجھے شانوں سے جھنجھوڑ کر چیخے...

ر.. ریاض" میں بولا جبکہ مجھ میں بولنے کی بھی ہمت نہیں تھی...

انھوں نے مجھے اگلا ہاتھ نہیں لگایا اور فون ملایا....

پتہ کرو ریاض کہاں ہے"

مسز عباس چیخیں مار رہیں تھیں.. انکی جائز بچی مر چکی تھی.. میری پرواہ کسی کو نہیں تھی.. میں کس حال میں پڑا ہوں کسی نے دیکھنے کی زحمت نہیں کی.. وہ دونوں اپنی بچی کو رو رہے تھے جبکہ میں خود کو سمیٹنا چاہ رہا تھا.

کچھ ہی دیر میں مسٹر عباس کا فون بجا اور پتہ چلا کہ ریاض.. کار حادثے میں بری طرح مارا گیا...

اور خدا کی قسم وہ زندہ ہوتا.. تو بد سے بدترین موت اسے پل پل میں دیتا....

تانیہ طاہر ناولز

مگر ایسا نہیں ہوا.....

وہ مر گیا.. اور میں زندہ رہا....

www.BestUrduBook.com

دن گزر گئے..... وقت ہی تو تھا.. گزرتا گیا...

میں بوا کے بارے میں بتانا چاہتا تھا... مگر بوا بھی غائب تھیں اور مسٹر عباس انھیں ڈھونڈ رہے تھے....

میں مزید سے مزید تر کمزور ہوتا گیا...

اور پہلے جو کوئی مجھ سے بات کر لیتا تھا اب.. تو مجھے گھر کا فالتو سامان سمجھ کر ایک طرف کر دیا گیا...

اور ایک دن میں جاگا.... تو میں کوڑے پر پڑا تھا......

وہ پھر چپ ہو گیا....

اور میرا دل کیا میں خود کو ہی نوچ ڈالوں... میں اسکے سینے سے لگ گئی... اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی...

وہ رویا نہیں.....

تانیہ طاہر ناولز

پھر سب بدل گیا......

زار بدل گیا........ کچھ وقت... دنیا کے دھکے.... کھا کر میں ایک تنظیم میں خود ہی شامل ہو گیا.....

www.BestUrduBook.com

کیونکہ مجھے پیٹ بھرنا تھا

وہ کھانا پورا دیتے تھے..... جبکہ ہماری تربیت بھی کی جاتی تھی....

میرے اندر اتنا اتنا جنون تھا اتنی نفرت تھی.. اتنا زہر تھا.. کہ جلد ہی میں سب کی نظروں میں آنے لگا..

اپنی عمر سے زیادہ بڑے کام کرنے لگا.....

انھوں نے مجھے خد کش حملے کے لیے بھیج دیا.... خیر یہ تو غیر ہی تھے انکے نزدیک میں کیا میری اوقات کیا...

میں نے دھماکہ ضرور کیا...

مگر خود نکل گیا.... اور اس دن کراچی کو اس مٹھی میں بند کرنے کا فیصلہ کرلیا.. جب میں واپس لوٹا تو.... انکا خاص ادمی بن گیا....

اتنا خاص کے... سردار کے مرتے ہی... اسکی سیٹ... مختلف تنظیموں نے مجھے دے دی......

اور جب سب میرے اختیار میں ایا... تو ان تنظیموں کو بھی میں نے نگل لیا... اور ہر نیوز ہر چینل پر خاموش قاتل بن گیا... دہشتگر.. درندہ جانور....

کراچی کا بد سکون... صرف زار.... "

اسنے کہا..... میں اسکی جانب دیکھنے لگی... یہ سب عون عباس نے یہ افیسر نے نہیں بتایا تھا...

پھر.... ایک دن پتہ چلا کہ میرے پیچھے کیپٹن عون عباس لگ چکا ہے.... یعنی مسٹر عباس کا بیٹا....

Tania Tahir Writes

www.BestUrduBook.com

مسٹر عباس ریٹائرڈ ہو گئے تھے مگر میرے کیس میں پھر بھی اپنے بیٹے کی مدد کر رہے تھے...

یعنی انکا بیٹا... " وہ ہنسا..

میرے لیے بے ضرر ہو گیا.. کیونکہ میں جانتا تھا...

جب اسنے چاہا.... تو میں بچ نہیں سکتا...." اسنے نگاہ اوپر کی جانب اٹھائی..

مگر اس سے پہلے یہ دنیا... کیا اور اسکی اوقات کیا.. عون عباس مجھ تک کبھی نہیں پہنچ سکتا تھا.. " اسنے میرے چہرے پر ہاتھ پھیرا.....

پھر تم ملی.....

جس رات تم میری گاڑی سے ٹکرائی اسی رات.. تمھاری ساری ڈیٹیل میرے پاس تھی.. کہ اگلی صبح تم.. نے ہوٹل میں بلاوجہ ہی اپنا نام درج کرایا....

ایسا نہیں تھا دنیا میں حسن نہیں دیکھا.. مگر پہلے دن سے یقین تھا...

کہ یہ آنکھیں مروائیں گییں. "وہ ہنسا....

میں غیر ارادی طور پر نفی میں سر ہلاتی گئ...

ہمیشہ دھوکا.... نفرت ہی تو برداشت کی تھی...

ایک تم اور صبیحی.. "اسنے شانے اچکائے.. جبکہ میں اسکا ہاتھ

تھام کر رو دی..

میں نے اسفند کو جزبات میں بہنے سے روکا.. کیونکہ... وہ..

مجھے بار بار... روکتا رہا.... کہ میں غلط کر رہا ہوں

حالانکہ کسی کو اتنی اجازت نہیں دی میں نے مگر... وہ

میرے جیسا تھا... تبھی وہ مجھے پہلا شخص تھا جو عزیز ہوا....

سب کو ٹھنڈا کر کے.. میں تمھارے لیے آسانیاں کرتا رہا..

کیونکہ جینے کی تمنا.. مر گئ... صفا... "

اسنے پہلی بار میرا نام لیا....

زار تو اسی دن مر گیا تھا جب خود کو کوڑے کے ڈھیر پر پایا...

باقی ایک لاش تھی.. جو گھوم رہی تھی... ہاں سب کو تباہ کر رہی تھی...

اج تک میں نے جو بھی کیا ایک پل کے لیے بھی اسپر

افسوس نہیں مجھے ہاں یہ حقیقت ہے.. کہ بے قصور بھی اس زد میں ائے... جس کی سزا تو مجھے بھگتنی ہی تھی.... جانتی ہو

اس لاش میں تم نے کچھ دنوں کے لیے زرا رنگ بھرے اور عمر بھر کو چھین لیے.....

میرا بس ایک سوال ہے تم سے... یہ تمھارے جیسے عام لوگوں سے....

کیا ماں کے پیٹ سے دہشت گرد بن کر میں نے جنم لیا تھا...

کوئی پیدا دہشتگرد نہیں ہوتا سیکرٹ ایجینٹ صفا نظیر.... یہ بے شرم زمانہ بنا دیتا ہے....

اور پھر مظلوم بن جاتا ہے.... "

اسنے نفرت سے چہرہ پھیر لیا......

میرا دماغ مفلوج ہو چکا تھا..... مجھے سمجھ ہی نہیں ایا.. کہ میں... کیا کروں اسکے لیے...... اسکے ساتھ جو بھی ہوا... وہ بلکل ڈیزرو نہیں کرتا تھا....

ہاں اج مجھے اس لائن کے حقیقی معنی سمجھ ائے...

Never judge a book by its cover page .....

دنیا میں محبت تو بہت سے لوگ کرتے ہوں گے.. مگر میری جیسی محبت تمھیں کوئی نہیں کر سکتا.....

کیونکہ کوئی زار جو نہیں ہے....... تمھیں دیکھ کر دل کرتا ہے جیو... روز جیو.... مگر میں جانتا ہوں..... اب کوئی جینے نہیں دے گا..... "اسنے مجھے اپنے سینے سے لگالیا... اور میں جو کب سے بے چین.. تڑپ رہی تھی اس کے سینے سے لگ کر بری طرح رو دی......

زار تم دہشتگرد نہیں ہو" میں اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتی.... اسے کہہ رہی تھی... جبکہ... اسکی آنکھوں میں پھر سے وہی بات ا گئی وہی مسکراہٹ......

وہی خوش باش انداز....

اسی جگہ جہاں کئی راستے ملیں گے...

پلٹ کر ائے تو سب سے پہلے تجھے ملیں گے....

اگر تیرے نام پر کبھی جنگ ہو گئی...

تو ہم ایسے بزدل بھی پہلی صف میں کھڑے ملیں گے...

تجھے یہ سڑکیں میرے توسط سے جانتی ہیں..

تجھے ہمیشہ یہ سب دروازے کھلے ملیں گے...

.....

اسنے میرے چہرے کو نرمی سے چھوا..... میں نفی میں سر ہلاتی رہی.....

زار... سلینڈر کر دیں.... پلیز زار.. میں سب سمبھال لوں گی....

"میں نے روتے ہوئے اسکی پیشانی پر سر ٹکا دیا... جبکہ اسنے نرمی سے میری گردن پر موجود تل کو لبوں سے چھوا.....

چلو اٹھو... سیکرٹ ایجنٹ صفا نظیر کچھ دیر میں مہمان آنے ہی والے ہیں" وہ ہنسا..... میں اسکے ہنسنے پر... غصے میں آ گئی..

پاگل ہو گے ہو زار..... مت ہنسو.. پلیز مت ہنسو... مجھے لگ رہا میں مر جاوگی مت ہنسو. " میں نے اسکا چہرہ تھما اسنے سرخ آنکھوں سے. میرے ہاتھ کو سختی سے پکڑ لیا..

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

پلیز رو لو..... دل کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا" میں نے پہلی بار اسکا سر اپنے سینے سے لگایا.. اور میں بس اسکے ہلکے سے کانپتے وجود.. اور ضبط کو دیکھ رہی تھی.....

دل کیا دل چیر کر اسے اس سے میں چھپا لوں مگر یہ ممکن ہی کب تھا.....

اور ابھی میں کچھ بولتی... کہ پولیس ہارن... کی اواز ہتھوڑے کی مانند برسی... زار نے مسکرا کر مجھے دیکھا..

تانیہ طاہر ناولز

وہی نرم مسکراہٹ. وہی انداز.. وہی آنکھوں کا سرد پن. وہ اپنی جگہ سے اٹھا...

اور فون اٹھایا...

www.BestUrduBook.com

سر ویلا میں کوئی نہیں ہے اس وقت.... میں او.. پلیز آپ بھی نکلیں" اسفد بے چینی سے بولا....

یار ہمارا محبوب.. نہیں جانے دے رہا" اسنے نرمی سے... میرے لبوں پر انگوٹھا رکھا...

سر پلیز... "اسفد جیسے بے بس ہوا....

پریشان مت ہونا..... اور جھکنا مت..."

نہیں سر "وہ چیخنا......

تم مجھے ہر جگہ اپنے پاس اور ساتھ پاوگے" زار بولا.. اور فون بند کر دیا.. جبکہ... فون کو میرے ہاتھ میں دے دیا باہر سے پولیس ہارن کی اواز اور تیز ہو گئ....

مسٹر زار پولیس نے اپکو چارو طرف سے گھیر لیا ہے. اپنے آپ کو پولیس کے حوالے کر دیں" زار اور میں نے کھڑکی میں سے یہ منظر دیکھا..

میرے قدموں سے گویا آہستہ آہستہ زمین کھسک رہی تھی..

میں نے اسکا شانہ تھاما.... میرا دل کیا اسے لے کر چھپ جاو... مگر کیا ایسا ہو سکتا تھا....

چینج کر لوں بارات ائ ہے پوری.... پھر چلتے ہیں" اسنے میری پیشانی پر پیار کیا اور ڈریسنگ روم میں جانے سے پہلے روکا... ایک نظر مجھے دیکھا.. جیسے کچھ کہنا چاہتا ہو.... میں تو سننے کے لیے بے چین ہی تھی.. مگر وہ مسکرا کر چلا گیا.....

اور میں پھوٹ پھوٹ کر رو دی....

مجھے سب برے لگ رہے تھے مجھے صرف میرا زار چاہیے
تھا....

مگر وہ معصوم جانیں بھی تھیں جواب بھی انصاف کے لیے
کھڑیں تھیں انکا کیا قصور تھا بھلہ...

میں اسکا سیل فون دیکھتی رہی... جس میں میری تصویر لگی
تھی.... میں مزید فون دیکھتی وہ اگیا....

اور مجھے پھر گال پر پیار کیا..

بہت پیار آرہا ہے تم پر" اسنے کہا.. اور اپنی پرفیومری کے
پاس چلا گیا...

اور وہ بے حد حسین مرد دنیا کا اپنے آپ کو سنوار رہا تھا..
اور بھی حسین لگ رہا تھا کے میں دم سادھے اسے دیکھ رہی تھی...

زار ویلا تمھارے نام ہے" وہ خوشبو میں بسا میرے نزدیک ایا....

اور کچھ اور بھی پروپرٹی ہے وہ میرے بعد اسفد بتا دے گا..." اسنے
کہا....

زار مجھے کچھ نہیں چاہیے "میں سختی سے بولی..

سوائے " وہ میرے نزدیک ایا.....

تم.. تمھارے " میں رونے لگی..

خود پھنساتی ہو خود روتی ہو کیا کرتی ہو...." اسنے مجھے سینے میں جکڑا..

میں روتی رہی..... مجھے اپنا اپ اا اس. وقت بے حد برا لگ رہا تھا...

میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو "اسنے سوال کیا...

میں نے اسکیطرف دیکھا..

کاش ایسا ممکن ہوتا" میں ایک آس سے بولی. وہ مسکرا دیا...

اور پھر میں اس سے جدا ہوئی.. خود بھی ڈریس آپ ہوئی..

اور ہم دونوں بیقوقت نیچے کی جانب اترنے لگے ہاں اس سب میں میرا دل پتے کیطرح کانپ رہا تھا....

باہر ایک فوج تھی پولیس آرمی.. ایجنٹس سیکرٹ سیکورٹی..

میں کانپ اٹھی تھی جبکہ زار کا اطمینان قابل دید تھا....

وہ سیاہ جوڑے میں ان سب سے لاپرواہی.. کھڑا تھا...

سیکریٹ ایجینٹ صفا نظیر آپ ملزم کے پاس سے ہٹ جائیں.. "یہ عون عباس تھا.... مجھے نفرت محسوس ہوئی.. اور میں اپنی جگہ سے ایک انچ نہیں ہلی....

زار کے لب متبسم ہوے اور وہ اگے بڑھا..... میں کانپتے دل کے ساتھ اسکے ساتھ ساتھ ہم قدم چلتی گئ...

وہ آفیسر عباس اور عون کے سامنے. اکھڑا ہوا...

بڑا بزدل ہے تمھارا بیٹا... لڑکی کا سہارا لیا. چ چ چ "زار طنزیہ بولا.. جبکہ آفیسر عباس آگے بڑھے...

زار نے ہاتھ اٹھایا... اسکی شخصیت ظالم تھی..

عون عباس نے آفیسر عباس کو انکھ کا اشارہ کیا اور وہ پیچھے ہوئے..

مگر تم پھنس گئے" وہ ہنسا. اور ہتھکڑیاں سامنے لہرائ...

زار مسکرایا.... پی یز 1

www.BestUrduBook.com

جان زار" اسنے میری جانب دیکھا..... میری سماعتیں بے تاب ہوئیں...

ہتھکڑیاں بھی پہناو گی" اسنے نرمی سے سب کے سامنے میرا گال چھوا... میں کچھ گھبرائی..

عون نے کھا جانے والی نظروں سے مجھے دیکھا.

سر" میں کچھ بولتی.... کہ عون دھاڑا..

شیٹ اپ"

اپنی پوزیشن پر جائیں" وہ چلایا... زار نے ناگواری سے عون کی جانب دیکھا....

اور کھینچ کر مکہ اسکی ناک پر مارا.. میرے چہرے کے پھیکے رنگ اسے پسند نہیں ائے تھے وہ شدید غصے کے عالم میں عون کے منہ پر بھی مکہ مار چکا تھا.. اس سے پہلے سب زار کو پکارتے عون نے روک دیا. مگر سب نے اسپر بندوقیں تانی اسے پروا کس کی تھی.. ....

عون عباس کے ہاتھ میں موجود ہتھکڑویو کو اسنے اپنے ہاتھ میں پکڑا اور اسکی بندوق کا ٹریگر اسکے ہاتھ کو گھوما کر دبا دیا.. اگر عون

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBooks.com

ان سب کو نہ روکتا تو شاید زار انکے قابو میں ہوتا مگر عون کی چوک نے زار کو چوکنا کر دیا تھا.

گولی سیدھا آفیسر عباس کے شانے کے آرپار ہوئ...

اسنے عون کو دھکا دیا.....

اور میرا ہاتھ جکڑ کر اسنے میرے منہ پر ہاتھ رکھ دیا.. گرفت سخت تھی جبکہ اچانک فضا میں گولیوں کی اواز کے ساتھ دھواں بھر گیا...

کہ ہاتھ کو ہاتھ سجھائ نہ دے.....

جبکہ میں ہاتھ مار رہی تھی خود کو چھڑا رہی تھی...

مجھے ہیلیکوپٹر کی تیز آواز بھی سنائ دے رہی تھی...

ایک سٹرنگ نے ہمیں اوپر کھینچا.... اور ہیلیکوپٹر پر سوار ہونے سے پہلے میں بے ہوش ہو گئ....

یہ سب میری توقع کے برعکس تھا...

وہ زار تھا... . میں یہ کیسے بھول گئ

....

جاری ہے

محبت اج پیاسی ہے

شورٹ سٹوری

از قلم تانیہ طاہر

Episode 11

میری انکھ کھلی تو میرا سر بری طرح بھاری ہو رہا تھا.... کہ اٹھتے ساتھ میں نے سر تھام لیا.....

وہ سامنے ہی صوفے پر بیٹھا مسکرا رہا تھا....

زار "میں حیران ہوا ٹھی...... سارا منظر دوبارہ آنکھوں میں گھوم گیا..... وہ اپنی شاندار وجاہت لیے اٹھا. اور میرے نزدیک آگیا....

میں اس پر سے نظر نہیں ہٹا سکی... اس نے جھک کر میرے گال کو نرمی سے محسوس کیا.. میری ریڈ کی ہڈی میں سنسنی سی دوڑی....

وہ شاید میری کیفیت جان گیا تھا.....

تم میرے ساتھ رہنا چاہتی تھی مرنے سے پہلے یہ خواہش تو تمھاری پوری کرنی ہی تھی مجھے "وہ میری آنکھوں میں اپنی بے تاب آنکھیں ڈال کر بولا....

میں نے گھبرا کر اسکے لبوں پر انگلی رکھ دی....

زار سلینڈر کر دیں" میں بھیگی پلکوں سے بولی.. اسنے میری انگلیوں کو نرمی سے چھوا.....

تانیہ طاہر ناولز

سرنڈر ہی سرنڈر ہے میری جان... تم کہو تو ابھی...پولیس سٹیشن چل لیتے ہیں" اسنے ترچھی نظروں سے دیکھا..

میں حیران تھی یہ شخص مطمئین کیوں ہے پرسکون کیوں ہے کسی بات کا پشتاوا نہیں.. کسی بات کا خوف نہیں..... جبکہ میں اپنے اوپر غور کرتی تو.. یہ سوچ سوچ کر کے وہ گرفتار ہو جائے گا..

www.BestUrduBook.com

میرا دل پھٹ رہا تھا.....

میں اٹھ گئی.. وہ مجھے دیکھ رہا تھا جبکہ اسکے ہاتھ ٹرالی سے جوس کا گلاس اٹھا رہے تھے.. میں نے کسی بھی چیز کی پرواہ کیے بغیر اسکے سینے میں خود کو چھپا لیا..

زارمدھم سا ہنسا....

ایسی بھی ایجینٹ پیدا نہیں ہو گی...جو ایک دہشت گرد پر مر مٹے...
غدار لڑکی.. ... اتنی عاشقی.... کتابوں میں نہ اجائے.. ہماری
تمھاری یہ پیاسی محبت "وہ میرے بال سہلاتے بولا.....

زار..... میں سمبھال لوں گی سب... جتنا آپ بھاگیں گے.. وہ
اتنا.... سختی برتیں گے" میں خوفزدہ تھی....

اچھا چلو بتاو کیا کرو گی میرے لیے... اس کی ایک
بکواس پر مجھے چھوڑ کر تو جانے والی تھی تم" اس کا اشارہ اس
بات پر تھا جب عون نے مجھے ڈانٹا...

نہیں میں اپکو نہیں چھوڑ سکتی "میں نے زور و شور سے نفی کی اور
یہ سچ بھی تو تھا....

تو پھر بھول جاو اپنے فرض کو... میں اگر چاہو تو عون اپنی
آخری سانس تک بھی مجھے نہیں ڈھونڈ سکتا اسے کیا لگتا
ہے وہ کاغزات جو میرے خلاف ہیں وہ لینے کے بعد وہ
مجھے ہتھکڑیاں پہنائے گا تو وہم ہے اسکا... ." اسنے سر جھٹکا..

معمولی سے غصے نے اسکے چہرے کی شادابی میں دگنا

اضافہ کیا تھا...

تو اب " میں... سمجھ نہیں پارہی تھی اپنی پوزیشن دیکھتی تو سب کی

نظروں میں میں تو مجرم ہو ہی گی تھی مگر مجھے عون

عباس یہ افیسر سے غرض نہیں تھی مجھے صرف ان معصوموں

سے غرض تھی جو بلاوجہ.... مارے گئے تھے....

اب جو آپ حکم کرو ایجینٹ صفا نظیر" وہ کچھ چیڑ کر بولا.....

اپ سرن... سرنڈر کردیں" میں معمولی سا ہچکچاپائی تھی

بس... مگر رٹ میری وہی تھی.. اسنے انکھ اٹھا کر دیکھا....

اسکی آنکھوں میں غصہ ہلکورے لینے لگا..

اسنے فون ملایا.... میرا دل پتے کیطرح لرزا.

اسفد میری پروٹیکشن ختم کرواور رات ہونے سے پہلے پہلے

سب کو محفوظ جگہ پر کرکے خود امریکہ چلے جاو" اسنے

میری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا... میری نگاہیں بھیگ

بھیگ جارہیں تھیں.... میں سر جھکا گئ..

اس وقت محبت تھی درمیاں... جو مان توڑ چکی تھی.. مگر میں مجبور تھی.....

بھائی ایسا مت کہیں" اسفد کی اواز پر میں سسک اٹھی....

اپ ایسا نہیں کر سکتے.... آپ نے کہا تھا آپ یہاں سے نکل سکتے ہیں... میں کہیں نہیں جاوگا" وہ ضدی ہوا.. زار کی آنکھوں سے خون چھلکنے لگا....

جبکہ موبائل پر گرفت سخت ہو گئی....

مجھے لگا اسکے پاس الفاظ نہیں ہیں...

میں آرہا ہوں آپکے پاس" اسفد بولا... جبکہ اسنے موبایل ہی توڑ دیا....

میں مٹھیوں میں بال جکڑے پھوٹ پھوٹ کر رو دی...

وہ میرے سامنے مضطرب سا ادھر ادھر چکر لگا رہا تھا....

اے دھن مت رو.. ادھر دیکھو... تم چاہتی ہو میں سلینڈر کر دو.. میری جان میں تو.. پہلے ہی ہارا ہوا ہوں... چلو جہاں کہو گی

وہاں لے چلو مگر ایسے مت رو" وہ میرا چہرہ ہاتھوں میں

تھامے بولا....

میں نے اسکے ہاتھ پکڑ لیے...

زار... زار" میرے لبوں پر بس یہ ہی پکار تھی...

اور وہ... جھک گیا... اسنے.. وہ پکار چن لی.....

میری آواز بند ہو گئی.. جبکہ ہماری دھڑکنیں چلا رہیں

تھیں....

وہ بے تاب لگ رہا تھا.... میں لاشعوری طور پر اسکی گردن

میں بازوں حائل کر گئی.....

لمحے بیتے گئے وقت سرکتا رہا.....

محبت مکمل تھا مگر ساتھ ادھورا تھا....

وہ اپنی مرضی سے الگ ہوا... اور میری گردن پر موجود تل پر پیار

کیا...

پھر ایکدم مجھے جھٹک کر وہ اٹھ کھڑا ہوا...

گویا فیصلہ ہو گیا تھا.... میں پھر سے جیسے ڈھے گئی...

دل کیا کہو.. چلو بھاگ چلتیں ہیں... مگر نہ میں ایسا کر سکتی تھی... نہ وہ اپنے فیصلے سے ہلتا....

اسنے ہاتھ بڑھا کر مجھے اٹھایا....

اور مسکرادیا...... بلکل پہلے روز کیطرح...

چلیں.... "اسنے کہا.... میں نے آنکھیں رگڑی... اور اٹھی.....

بھوک لگ رہی ہے مجھے کھانا کھلا دو" وہ نرمی سے بولا....

میں نے اسکو مسکرا کر دیکھا...

اور صوفے پر اسکو بیٹھایا.... میں نہیں جانتی تھی رات ہے یہ دن.. یہ میں کہاں ہوں... بس میرے سامنے زار تھا.. اور محبت فیصلہ تو ہو چکا تھا... اب بس کچھ وقت میں اسکی ہو کر گزارنا چاہتی تھی....

وہ بیٹھ گیا.. نہ جانے اسکے اندر کیا چل رہا.. اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا..

میں نے وہ ٹرالی کھینچی اور بلکل اسکے ساتھ بیٹھ گی.. جبکہ اسنے میری کمر میں ہاتھ ڈال کر مجھے. اپنے اور قریب کر لیا...

آخری ملاقات کتنی عزیت رکھتی ہے ہم دونوں یہ محسوس کر سکتے تھے....

میں اسکے بے حد نزدیک اسکے شاندار چہرے کو بھیگی پلکوں سے دیکھتی.... کانپ رہی تھی.. جبکہ وہ ہنس دیا...

دھوکے بازوں میں ہمتیں ہوتی ہیں. اور ایک آپ جناب ہیں. اتنا دل لگا بیٹھیں. "وہ اپنی پیشانی میرے پیشانی سے لگا تا.. مدھم اواز میں بولا..

میرا ہر جزبہ سچا ہے زار" میں رودی اسنے وہ آنسو نرمی سے چن لیے.....

میں جینا چاہتا ہوں تمھارے سنگ تم جینے نہیں دے رہی"وہ سر پیچھے گیراتا بولا. میں اس سے الگ ہو گئ.. میری بس ہو چکی تھی... یہ انتہا تھی......

ہم دونوں سسک اٹھے تھے.......

... .

وقت بہت جلدی گزر گیا.... گاڑی میں بیٹھتے ہوئے ہم دونوں خاموش تھے جانتے تھے آج کے بعد ملاقات ہو بھی یہ نہیں....

میں گاڑی سے باہر دیکھ رہی تھی جبکہ اسنے اپنا موبایل میری جانب بڑھا دیا...

اسکو سمبھال کر رکھنا... یہ کسی کے ہاتھ نہ لگے دھن" اسنے کہا..
میں نے وہ سیل پکر لیا اسنے میری آنکھوں میں دیکھا..
میری آنکھوں میں سوال ناچ رہا تھا...

کیوں اس میں ایسا کیا ہے... وہ مسکرا دیا....

میں نہیں چاہتا پولیس کسی اور تک پہنچے اور تم سے میں امید رکھو گا اس موبائل کی حفاظت تم جان سے زیادہ کرو گی کیونکہ اس میں تمھارا راز ہے" وہ میرے گال کو چھو تا اب پر سکون لگ رہا تھا.. گویا کچھ ہوا ہی نہ ہو....

اور جب جب وہ پر سکون ہو جاتا تھا میں پتے کیطرح کانپ اٹھتی تھی.... میں نے اسکا ہاتھ تھام لیا... راستہ گزر رہا تھا یہ لمحے اخری تھے

اور ہم دونوں کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا....

تم پریشان مت ہونا.. "پولیس سٹیشن کے سامنے گاڑی روک کر اسنے میرے چہرے کے زرد رنگ دیکھے....

تم زارکی ہو بس زارکی یہ بات مت بھولنا دھن" وہ نرمی سے بولا...

میں آنسو پیتے ہوئے سر ہلایا....

اور اسنے مجھے نرمی سے جھک کر چھو لیا....

میرے انسو صاف کیے.... بہت ہمت تھی اس میں میں حیران تھی...

ہم دونوں گاڑی سے باہر نکلے....

اسنے پہلے میرا ہاتھ تھاما تھا... روڈ پر اتر کر اسنے گلاسز لگائے... اور میرے ہاتھ کو چھوڑ کر... بالوں میں ہاتھ پھیرا وہ بے حد حسین لگ رہا تھا.. سرخ آنکھوں میں ٹوٹی محبت کو اسنے چھپا لیا...

میرا ہاتھ اسنے پکڑ کر اپنے ہاتھ کے اوپر رکھا گویا اب میں نے اسکا ہاتھ تھامہ تھا وہ مسکرا دیا....

اور آگے کی جانب بڑھا مگر میرے قدم وہیں جم چکے تھے.....

اسنے میری آنکھوں میں دیکھا..... چہرے پر رینگتی مسکراہٹ.... اور آنکھوں میں چھپی ہار..... میرا دل پھٹ رہا تھا..

وہ مجھے گھسیٹ کر آگے لے ایا....

اور ہم اندر داخل ہوئے تو... وہاں ایک لمحے میں گھما گھمی کا سما سا بندھ گیا... میں نے چپکے سے آنسوں صاف کر کے... ایس ایچ او کیطرف دیکھا.. جوزار کو دیکھ کر اپنے آپ حیرانگی کے مارے کھڑا ہو چکا تھا بھلہ کسی کو لگتا تھا کبھی زار خود اپنے اپکو اریسٹ کرانے آئے گا.

سیکریٹ ایجینٹ صفا نظیر" میں نے اپنا کارڈ انکو دیکھایا...

جی.. میں پہچان گیا ہوں اپکو. اٹس بریلینٹ جاب" وہ بولا...

زار خاموش کھڑا تھا.

اور میرا بولنے کا بلکل دل نہیں کر رہا تھا مگر میرے پاس کوئ اوپشن نہیں تھا....

میم آپ ملزم کے پاس سے ہٹ جائیں. ہمیں انھیں لاکپ میں بند رکھنا ہے جب تک کیپٹن عون عباس نہیں. آجائیں" وہ بولا... اور فون جو تھوڑی دیر پہلے آیا تھا... وہ اسنے سائیڈ پر رکھ کر کہا مجھے اندازا ہوگیا یہ عون کی کال تھی...

میرے خون میں آگ لگ گئ....

تانیہ طاہر ناولز

مگر میں کچھ نہیں بولی... دو سپاہی آگے ائے اور زار کے ہاتھ میں ہتھکڑی ڈالنی چاہی.. مگر میں نے اس ہتھکڑی کو ہی جکڑ لیا... میں اسے یہاں لے آئ تھی بس اتنا بہت تھا اس سے زیادہ میرا فرض مجھ سے کچھ نہیں مانگ رہا تھا جبکہ میری محبت تو ویسے ہی اہیں بھر رہی تھی....

www.BestUrduBook.com

کیپٹن عون عباس کو کہیں جلدی پہنچیں اور اسکی ضرورت نہیں.. اپ سیل کی چابی مجھے دے دیں "میں نے سختی سے کہا... اور زار کیطرف سے نگاہ پھیری وہ مسکرایا تھا... مگر میں اسکو دیکھنا نہیں چاہتی تھی..

میڈیم جہاں تک اپکا کام تھا.. اپ نے کر لیا اب ہمارا کام ہے اور ہم جانتے ہیں ملزم کو کیسے رکھا جاتا ہے وہ.. بھی دہشت گرد...." ایس ایچ او.. شاید اب سمبھل چکا تھا تبھی غصے سے بولا...

زارنے اسے ترچھی نظروں سے گاگلز ہٹا کر دیکھا....

تو وہ ٹھٹک کر میرے ہاتھ پر سے ہاتھ ہٹا گیا... ہتھکڑی لینے کے لیے جو اسنے تھاما تھا....

زارنے میرا رخ جھٹکے سے اپنی جانب کیا.... اور ہم ایک دوسرے کے امنے سامنے اگئے...

اسنے مسکرا کر اپنی گاگلز اتاری اور میری آنکھوں پر لگادی.. شاید وہ جان گیا تھا اسکا اگلا عمل مجھے تڑپا دے گا.... جبکہ وہ اپنے آپ پر ہر طرح کا کنٹرول رکھ سکتا تھا.... اسنے میرے آگے اپنے دونوں ہاتھوں کی کلائیاں کر دیں.... اور میری طرف دیکھنے لگا.. گویا وہ چاہتا تھا میں اسے ہتھکڑیاں پہناو....

میں ان گاگلز کے پیچھے اپنی آنکھوں سے نکلنے والے آنسوں کو چاہ کر بھی کنٹرول نہیں کر سکی.. میرا چیرہ سرخ ہو گیا تھا.. وہاں سب ان ہتھکڑیوں کے لگنے کے انتظار میں تھے...

مس صفا. اگر.. اپ سے یہ کام نہیں ہو پا رہا تو دکھائیں میں کرتا ہوں "عون کی اواز سن کر میں پلٹی وہ میرے پیچھے ہی کھڑا تھا کچھ آفیسرز کے ساتھ جبکہ وہاں مسٹر عباس نہیں تھے انھیں گولی ماری تھی زار نے.. اسی وجہ سے...

زار نے ارد گرد نہیں دیکھا... وہ بس مجھے ہی دیکھ رہا تھا... میں نے عون کی بات کا کوئی ایکشن لیے بغیر.... ہتھکڑیاں زار کی کلائیوں میں باندھ دیں...

دھوکے باز "وہ میرے قریب ہونے پر مدھم اواز میں بولا.... جبکہ میں نے اسے بے بسی سے دیکھا... کیا جو ہو رہا تھا وہ سب کافی نہیں تھا جو وہ بھی مجھ پر نشتر چلا رہا تھا....

مجھے تکلیف ہوئی اسکے ان لفظوں سے..... بے حد... میں نے اسکا وہی ہاتھ تھام لیا.... کبھی نہ چھوڑنے کے لیے...

عون نے یہ منظر دیکھا اور اسنے ایک جھٹکے سے مجھے زار سے الگ کر دیا....

الٹی گنتی گن لو اپنی "اسنے... زار کے شانے پر ہاتھ مارا... اور اسے آگے چلنے کے لیے کہا جہاں سیل بنے تھے اسکا انداز اسکے

ساتھ بے حد ہتک آمیز تھا.. زار نے میری جانب دیکھا.... گویا جتا رہا ہو.. یہ سب چاہتی تھی تم.....

میں فوراً سے آگے آ گئی...

مس صفا اپکا کام ختم ہو چکا ہے.. آپ کچھ عرصے کے لیے اپنے گاؤں چلی جائیں "عون نے ناگواری سے کہا...

میرا دل کیا اسکا منہ نوچ لوں.... سارا جال بنا کر پھنسا کر وہ اب مجھے یہ کہہ رہا تھا...

سر شاید میں شامل ہوں اس کیس میں..." میں اتنے کڑوے لہجے میں بولی کہ وہ کچھ کہہ نہ سکا.. اور مجھے گھورنے لگا...

دھن.... انھیں انکا کام کرنے دو.... بچاروں کی شکلیں دیکھو.... یہ خوف میں ہیں کہیں میں انکے جال میں.. دوبارہ بھاگنے کے لیے تو نہیں پھنسا" وہ مدھم مسکراتی نگاہ مجھ پر ڈالتا بولا.... میں حیرت سے عون عباس کا غصے سے سرخ منہ دیکھ کر زار کی بات مانتے ہوئے پیچھے ہوئی...

اور عون شاید اس بات پر جل کر راکھ ہو چکا تھا....

....

زار کو سیل میں بند کر دیا گیا تھا مجھے لگا میری سانسیں مزید مجھے مہلت نہیں دیں گی جبکہ عون عباس نے سختی سے ارڈرز دیے تھے.. وہ مجھے اندر نہ جانے دیں مگر میں زار کو چھوڑ کر نہیں جا سکتی تھی.... تبھی وہیں بیٹھی تھی....

مجھے سردی لگ رہی تھی بھوک بھی مگر زار نے کچھ نہیں کھایا تھا.. وہ آن بان والا انسان اس وقت زمین پر بیٹھا نہ جانے کیا سوچ رہا ہو گا.. اور میں یہاں کھا لوں گرم کپڑے پہن کر خود کو سکون دوں کبھی نہیں.. میں یوں ہی ہاتھ رگڑتی رہی..

کچھ زیادہ ہی عاشقی کا بھوت چڑھا دیا... اسنے آپ پر "عون میرے ساتھ بینچ پر آ کر بیٹھا.. میں نے اسکی طرف دیکھا....

وہ میری طرف ہی دیکھ رہا تھا..

مجھے آپ سے بات نہیں کرنی آپ جا سکتے ہیں.." میں نے ٹکا سا جواب دیا..

مس صفا بھول لیں مت آپ ایجینٹ ہیں. اور اپکا بلکل یہ حق نہیں بنتا ملک کے دشمن.. کی محبوبہ بن جائیں روگ لگالیں..

شیٹ اپ... کس زبان میں بات کر رہیں ہیں آپ مجھ سے...

بیوی ہوں میں اسکی... زار میرے شوہر ہیں.. اور یہ ڈرامہ یہ کھیل اپکا کھیلا ہوا ہے. سمجھے آپ... بلکے اپکے باپ کا....
اپنے مطلب کی باتیں نکال کر کہانیاں پوری کر لینے کی خواہش ہے تو ایسا ہر گیز نہیں ہوگا...." میں غصے سے پھٹی...

کیا فضول بولے جا رہیں ہیں" وہ بھی غصے سے اٹھا....

میرا دل تو کیا سب کھری کھری سنادوں مگر میں چپ رہی...

اور رخ موڑ لیا....

اچانک جیسے مجھے احساس ہوا.. زار بے چین ہوا اٹھا ہو.. ہاں وہ عون کے ساتھ مجھے دیکھ کر زبان سے اپنی بے چینی کا اظہار نہیں کرتا تھا مگر.. ان لمہوں میں اسکی آنکھوں کی حرکت اسکی اندرونی بے تابیوں کو واضح کرتی تھی....

زار کے پھانسی کے وارنٹ... نکلوانے ہیں صرف مجھے. اور یہ کام.. میرے لیے مشکل نہیں.... اسکے بعد ضرور آپ سے.. تفصیلی بات ہوگی "عون نے... کہا.. اور مجھے اسکے پلٹتے قدموں کی آہٹ سنائی دی.. جبکہ وجود میرا شل ہوچکا تھا..

پھانسی کے وارنٹ... ہاں یہ تو ہونا تھا..

نہیں وہ عمر قید بھی تو کر سکتے ہیں.. میری آنکھوں سے.. بے شمار آنسوں نکلنے لگے.. پھر ہچکیاں بند ھیں. اور... میں وہیں فرش پر ڈھیر ہوگئ....

مجھے لگ رہا تھا فقت سانسیں ہی تو چل رہیں ہیں.... باقی اب دھڑکنیں تو باقی نہیں بچیں...

....

جاری ہے

محبت اج پیاسی ہے

شورٹ سٹوری

ازقلم تانیہ طاہر

Episode 13

جی... توائی نو.. کہ بہت لیٹ اور بہت ہی چھوٹی اپی دی ہے....

اج میں بہت لیٹ ائی تھی... پھر کام میں دن کے گزرنے کا پتہ نہیں چلا تو.. اسی لیے وقت پر نہیں دے سکی.. بٹ سوچ لیا تھا دینی ہے.. ایٹ لیسٹ یہ سوچا تھا لاسٹ دوں گی اپی. بٹ. ،پروپر وقت نہیں ملا تبھی نہیں اینڈ کیا... اور ویسے بھی... اچھا خیر چھوڑیں وہ میرا کام ہے... کل لاسٹ اپی ہو گی.. سوویٹ...

میں ہوش میں ائی تو ہسپیٹل کے کمرے میں تھی.... میں نے ارد گرد دیکھا میرے پاس کوئی نہیں تھا... میرے ہاتھ پر ڈریپ لگی تھی جبکہ میں خود میں کچھ بھی کرنے کی ہمت محسوس نہیں کر رہی تھی...

بہت کمزوری... اور تکلیف سی دل میں محسوس ہو رہی تھی مگر ایک.... خوشی کا احساس تھا مجھ میں کے زار بے قصور تھا اور وہ باہر نکل ائے گا..

میں نے ڈریپ اپنے ہاتھ سے نکالی.. اور بیڈ سے... نیچے اتر کر.. چپل پاوں میں ڈالی اور باہر کی جانب بھاگی تو باہر اسفد کو دیکھ کر... میں ایک پل کو روکی..

اسنے مجھ سے نگاہ ہٹالی... مگر میں.... نے اس کو زیادہ فوکس نہیں کیا.. اور میں باہر بھاگی...

کہاں جارہیں ہیں اپ "وہ بولا....

ز.. زار کے پاس" میرے چہرے کی زرد رنگت وہ غور سے دیکھ رہا تھا...

اسکی آنکھوں کے گوشے بھیگے ہوے تھے... میں باہر کیطرف پھر سے بھاگی...

میں چلتا ہوں "اسنے پھر سے مجھے روکا..

نہیں.." میں نے انکار کیا اور باہر نکل گئ... مجھے سب سے پہلے عون کے پاس جانا تھا اب جو بھی کر سکتا تھا وہ بس عون کر سکتا تھا... وہی بچا سکتا تھا....

مجھے لگ رہا تھا میں زار کے بے حد قریب.. جانے والی ہوں...

عون کے گھر کے سامنے رکشہ رکا.. اور میں پیسے دے کر اندر ائ...

تانیہ طاہر ناولز

تو وہ بھی باہر نکل رہا تھا.. ہمارا زبردست تصادم ہوا...

مس صفا آپ ٹھیک ہیں" اسنے اچانک میرے گرتے وجود کو تھامے.. اور میں کرنٹ کھا کر اس سے جدا ہوئ...

www.BestUrduBook.com

س... سر" میرا گلہ خشک ہو رہا تھا....

اپ اندر چلیں..." اسنے مجھے کہا... اور میں نے نفی کی میں چاہتی تھی زار پلک جھپکتے میری آنکھوں کے سامنے ہو اسی مسکراہٹ کے ساتھ....

اور میں کھڑے کھڑے اسے سب بتاتی گئ...

بکواس ہے جھوٹ ہے یہ "وہ.. غصے سے میری جانب دیکھنے لگا....

میں نے اسکی جانب گویا غضب سے دیکھا....

مگر بولی کچھ نہیں جبکہ وہ.. مجھے چند پل دیکھتا رہا...

کوی ثبوت نہیں ہے اس بات کا... " وہ مدھم اواز میں بولا...

اب تک جو آپ سمجھ رہے تھے سب ویسا نکلا ہے...

یہ جو آپ نے کرایا وہ سب درست نکلا ہے...

یہ اپکی بلاجواز میرے زار سے نفرت کیا جائز نکلی ہے بتا دیں مجھے " میں اسکا گریبان جکڑتی بولی...

اپ... کر سکتے ہیں.. میرا زار بے قصور ہے "میں سسکی...

تمھارا زار تمھارا زار..... کیا تمھیں میری آنکھوں میں نہیں نظر آتا صفا"وہ اچانک مجھے جھنجھوڑ کر دھاڑا... میں چونک اسکی شکل دیکھ رہی تھی..

اپنی حالت دیکھو... اسکی محبت صرف تمھیں نقصان دے رہی ہے.. دیکھو خود کو.. ایسی تھی تم... کیا..... "

چٹاخ" میرا ہاتھ اٹھا.. اور اسکے منہ پر پڑا....

اور میں نے اسکا گریبان جکڑ لیا...

کھیل نہیں ہے میری زندگی ہے عون عباس.. جسے تم اپنی انگلیوں پر چلاؤ گے.. زار کے ساتھ ناٹک کرو.. زار کے ساتھ... شادی کرو... زار زار... مجھے تم نے ملوایا زار سے.. میں خود نہیں ملی.. سمجھے تم.... تم نے اس کھیل میں مجھے شامل کیا.. بنا اس تحقیق کے... کہ حقیقت کیا ہے.. ارے آپ تو اپنے باپ کے ساتھ رہتے ہوئے اپنے ہی بھائی کی حقیقت نہیں جان سکے.. اور اب آپ.. مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ تمھیں میری آنکھوں میں کچھ نہیں دیکھتا تو.. عون عباس زار میری رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے.. اگر میرے جسم کا ایک ایک قطرہ.. اسکی محبت کا نکال پھینکو گے... تو.. صفا تمھاری ہوئی... "

اسکو پیچھے دھکا دے کر میں نفرت سے اسکی جانب دیکھتی باہر نکل گئی....

....

میں وکیل ہائیر کرنا چاہتی تھی.....

اور اسی تگ و دو میں پھر رہی تھی.... کہ اچانک ہی میرا دل گھبراہٹ کا شکار ہوا.. میں سمجھ نہ سکی.. صبح کی کرنیں نکلنے میں ابھی وقت تھا.. ہلکی ہلکی سردی میں... میں آسمان کی جانب دیکھنے لگی....

میری آنکھوں کے گوشے بھیگ گئے اتنی تمنا سے میں نے اپنے رب سے اسے مانگا... کہ اتنی شدت تو کبھی میں نے خود میں محسوس نہیں کی...

تانیہ طاہر ناولز

اور اس سے پہلے میں دوبارہ اندر جاتی.. عون.. کو اپنے سامنے پایا.. میں اس سے نگاہ پھیر کر... اندر جاتی.. کہ اسنے میرے سامنے فائل لہرائی.. اسکے پیچھے بھی ایک آدمی تھا...

www.BestUrduBook.com

یہ کیس سٹڈی.. کرنا ہے.. مس صفا.. اپ اپنا بیان. ریکارڈ کرائیں....

ہمیں وہ فائل بھی نکلوانی ہو گی... جو... عدالت میں جمع کرائی گئی ہے... "وہ پر فشنلی مجھ سے بولا تو.. کوی سوچ نہیں سکتا مجھے اپنے اللہ پر کس قدر پیار آیا....

وہ جانتا تھا میں اکیلے یہ سب نہیں کر سکتی جبکہ عون عباس اتنی اتھارٹی رکھتا ہے.. کہ... وہ.. صبح ہونے سے پہلے پہلے زار کو باہر نکلوا لے...

فائل... نکلوا کر ابھی ہم اس کو سٹڈی کر رہے تھے کہ میرا دل پھر.. دھڑک اٹھا...

میں نے پلٹ کر اس سمت دیکھا جہاں.. زار... تھا...

بس کچھ پل زار بس کچھ "میں اپنی کیفیت پر قابو پاتی...

وکیل... اور عون کی گفتگو سن رہی تھی.. مگر میرا دل سنبھل ہی نہیں رہا تھا.. میری آنکھوں کے گوشے اپنے آپ بھیگ رہے تھے....

ہاتھ کانپ اٹھے....

مجھے لگا یہ سب سردی کے باعث ہے اپنے ہاتھ جوڑ.. کر رگڑ کر میں نے اس کیفیت کو کم کرنا چاہا... اور ساری توجہ وکیل کیطرف کر دی....

کہ اچانک... دروازہ کھلا....

اور... ایک سپاہی اندر داخل ہوا....

ہم تینوں نے اسکیطرف دیکھا.. ملگجا سا اندھیرہ.. تھا ابھی بھی.... مگر صبح کی کرنیں پھوٹنے کو بے تاب تھیں....

سیل نمبر 324 نے یہ.. دیا... تھا.... "اسنے ایک کاغذ. میرے اگے کیا....

میں ایک پل میں اپنی جگہ سے اٹھی...

324 سیل میں توزار تھا... دیا تھا سے کیا مراد....

میرا دل اس قدر دھڑک رہا تھا کہ مجھے اپنے گرد بے حد شور محسوس ہونے لگا....

میں نے کانپتے ہاتھوں سے اس کاغذ کو کھولا....

تیری قید سے میں یوں ہی رہا نہیں ہو رہا.....

میری زندگی تیرا حق ادا نہیں ہو رہا....

میرا موسموں سے تو پھر گلہ ہی فضول ہے....

تجھے چھو کے بھی میں اگر ہرا نہیں ہو رہا......

صفا کا زار...

تانیہ طاہر ناولز

دھک دھک

دھک...... مجھے لگا منظر رک گئے ہیں

میں آنکھیں کھول کر.... اس کو بار بار دیکھنے لگی.....

www.BestUrduBook.com

میری آنکھیں یہ سوچ آتے پھٹنے لگی تھیں.. کہ زار کے..

پھانسی کے آرڈرز تو آ چکے تھے.. مگر تاریخ تو ابھی نہیں بتائی گئی تھی...

نہیں "میں نے.. کاغذ کو مٹھی میں جکڑ لیا...

عون نے میرے ہاتھ میں جکڑے کاغذ کو دیکھا.. اور پھر....

میرے نفی میں ہلتے سر کو....

ہم دونوں بیقوقت اس کمرے سے نکل کر باہر بھاگے تھے....

سیلز کی جانب....

وہ جی سیل نمبر 324 کو تو لے گئے...." وہی سپاہی پیچھے سے بولا....

میں مڑی... میرے قدم.. کہیں نہیں ٹک رہے تھے...
میں رکھ کہیں رہیں تھی پڑ کہیں رہے تھے..

کہاں عون نے... چلا کر پوچھا...

وہ تو جی عباس سر... کے ساتھ... اور بھی... آفیسر ز تھے... .. لے گئے... انھیں.... میرے خیال سے انکے تو پھانسی کے وارنٹ تھے...

بکواس بند کرو "میں اسپر جھپٹی....

صفا.." عون نے... مجھے تھامہ..

چھوڑو مجھے.. چھوڑو.... تم نے کیا ہے یہ سب.. جان بوجھ کر.. زار "میں چلائی...

صفا..." عون نے مجھے سمبھلنا چاہا.. مگر.. میں... اسکے قابو میں نہیں ای.. میں اسکو دھکیل کر.... بھاگی.. وہ بھی میرے پیچھے تھا.. ہاں میں اس خطرناک جگہ پر جا

رہی تھی جہاں شاید میرے جیسی.. یہ.. کوئی بھی لڑکی..
جانا نہ چاہے... یہ شاید اس میں اتنی ہمت نہ
ہو....

صبح.. کا سورج نکل آیا تھا.. اور میری زندگی میں سیاہی لے کر...
میں... نہ جانے کتنی سیڑھیاں اتریں چڑھیں.. کبھی
ان راستوں پر جہاں میں نے جانے کا سوچا نہیں تھا.. آج
میں وہاں پاگلوں کیطرح بھاگ رہی تھی...
کیونکہ یہ محبت تھی.....

یہ عشق تھا.....

مجھے لگ رہا تھا.. اگر میں نے زار کو نہ دیکھا.. تو میں خود کو
ہی نوچ لوں گی.. ..

اتنی بڑی سزا نہیں زار... "میرے دل نے دھائی دی....

اور.. ایک بند کوٹھڑی نما دروازے کے باہر.. جہاں میں
رکی... تبھی وہ.. سخت دروازہ کھلا..... میں پتے کیطرح کانپ اٹھی...
جو طوفان کی زد میں ہو مگر اسپر رحم کھانے والا کوئی نہ
ہو...

میں کانوں پر ہاتھ رکھ کر چلا اٹھی......

زار....." میری چیخ...... کا کرب شاید وہاں کے درو دیوار نے بھی سنا تھا....

عون میرے پیچھے ہی رکا.. پھٹی پھٹی آنکھوں سے سامنے.. سفید کپڑے میں پڑی لاش کو دیکھ رہا تھا.....

زار... " میں پیچھے... جاتی دیوار سے لگی... میرا دل گویا کسی.. نے نوچ لیا تھا میرے جسم سے.....

صفا"عون کی مدھم اواز مجھے سنائی دی....

اور مسٹر عباس...

اور چند اور آفیسرز کو... میں... حیرت سے دیکھنے لگی....

لاش کو لے جاو"مسٹر عباس مجھے دیکھتے ہوئے بولے..

میں فرش.. پر بیٹھی نہیں پڑی تھی....

میرے بال.. بکھرے ہوے تھے.. دوپٹے کا مجھے ہوش نہیں تھا...

میرا ذہن دل و دماغ سن ہو چکا تھا.....

یہ کیا کیا آپ نے ڈیڈ" عون کی دھاڑ میرے کانوں میں پڑی...

یہ آخری آواز تھی....

ایک بار پھر میں نے دعا کی کاش میں مر جاتی.....

اور میں وہیں لڑھک گئ...

....

جاری ہے

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

محبت اج پیاسی ہے

شورٹ سٹوری

از قلم تانیہ. طاہر

Last episode

چند سطر مشکل سے کھینچنے کے بعد آگے اس ڈائری میں کچھ نہیں تھا.... اسنے کانپتے ہاتھوں سے... ڈائری بند کر دی.....

اس ڈائری پر پہلے اگر اس کی ماں کے آنسوؤں کے نشان تھے تو اب اسکے آنسو کے نشان بھی موجود تھے....

اج اسے معلوم ہو گیا تھا... اسکا باپ کون تھا.... وہ بے قصور تھا.. مگر وہ پھر بھی مارا گیا...

ایسا تو ہوتا ہے پاکستان کی عدالتوں میں سالہ سال کیس.. گھسیٹنے کے بعد وہ آدمی بے قصور نکل آئے تو... ہوز کئیر... کسے پرواہ ہو گی.....

تانیہ طاہر ناولز

اسنے ڈائری سائیڈ پر رکھی... اور نگاہ دوبارہ... اس بند سیو پر پڑی وہاں ایک موبائل بھی تھا....

مطلب یہ وہی موبائل تھا جو... اسکے باپ نے اسکی ماں کو دیا تھا..

www.BestUrduBook.com

وہ جلدی سے.. موبائل دیکھنے لگا... مگر سترہ سال پرانا موبائل... اب چل نہیں رہا تھا....

اسنے سوچ لیا تھا.. اب کی بار چاچو سے چپکے سے.. اس موبائل کو ریپئیر کرا لے گا... وہ دیکھنا چاہتا تھا اسکا باپ کیسا ہے.. جتنی تعریف.. اسنے اپنی ماں سے سنی.. یہ پھر

اسکے لکھے لفظوں میں پڑھی.. یقیناً وہ اس سے کہیں گناہ زیادہ خوبصورت ہوگا....

ڈائری... کو دوبارہ لوکپ میں رکھ کر.. ابھی وہ پلٹا ہی تھا کہ... سامنے نظر... صفا پر پڑی.... وہ ایکدم گھبرایا ضرور مگر پھر مسکرا دیا....

یہ لو سٹوری مجھے ہمیشہ یاد رہے گی... "اسنے اہستگی سے کہا...

کیسا لگا تمھیں میرے زار سے مل کر" نم آنکھوں سے.. وہ مسکرا کر پوچھ رہی تھی...

تانیہ طاہر ناولز

کہ بیٹے کی آنکھوں میں تیرتے آنسوں دیکھ کر.. وہ دو قدم پار کر کے اسکو سینے.. میں جکڑ گئی...

www.BestUrduBook.com

آپ نے مجھے پہلے کبھی کیوں نہیں بتایا" وہ... بولا...

تمھارے لیے ہی لکھی تھی... لفظوں میں... کیسے بتاتی... میں قصوروار ہوں تمھاری بھی.. زار کی بھی" وہ اسکے بالوں پر پیار کرتی سوجی آنکھوں سے... پھر سے تڑپ اٹھی....

جبکہ سعد نے... اسکی جانب دیکھا.. اور اپنی ماں کے آنسو صاف کیے....

وہ نہیں چاہتا تھا وہ مزید روئیں سترہ سال سے یہ بوجھ وہ اپنے سینے میں رکھے ہوئے تھیں اور آج... جب کوئی باٹنے والا ملا تو انکو ہی قصور وار کہتا.. کبھی نہیں... اور وہ کبھی اپنی ماں سے نفرت نہیں کر سکتا تھا.....

کیا آپکے زار مجھ سے بھی زیادہ خوبصورت تھے" وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہلکے پھلکے انداز میں بولا....

توصفا ہنس دی.. روتے میں ہنستی وہ.. اپنے بیٹے کو دیکھنے لگی.. جو... زار میں کم اس میں زیادہ ملتا تھا....

یہ فیصلہ. مشکل ہے" اسنے شرارت سے کہا.. اور آنکھیں صاف کرتی... شدت سے زار کو یاد کرتی اٹھ گئی..

اوہ نو... یار.. یہ غلط ہے..." سعد نے پیچھے سے دوہائی دی مطلب توصاف واضح تھا اسکا زار زیادہ خوبصورت تھا...

صفا مدھم سا مسکرائی... اور.. اسکے لیے ناشتہ بنانے لگی....

میں آج نہیں جارہا... سکول" وہ کچن کے دروازے سے جھانکتا بولا...

معلوم ہے... آج تم میرے زار کے بارے میں بات کرو گے "وہ مسکرائی... تو سعد ہنسا.. اسے اپنی ماں کا میرا زار کہنا کچھ الگ سا لگا..

ایک بات پوچھوں "اسنے دل میں مچلتا سوال کیا....

ہمم" صفا جانتی تھی وہ سوال کرے گا.. تبھی بولی...

اسکے بعد کیا ہوا. " اسنے اسکی توقع کے عین مطابق پوچھا....

صفا کا آملیٹ پھینٹتا ہاتھ رک گیا....

میں نے کبھی زار کو اپنے ہاتھ کا کھانا نہیں کھلایا.." وہ انڈے کو دیکھتی.. بلکل ہی بات بدل گئی....

اسنے ایک بار مجھے کہا بھی. مگر میں.. "وہ رک گئی...

اپ یہاں کیسے آئیں" وہ دونوں اپنی اپنی بات پر قائم تھے....

عون عباس سے ملیں آپ پھر کبھی...."

سعد" صفا نے اسکی جانب دیکھا.... لہجے میں سختی تھی

تم دوبارہ عون کا نام کبھی نہیں لو گے.... تمھارے باپ کے قاتلوں میں شامل ہے وہ آدمی... یہ تمھاری ماں.. اور تمھارا دادا" وہ سفاکیت سے بولی...

بس... یہ سمجھ لو... تب سے لے کر اب تک.. تمھارے اسفد چاچو ہی ہمارے ساتھ ہیں...." وہ اسکی کئی باتوں کا جواب ایک بات میں دے گئی....

سعد نے دوبارہ سوال نہیں کیا.. صفا.. نے ٹیبل پر ناشتہ لگایا.. اور سردیوں کی دھند بکھیرتی صبح میں وہ دونوں.. برآندے میں ناشتہ کرنے لگے...

میں دیکھنا چاہتا ہوں.. اپکے زار کو" وہ سنجیدگی سے بولا...

سنو باپ ہیں وہ تمھارے" صفا نے زرا گھور کر دیکھا..

شکر آپ نے کہا... ورنہ مجھے تو لگا ساری زندگی اپکا زار کہنا پڑے گا" وہ ہنسا صفا بھی مسکرا دی....

اور ابھی وہ کوئی جواب دیتی کے بیل بجی..

اسوقت کون. آ گیا" صفا نے اسکیطرف دیکھا. تو وہ.. کافی کا کپ اٹھا کر... دروازہ کھولنے لگا....

اور سامنے اسفد کو دیکھ کر مسکرایا

.. مجھے لگ رہا تھا آج آپ آئیں گے" اسنے اسفد کے گلے لگتے ہوے کہا...

لاڈلے.. تم نے یاد کیا میں حاضر"وہ.. خوشدلی سے بولا...

اور دونوں اندر آ گئے....

کیسے ہو اسفد" صفا نے بھی اسکیطرف دیکھا..

جی ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں... کسی چیز کی ضرورت یہ تنگی تو نہیں" وہ.. نگاہ چراتا.. ہمیشہ کیطرح بولا... تو... صفا پھیکا سا ہنس دی...

دیکھو سعد... تمھارے اسفد چاچو... آج تک مجھ سے خفا ہیں.. اور حق بھی بنتا ہے.... انکا" وہ افسردگی سے بولی..

اسفد نے جواب نہیں دیا ہمیشہ کیطرح جبکہ سعد.. بھی خاموش رہا...

میں اپ دونوں کو لینے آیا ہوں" اسفد نے ہزار بار کی دہرائی بات دوبارہ دہرائی...

میں تمھارے ساتھ نہیں جاوگی" صفانے بھی وہی جواب دیا...

زارویلا.. سون سان ہے.. کیا آپ نہیں چاہیں گی وہ آباد ہو" اسفد زرا تلخی سے بولا...

وہاں اگر زار ہے تو.. چلو.. میں چلتی ہوں تمھارے ساتھ" صفا.. نے سرخ نظروں سے اسکیطرف دیکھا... جو گھیرہ سانس بھر کر رہ گیا.....

بھائی نہیں تو... سعد تو ہے...."وہ مدھم اواز میں بولا...

زار.. صرف زار.. زار ہے..." وہ کچھ جنونی سی ہوئی جبکہ لہجے میں تلخی شامل ہو گئی....

اسفد خاموش ہو گیا.. جبکہ سعد نے ماں کے شانے پر ہاتھ رکھا...

پلیز ماں آج میری خاطر چل لیں"وہ بولا.. صفانے زخمی نظروں سے اسے دیکھا...

وہاں زار نہیں ہے... وہ جگہ تمھیں اچھی نہیں لگے گی"صفانے.. اسکو سمجھانا چاہا...

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

میں دیکھنا چاہتا ہوں... ڈیڈ کو" وہ بولا.. توصفا کو اسکے منہ سے پہلی بار ادا ہوا یہ لفظ بے حد پیارا لگا.. کاش زار زندہ ہوتا کاش

وہ سسک اٹھی....

....

زار ویلا کے سامنے کھڑے.. ہو کر.... اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ... اندر جا سکے.. سعد اور اسفد اسکے پیچھے کھڑے تھے.. اسکے کانوں میں آنکھوں میں کئی منظر گھوم گئے...

اسے اس روڈ پر کھڑے ہو کر وہ دن یاد آیا.. جبکہ وہ اسکی گاڑی کے سامنے. اگئی.. تھی...

اور کتنی چاہت اور فکر سے اسنے پوچھا تھا

اگر تمھیں کچھ ہو جاتا تو... "

اور وہ کتنا ناز کر رہی تھی اس وقت خود پر...

وہ اندر کی جانب بڑھی... تو.. زار کی گاڑی دیکھ کر.. اسکی آنکھیں اپنے اپ چھلک اٹھیں....

اسنے اس گاڑی پر ہاتھ پھیرہ.. وہ کتنی صاف.. کتنی نئی.. لگ رہی تھی..

جس سے ڈرنا چاہیے اس سے توڈری نہیں..."

شیشے.. کو دیکھ کر.. اسے یاد آیا.. پہلی بار وہ اس شیشے میں جھکا مدھم سا مسکرایا تھا....

سعد نے اسکا ہاتھ دبایا.. اسکے کانپتے لب.. دیکھ کر سعد کی بھی آنکھیں بھیگ گئیں....

وہ اندر کی جانب بڑھی... تو... اسے وہ دن یاد آیا.. جب یہاں اکر وہ گھبرا گئی تھی....

بہت سارے لوگوں کو دیکھ کر....

اپکو زار صاحب کے پاس لے چلوں یہ میگی کی اواز اسے سنائی دی..

ہاں مجھے اس مصیبت کے پاس جانا ہے.. مجھے یہاں ڈر لگ رہا ہے" اپنی اور میگی کی گفتگو اسکے دماغ میں گڈمڈ ہو گئی....

اور اسکے بعد.. وہ تینوں الگ الگ.. ڈائریکشن میں ہو گئے...

سعد وہاں لگی تصاویر دیکھنے لگا...

اور اسے یہ بات ماننی پڑی کہ وہ اس وقت دنیا کا حسین ترین مرد دیکھ رہا تھا.. جو اسکا باپ تھا.. اسے ناز سا ہوا....

اور اسکو زندہ دیکھنے کی خواہش نے انگڑائی لی.. مگر یہ ممکن ہی کب تھا جبکہ اسفد وہیں ہال میں کھڑا دونوں ماں بیٹے کو دیکھ رہا تھا..

تانیہ طاہر ناولز

صفا اوپر کیطرف. چل دی...

یہ زار سر کا کمرہ ہے آپ کسی بھی دروازے سے اندر جا سکتی ہیں" میگی کی آواز سنائی دی.. اور وہ پہلے دروازے سے اندر داخل ہوئی...

www.BestUrduBook.com

تو... سامنے بیڈ پر... زار کو دیکھنے کی خواہش میں اسنے آنکھیں بند کر لیں کاش وہ آنکھیں کھولتی اور زار سامنے ہوتا....

ایک ایک لمحہ گزرا ہوا.. اسکے دماغ میں گھوم رہا تھا.. مگر اسنے آنکھیں نہیں کھولیں..

زار" کتنی شدت سے اسنے اسے پکارا.. تھا..

اسکی بند آنکھوں سے جھرنے کیطرح آنسوں ٹوٹ رہے تھے...

کہ وہ نیچے بیٹھتی چلی گئ..

اسی لیے وہ ان سترہ سالوں میں اسکے ہر روز کہنے پر بھی یہاں نہیں ائ تھی.. کہ یہاں اسکا زار تھا...

زار تھا اسکا یہاں ایک ایک جگہ ایک ایک حصے میں وہ جہاں دیکھتی وہیں زار تھا...

مگر وہ اسے چھو نہیں سکتی تھی اور وہ صرف.. زار کو.. چھونا چاہتی تھی ایک بار. اسکے منہ سے دھن سننا چاہتی تھی...

اچانک اسکو اپنے چہرے پر بھاری ہاتھ کا لمس محسوس ہوا...

اور صفا کا دل و دماغ.. ٹھہر گیا....

گویا جسم میں خون کی گردش رک گئ....

زا...... ز.. زار" انکھیں بند کیے.. اسکے لب.. خود سے پھڑ پھڑاے.. کیا وہ.. اتنا شدت سے اس میں ڈوب گئ تھی کہ اسے زار کا لمس محسوس ہو رہا تھا...

جان زار... بہت سال لگا دیے آنے میں" مانوس آواز پر...

اسکا چہرہ زرد پڑ گیا.....

خوف کی لہر... وجود میں سنسنا گئی....

اسنے مٹھی.. میں اپنے دوپٹے کو جکڑا.... اسکا دل بیٹھنے لگا...

آنسوں ختم ہو گئے..

ن.. نہیں" وہ پھر بند آنکھوں سے. اس خیال کو جھٹکنے لگی..

کہ دوبارہ اپنے چہرے پر وہی مانوس لمس پا کر... اسنے گھبرا کر آنکھیں کھول دیں.. اور اسے لگا اسکے وجود سے روح فنا ہو جاے گی....

سترہ سال بعد وہ چہرہ... اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ کر... وہ سکتے کا شکار ہو گئی تھی... جبکہ مقابل کے لبوں میں وہی مسحور کن تبسم چھپا تھا...

سفا اپنے آپ کو بیمار تصور کر گئی تھی اسے وہ مرض ہو چلا تھا جس میں لوگ.. اس وجود کو تصور کر کے اس کے ساتھ جینا شروع کر دیتے ہیں جو حقیقت میں انکے پاس نہیں ہوتا..

وہ خوف کھاتی اٹھی تو مقابل بھی اٹھ کھڑا ہوا...

وہ قدم باہر لے رہی تھی..

دھن "زار کی پکار پر بھی اسکے ایکسپریشن نہیں بدلے...

اسنے پلٹ کر دروازہ کھولنا چاہا.. مگر دروازہ تو بند تھا....

دھن میری.. بات سنو" وہ اسکے نزدیک.. ہوا

دو.. دور رہو"وہ اب بھی یقین نہیں کر پا رہی تھی...

زار نے... اپنے معمولی سی چاندی اترتے بالوں میں ہاتھ پھیرہ.. اور اسکے سامنے اپنا ہاتھ کر دیا...

چھو لو" صفا... کی آنکھیں چھلکیں.. جبکہ وہ نفی کرنے لگی..

زار نے اسکا ہاتھ... اٹھا کر اپنے ہاتھ پر رکھا... تو جیسے.. صفا کو لگا.. وہ برسو کی دھند میں سے باہر نکلا آئی ہو.. اور سامنے اسکا وہی من پسند چہرہ تھا...

زار" وہ حیرت سے ایکدم اسکیطرف بڑھی....

زار"زار کی دلنشین مسکراہٹ نے آج بھی اسکو مسحور کیا.. مگر اگلا لمحہ.. شدید خطرناک تھا...

صفا کا ہاتھ اٹھا.. اور اسکے منہ پر پڑا...

جبکہ مقابل.. نے اوو کی صورت میں لبوں کو.. جنبش دی.. وہ ایسے سمجھ رہا تھا.. جیسے اسکے لیے یہ سب ایکسپیکٹ کرنا بے حد آسان تھا.. اور وہ اچانک اسکی بانہوں میں سما جاے گی.. اور اتنے عرصے. اسے نہ دیکھنے کی صورت میں جی بھر کر دیکھے گی مگر سب الٹ ہوا تھا.. صفا کا تھپڑ زار کے منہ پر پڑا تھا......

. یہ... یہ کیا تماشہ ہے" اسکے بالوں میں اترتی چاندی کو دیکھ کر.. وہ کانپتے لہجے میں یہ سب حقیقت مان کر.. اب... شاکڈ تھی...

اتنا بڑا ڈرامہ.. اتنا بڑا ناٹک..." اسے یقین ہی نہیں آیا.. کہ یہ سب اسکے ساتھ ہو چکا ہے سترہ سال سے.. کوئی ایک کوئی ایک تو لمہہ ایسا ہو جس میں اسنے اسے یاد نہ کیا ہو.. اور وہ. آج.. اسکے سامنے زندہ کھڑا تھا.. ہاں زندہ... اسکا زار...

اچانک.. اسنے اسے شانوں سے چھوا...

زارا اسکی اندرونی حالت سمجھ رہا تھا... وہ خود اسکے لیے کتنا تڑپا تھا....

اچانک پھر سے صفا نے اسے دور جھٹک دیا...

دروازہ کھولو. "وہ اب بھی بے یقین تھی.. اسے بہت عجیب لگا. اس سے.. اسطرح کہنا..

دھن... تم خوش نہیں ہو" زارا اسکے نزدیک ہوا..

نہیں "وہ چلائی... وہ مسکرا دیا....

ظلم کیا ہے تم نے مجھ پر" وہ دھاڑی....

تو زار.. اسکے نزدیک ہوتا کہ صفا سے دروازہ کھل گیا...

جس کی محنت وہ کافی دیر سے کر رہی تھی..

دروازہ کھلا اور وہ باہر نکل گئ..

دھن" زارا اسکے پیچھے ہی نکلا.. تو سعد... نیچے سے.. اوپر. حونک نظروں سے دیکھنے لگا...

زار کی بھی نگاہ اسپر اٹھی.. تو ایک پل کو وہ سفا کو بھول گیا..

ہاں یہ حقیقت تھی کہ وہ ان سے کبھی غافل نہیں رہا.. مگر اپنی اولاد کو اپنے سامنے دیکھ کر اسوقت ان سب کے ہی عجیب محسوسات تھیں جنھیں لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا تھا..

صفا بھی.. ایک طرف کھڑی اس سب کو حقیقت ماننا چاہ رہی تھی.. مگر ایک جھکڑ سے چل اٹھے تھے...

ڈیڈ" سعد کے منہ سے بے ساختہ نکلا.. جبکہ زار... کے قدم اسکی طرف اٹھے...

وہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل کھڑے تھے.. تپتی دھوپ کے بعد چھاؤں میں آ جانے کا سکون کیا ہوتا ہے آج وہ ہی زار کو محسوس ہو رہا تھا...

اپ اپ زندہ ہیں" وہ بولا.. تو زار مسکرا دیا...

اور بنا کچھ کہے سعد کو اپنے سینے میں جکڑتے ہوئے اسکی نگاہ.. پیچھے کھڑے عباس پر گی جن کے ساتھ ہی عون بھی کھڑا تھا.. اپنے 12 سال کے بیٹے کے ساتھ..

مسٹر عباس مسکرائے تھے.. زار نے سعد کو خود میں بھینچ لیا..

اسکے رونے کی آواز سن کر وہ ایکدم اس سے جدا ہوا... کہیں دور سے اپنی سسکی سنای دی... تو... اسے ناگواری سی ہوئ..

سعد عباس.. مرد ہو تم.. مرد روتے نہیں" وہ اسکا چہرہ تھام کر بولا...

تو سعد ایک بار پھر اسکے سینے سے لگ گیا...

تانیہ طاہر ناولز

میں مجھے یقین نہیں ارہا" وہ پھر سے بولا...

تو زار مسکرا دیا... نہ دیکھتے ہوے بھی اسکی اولاد کو اس سے کتنی محبت تھی.. زندگی کے اس حصے میں اسے لازوال محبتیں ملنی تھیں...

www.BestUrduBook.com

سعد سے جدا ہو کر... اسنے اسکی پیشانی چومی تو.. دور تک سکون پھیل گیا.. جسم وجان میں.. سکون اتر گیا...

صفا حیرت سے سب کو دیکھ رہی تھی.. سعد تو ایسے مطمئن ہو کر باپ کے ساتھ کھڑا تھا جیسے.. کبھی کچھ ہوا ہی نہ ہو.. کبھی ان

کے بیچ سترہ سال اے ہی نہ ہوں.. کبھی اسنے اپنی ماں کو تڑپتا نہ دیکھا ہو... غصے سے اسکا چہرہ سرخ ہو گیا...

اس تماشے کی وجہ تو اسے سمجھ نہیں ائی مگر یہ حقیقت تھی اسکی مسکراہٹ حقیقت تھی.. اسکا وجود حقیقت تھا اور وہ.. اپنے بیٹے کے ساتھ حقیقت میں کھڑا تھا.. اور عون اور آفیسر عباس بھی..

وہ.. بنا کچھ بولے.. باہر نکلنے لگی...

تانیہ طاہر ناولز

رک جاو بیٹا" مسٹر عباس نے اسکو روکا...

زارا نے سعد کے شانے پر ہاتھ رکھ لیا.. جبکہ سعد کا بس نہیں چلا جو شش سے ناچ اٹھے... آج اسنے معجزہ دیکھا تھا.. اور معجزے ہی تو رب کی شان ہیں... جو کبھی بھی کہیں بھی ممکن ہیں بس وقت.. اور انتظار شرط ہے..

www.BestUrduBook.com

پلیز سر اس وقت میں ایک لفظ بھی کسی کا سننا نہیں چاہتی.. "وہ.. کہتی باہر نکل گئ عون پر بھی ایک نظر نہیں ڈالی...

اور وہ باہر چلی گئ..

یورٹرن" زار کی جانب دیکھ کر وہ ہنسے.. تو.. وہ بھی مسکرا کر باہر..

اسکے پیچھے نکلا..

دھن" اسنے پکارا..

مر گئی" صفا تڑخ کر بولی..

اف

. اتنا غصہ" زار نے اسکی کلائی پکڑی...

چھوڑو مجھے.. تم نے مجھے کیا سمجھا ہوا ہے پاگل ہوں میں...

نفرت ہو رہی ہے مجھے تم سے اور ہاں تم ہو جانور درندے سمجھے تم"

وہ چلاتی ہوئی بولی..

شرم کرو یار اب ہماری یہ عمر نہیں ہے.. کہ تمھارا منہ میں اپنے انداز میں بند کراو" اسکو قابو میں کر تا وہ اپنی عمر کا احساس دلانے لگا.. مگر زار چالیس سال کا ہونے کے باوجود...

صفا سے زیادہ فریش اور ہمیشہ کیطرح چھایا ہوا لگ رہا تھا جبکہ صفا اس سے زیادہ... کمزور دکھ رہی تھی...

زار چھوڑو مجھے" وہ چلائی...

تو میری بات سنو... "اسنے.. گھور کر دیکھا.. صفا کو تو اسپر رج کر غصہ آیا...

کیوں سنوں میں "اسکا بس نہیں چلا اس ادمی کا منہ توڑ دے...

کیونکہ سنے بغیر گزارا نہیں.." اسنے صفا کو گاڑی میں زبردستی دھکیلا اور.. خود بھی سوار ہوا.. صفا منہ بنائے بیٹھی تھی...

پوچھو گی نہیں کچھ" زار نے.. ایزی ہو کر اسکیطرف دیکھا..

نہیں" وہ تڑخ کر بولی...

ایک بار.. اس لاش کے منہ پر سے تو کپڑا ہٹاتی" زار نے گاڑی روک کر.. اسکا رخ اپنی جانب کیا...

میں پاگل ہو گئ تھی زار.... پاگل.... جانتے ہیں یہ بس کہنا آسان ہے کہ پاگل ہو گئ تھی مگر میں نے محسوس کیا وہ پاگل پن ہر پل ہر وقت.... میں نے کسی کو نہیں سوچا... میرے ابا.. مجھے دیکھ.. دیکھ کر...

اسی غم میں چل بسے.... میں نے سعد کو وقت نہیں دیا...

میرا دل اپنی پیاسی محبت پر پھٹتا رہا.. اور سترہ سال کا مزاق کر کے اج میرے سامنے آ کھڑتے ہوئے آپ..

زار... یہ ظلم نہیں تھا مجھ پر" وہ اسکا گریبان پکڑتی سوال کرنے لگی.. جبکہ زار نے.. اسکی پیشانی.. چوم لی...

سترہ سال میں... کتنے دن ہوتے ہیں... مجھے بھی نہیں پتہ مگر سترہ سال تک میں تمھیں بلاتا رہا مگر تم نہیں ائی" وہ اسکی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکراتا... بولا..

صفا نے حیرت سے اسکیطرف دیکھا...

کیا اسفد تمھیں روز نہیں کہتا تھا.. زار ویلا چلو" وہ مدھم سا مسکرایا...

تو صفا کو یہ مزید بکواس لگی...

وہ اس سے الگ ہوئی..

اف میرے خدا" اسنے اپنا سر ہاتھوں میں گیرہ لیا...

مسٹر عباس میرے سامنے بیٹھے تھے... اس رات...

انکے آگے ایک ریوالور تھا....

انھوں نے صرف اتنا کہا... یہ مجھے شوٹ کردو.. تم خود یہ میں خود کو گولی ماردوں گا" وہ اسکا ہاتھ تھامے بتانے لگا.. صفا.. اسی کی جانب دیکھ رہی تھی...

میں نے ایک لفظ بھی انھیں نہیں کہا....

کیونکہ.. مجھے میری اپنی زندگی اس کوٹھڑی میں دم توڑتی دکھ رہی تھی میں کیا بدلے لیتا کسی سے...

وہ چلاتے رہے میں خاموشی کی مار مارتا رہا...

اور بلا آخر انھوں نے بندوق اٹھائی....

انکی بندوق اٹھی اور میرے اندر کا جنون بھی گویا... چنگھاڑا...

میرا ضبط جواب دے گیا....

میں نے ضبط سے انکی جانب دیکھا اور انکا ہاتھ جکڑا... سختی سے...

تو سزا کے لیے تیار ہو.. عباس صاحب "میں بولا...

جبکہ وہ میری شکل دیکھ کر اثبات میں سر ہلا گئے... اور وہیں سے تمھاری اور مسٹر عباس کی سزا شروع ہو گئ...

عون کا میرا کوئی خاص تعلق نہیں تھا.... بس وہ مجھے تمھارے گرد برا لگتا تھا.. اور میں نے اسے... اس قصے سے سب سے پہلے نکالا....

مسٹر عباس کے ساتھ میں نے کیا کیا اور.. وہ سب معملات کیسے ٹھیک ہوئے یہ بات پھر کبھی بتاؤ گا.. مگر تمھیں سزا دے کر بھی سزا نہیں دے پا رہا تھا تبھی روز اسفد کو بھیجتا تھا کہ کبھی کسی دن تو تم میری طرف او گی" اسنے اتنی جلدی بات سمیٹی کہ.. صفا اسکی شکل دیکھنے لگی..

م.. میرے لیے کیوں سزا" وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی....

کیوں صفا نظیر.. بنا کچھ سوچے سمجھے تم نے.. مجھے... زبردستی اس جانب دھکیلا... تمھاری وجہ سے.. میں اس کوٹھڑی کی عزیت برداشت کرتا رہا... تمھاری وجہ سے... تم نے محبت کی آڑ میں مجھے دھوکہ دیا کیا سب بھول جاتا میں" وہ سختی سے اسکی جانب دیکھنے لگا....

صفا.. دم سادھے بیٹھی رہی...

اور.. اور جو میں نے.. برداشت کیا.. میں جو.. سب ٹھیک کرنے کے چکر میں خود کو گنوا رہی تھی.." وہ مدھم اواز میں بولی...

تم مجھے بہت اچھی لگتی تھی تب جب جب تم میرے لیے دیوانی ہو کر.... چکراتی پھیرتی تھی... تم سے محبت اور ٹھاٹھے مارنے لگتی تھی.. اب تم اسے میرا پاگل پن سمجھ لو" وہ نرمی سے مسکرایا...

اور اسکا ہاتھ تھام کر لبوں سے لگالیا..

صفا نے وہی ہاتھ کھینچ لیا...

و.. واپس چلیں.." وہ نظر چراتی بولی...

زارا اسکے سامنے تھا اس حقیقت کو ہی پہلے وہ محسوس کر کہ اپنے اندر اس سرشاری کو محسوس کر رہی تھی مگر اس کی اتنی طویل سزا کی کسک بھی تھی...

واپس نہیں جا رہے ہم وہاں سب ہوں گے.. ہم ہوٹل جائیں گے... برسو کے فاصلے میٹانے ہیں" وہ سکون سے بولا....

کیا" صفا پر حیرت کا پہاڑ ٹوٹا...

ہاں "زار نے انکھ ماری تو.. اسکے چہرے کی دلکشی مزید بڑھ گئ..

ز.. زار.. یہ عمر ہے.. چونچلے.. اچھے لگ رہیں ہیں کیا" صفا نے جیسے اسے سمجھانا چاہا..

میں نے اپنی ضد کے اگے.. سترہ سال قیمتی ضائع کر دیے.

جہاں آج ایک بیٹا ہے وہاں میرے ساتھ آٹھ بچے تو ہوتے کم از کم بھی...

اور اب بھی تم عمر کی بات کر رہی ہو.... جان زار دل جوان ہو..

عمر کا اچار تھوڑی ڈالنا" وہ.. مزے سے بولتا اسکا ہاتھ پھر سے پکڑ گیا....

استغفراللہ.. بے حد چھچھورا ہے " صفا.. اپنا رخ موڑ گئ...

زار کا قہقہ ابھرا...

پتہ ہے کیا میں تم سے دوبارہ نکاح کرنا چاہتا ہوں.. اتنے دنوں کی دوری... بیچ میں بہت فاصلے لے ائ ہے....

دوبارہ نکاح سے تمھارے اندر ایک بار پھر نکھار آجاے گا..." وہ اپنی ہی دھن میں بولے گیا...

زار لوگ دیکھیں گے" صفا.. پریشان ہوئی..

لوگ تو تب بھی دیکھیں گے جب.. میرے سترہ سال کے بیٹے کا ایک چھوٹا سا نیا بہن بھائی آئے گا" وہ اپنی ہی ہانکنے لگا..

جبکہ صفا.. کا دل کسی نوخیز کلی کی طرح دھڑک اٹھا..

اسکے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیکھ کر.... سرشاری بڑھ گئی..

زندگی میں.. بہت غلطیاں ہو چکیں تھیں جن کی سزا.. وہ دونوں ہی بھگت چکے تھے کوئی زیادہ کوئی کم...

مگر اسنے پھر بھی کم بھگتی تھی.. زار نے ایک مشکل زندگی گزاری تھی اور اگر اس عمر میں.. اسے خوشیاں ملیں تھیں تو وہ اسکے ساتھ تھی.. ہر خوشی میں... اور آنے والے ہر وقت میں..

زار کو.. دیکھتے ہوئے.. اچانک اسنے اسکے شانے پر سر رکھا...

زار کھل کر مسکرایا....

اور اسکے ساتھ جیسے سب... مسکرا دیا...

وہ بھرپور مرد تھا.. بے مثال.... بے پناہ وجاہت کا مالک...

اور وہ خوشیاں ڈیزرو کرتا تھا..

....

ختم شد

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com